

مکمل عربی متن کے ساتھ پہلی بار



اعمال قرآنی

از حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی

مع جدید اضافات

حوالہ جات قرآنی، بسم اللہ اور رد و شریف کے خواص

امام مولانا مفتی محمد شفیع صاحب

ہر قسم کے عملیات و تعویذات اور وظائف کی مشہور و مقبول کتاب
جس میں ہر عمل کے ساتھ پہلی مرتبہ مکمل و سترانی آیات



مقام مدرسہ اشرف الدار سہروردی، قریب بازار اقبال، لاہور

کامل عربی متن کے ساتھ تفسیر

اعمالِ قرآنی

ادبِ علم و ادب کے مولانا اشرف علی تھانویؒ

مع جدید اضافات

حوالہ جات قرآنی بہ اسم اللہ اور دوزخ و شرف کے خواص

از مولانا مفتی محمد شفیع صاحب دوزخ و اللہ علیہ

تقریباً ۱۰۰۰ آیات و احادیث کے ساتھ قرآنی آیات
میں سے بہت سے نادر و نایاب آیات

ناشر

بیتُ الکتاب
4578824

۱۱۲	برائے خط و ترقی قلم	۱۱۲	دفعہ اول
۱۱۳	حصوں کا سبلی	۱۱۳	برائے دوری
۱۱۴	چرخہ کے واسطے	۱۱۴	برائے فتح
۱۱۵	دفعہ دوم	۱۱۵	مشہوریت حاصل کرنے کا طریقہ
۱۱۶	خامیوں پر کرنے کے لئے	۱۱۶	دفعہ آئینہ
۱۱۷	دفعہ تیسرے نام لکھنے کے لئے	۱۱۷	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۱۸	چھٹے نام لکھنے کے لئے	۱۱۸	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۱۹	سکون و طاقان دینا	۱۱۹	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۲۰	نفاذ و ترقی دینا	۱۲۰	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۲۱	چھٹے نام لکھنے کے لئے	۱۲۱	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۲۲	نفاذ و ترقی دینا	۱۲۲	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۲۳	چھٹے نام لکھنے کے لئے	۱۲۳	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۲۴	نفاذ و ترقی دینا	۱۲۴	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۲۵	چھٹے نام لکھنے کے لئے	۱۲۵	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۲۶	نفاذ و ترقی دینا	۱۲۶	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۲۷	چھٹے نام لکھنے کے لئے	۱۲۷	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۲۸	نفاذ و ترقی دینا	۱۲۸	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۲۹	چھٹے نام لکھنے کے لئے	۱۲۹	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۳۰	نفاذ و ترقی دینا	۱۳۰	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۳۱	چھٹے نام لکھنے کے لئے	۱۳۱	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۳۲	نفاذ و ترقی دینا	۱۳۲	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۳۳	چھٹے نام لکھنے کے لئے	۱۳۳	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۳۴	نفاذ و ترقی دینا	۱۳۴	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۳۵	چھٹے نام لکھنے کے لئے	۱۳۵	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۳۶	نفاذ و ترقی دینا	۱۳۶	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۳۷	چھٹے نام لکھنے کے لئے	۱۳۷	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۳۸	نفاذ و ترقی دینا	۱۳۸	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۳۹	چھٹے نام لکھنے کے لئے	۱۳۹	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۴۰	نفاذ و ترقی دینا	۱۴۰	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۴۱	چھٹے نام لکھنے کے لئے	۱۴۱	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۴۲	نفاذ و ترقی دینا	۱۴۲	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۴۳	چھٹے نام لکھنے کے لئے	۱۴۳	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۴۴	نفاذ و ترقی دینا	۱۴۴	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۴۵	چھٹے نام لکھنے کے لئے	۱۴۵	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۴۶	نفاذ و ترقی دینا	۱۴۶	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۴۷	چھٹے نام لکھنے کے لئے	۱۴۷	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۴۸	نفاذ و ترقی دینا	۱۴۸	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۴۹	چھٹے نام لکھنے کے لئے	۱۴۹	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۵۰	نفاذ و ترقی دینا	۱۵۰	برائے حفاظت عمل و اخلاق

۱۴۵	دفعہ چہارم	۱۴۵	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۴۶	دفعہ پنجم	۱۴۶	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۴۷	دفعہ ششم	۱۴۷	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۴۸	دفعہ ہفتم	۱۴۸	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۴۹	دفعہ ہشتم	۱۴۹	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۵۰	دفعہ نہم	۱۵۰	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۵۱	دفعہ دہم	۱۵۱	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۵۲	دفعہ یازدہم	۱۵۲	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۵۳	دفعہ بارہم	۱۵۳	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۵۴	دفعہ سولہم	۱۵۴	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۵۵	دفعہ سترہم	۱۵۵	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۵۶	دفعہ اسیسٹم	۱۵۶	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۵۷	دفعہ اسیسٹم	۱۵۷	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۵۸	دفعہ اسیسٹم	۱۵۸	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۵۹	دفعہ اسیسٹم	۱۵۹	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۶۰	دفعہ اسیسٹم	۱۶۰	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۶۱	دفعہ اسیسٹم	۱۶۱	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۶۲	دفعہ اسیسٹم	۱۶۲	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۶۳	دفعہ اسیسٹم	۱۶۳	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۶۴	دفعہ اسیسٹم	۱۶۴	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۶۵	دفعہ اسیسٹم	۱۶۵	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۶۶	دفعہ اسیسٹم	۱۶۶	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۶۷	دفعہ اسیسٹم	۱۶۷	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۶۸	دفعہ اسیسٹم	۱۶۸	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۶۹	دفعہ اسیسٹم	۱۶۹	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۷۰	دفعہ اسیسٹم	۱۷۰	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۷۱	دفعہ اسیسٹم	۱۷۱	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۷۲	دفعہ اسیسٹم	۱۷۲	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۷۳	دفعہ اسیسٹم	۱۷۳	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۷۴	دفعہ اسیسٹم	۱۷۴	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۷۵	دفعہ اسیسٹم	۱۷۵	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۷۶	دفعہ اسیسٹم	۱۷۶	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۷۷	دفعہ اسیسٹم	۱۷۷	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۷۸	دفعہ اسیسٹم	۱۷۸	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۷۹	دفعہ اسیسٹم	۱۷۹	برائے حفاظت عمل و اخلاق
۱۸۰	دفعہ اسیسٹم	۱۸۰	برائے حفاظت عمل و اخلاق

۱۴۲	وقت قلب	۱۴۲	حفظ از خوف
۱۴۳	بجز محبت و غیرہ	۱۴۸	حصول ثبات در حق و حقیقت
۱۴۴	مضائق قلب و مقام	۱۴۸	محکوم حساب و اسباب از ازل و اقبال
۱۴۵	اسرار از اوقات و احوال و احوال	۱۴۸	قدوم و عزت
۱۴۶	اشعار و نغمات	۱۴۸	برائے انکرام
۱۴۷	اسرار و احوال	۱۴۸	حفاظت مال و احوال
۱۴۸	حفاظت از شر و کلمات	۱۴۸	برائے مشورت
۱۴۹	حصول بزرگی و برکت و اولاد و سعید	۱۴۸	غلام و غلامی و احوال
۱۵۰	حفاظت از آفات	۱۴۹	دفعه و صواب
۱۵۱	حاجات و غلبہ و احوال	۱۴۹	برائے محبت
۱۵۲	مفردات و فروع و احوال	۱۴۹	برائے دفع و برکت
۱۵۳	زوال و محبت و غلبہ و احوال	۱۴۹	برائے علم و حکمت
۱۵۴	حصول و احوال و احوال	۱۴۹	برائے احوال و احوال
۱۵۵	وحدت و احوال	۱۴۹	حفاظت برائے احوال
۱۵۶	آسانی از احوال و احوال	۱۴۹	تفصیل و احوال
۱۵۷	برقی علم و احوال	۱۴۹	حفظ و احوال
۱۵۸	وحدت و احوال	۱۵۰	برکت و احوال
۱۵۹	وحدت و احوال	۱۵۰	محبت و احوال
۱۶۰	وحدت و احوال	۱۵۰	حصول و احوال
۱۶۱	وحدت و احوال	۱۵۰	برائے احوال
۱۶۲	وحدت و احوال	۱۵۰	حفاظت و احوال
۱۶۳	وحدت و احوال	۱۵۰	وحدت و احوال
۱۶۴	وحدت و احوال	۱۵۰	وحدت و احوال
۱۶۵	وحدت و احوال	۱۵۰	وحدت و احوال
۱۶۶	وحدت و احوال	۱۵۰	وحدت و احوال
۱۶۷	وحدت و احوال	۱۵۰	وحدت و احوال
۱۶۸	وحدت و احوال	۱۵۰	وحدت و احوال
۱۶۹	وحدت و احوال	۱۵۰	وحدت و احوال
۱۷۰	وحدت و احوال	۱۵۰	وحدت و احوال
۱۷۱	وحدت و احوال	۱۵۰	وحدت و احوال
۱۷۲	وحدت و احوال	۱۵۰	وحدت و احوال
۱۷۳	وحدت و احوال	۱۵۰	وحدت و احوال
۱۷۴	وحدت و احوال	۱۵۰	وحدت و احوال
۱۷۵	وحدت و احوال	۱۵۰	وحدت و احوال
۱۷۶	وحدت و احوال	۱۵۰	وحدت و احوال
۱۷۷	وحدت و احوال	۱۵۰	وحدت و احوال
۱۷۸	وحدت و احوال	۱۵۰	وحدت و احوال
۱۷۹	وحدت و احوال	۱۵۰	وحدت و احوال
۱۸۰	وحدت و احوال	۱۵۰	وحدت و احوال

۱۸۱	مسک	۱۸۲	مسک
۱۸۲	مسک	۱۸۲	مسک
۱۸۳	مسک	۱۸۲	مسک
۱۸۴	مسک	۱۸۲	مسک
۱۸۵	مسک	۱۸۲	مسک
۱۸۶	مسک	۱۸۲	مسک
۱۸۷	مسک	۱۸۲	مسک
۱۸۸	مسک	۱۸۲	مسک
۱۸۹	مسک	۱۸۲	مسک
۱۹۰	مسک	۱۸۲	مسک
۱۹۱	مسک	۱۸۲	مسک
۱۹۲	مسک	۱۸۲	مسک
۱۹۳	مسک	۱۸۲	مسک
۱۹۴	مسک	۱۸۲	مسک
۱۹۵	مسک	۱۸۲	مسک
۱۹۶	مسک	۱۸۲	مسک
۱۹۷	مسک	۱۸۲	مسک
۱۹۸	مسک	۱۸۲	مسک
۱۹۹	مسک	۱۸۲	مسک
۲۰۰	مسک	۱۸۲	مسک
۲۰۱	مسک	۱۸۲	مسک
۲۰۲	مسک	۱۸۲	مسک
۲۰۳	مسک	۱۸۲	مسک
۲۰۴	مسک	۱۸۲	مسک
۲۰۵	مسک	۱۸۲	مسک
۲۰۶	مسک	۱۸۲	مسک
۲۰۷	مسک	۱۸۲	مسک
۲۰۸	مسک	۱۸۲	مسک
۲۰۹	مسک	۱۸۲	مسک
۲۱۰	مسک	۱۸۲	مسک
۲۱۱	مسک	۱۸۲	مسک
۲۱۲	مسک	۱۸۲	مسک
۲۱۳	مسک	۱۸۲	مسک
۲۱۴	مسک	۱۸۲	مسک
۲۱۵	مسک	۱۸۲	مسک
۲۱۶	مسک	۱۸۲	مسک
۲۱۷	مسک	۱۸۲	مسک
۲۱۸	مسک	۱۸۲	مسک
۲۱۹	مسک	۱۸۲	مسک
۲۲۰	مسک	۱۸۲	مسک

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اعمال قرآنی

حصہ اول

پھل کی شیرینی کیلئے دعا

فَلَذِبْحُومَهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ (بقرہ: ۷۱)

خاصیت: یہ آیت بڑھ کر خر بوزہ یا اور کوئی چیز تراشے تو ان شاء اللہ تعالیٰ شیریں و لذیذ معلوم ہوگی۔

حاکم کو مہربان کرنے کیلئے

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (نور: ١٣٤)

خاصیت: جس سے حاکم ناراض و غمگین ہو وہ اس آیت کو پڑھا کرے یا لکھ کر بازو پر باندھ لے ان شاء اللہ حاکم مہربان ہو جائے گا۔

گم شدہ چیز کی تلاش کیلئے

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ (آل عمران: ١٥٦)

خاصیت: اگر یہ آیت پڑھ کر گرم ہوئی چیز تلاش کی جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور مل جائے گی ورنہ غیب سے کوئی چیز اس سے عموماً ملے گی۔

شوہر کو مہربان کرنے کیلئے

وَمَنْ النَّاسُ مَن يُجِدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِذَا دُعُوا بِحُجَّتِهِمْ كَحُجَّتِ اللَّهِ وَالَّذِينَ
 أَنْفَرُوا أَهْلَ حَيَاتِهِمْ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الَّذِينَ الْعَذَابُ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ
 جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ (قر: ١٦٥)

خاصیت: جس کا شوہر ناراض ہو اس آیت کو شیرینی پر پڑھ کر کھلائے ان شاء اللہ تعالیٰ مہربان ہو جائے گا مگر واضح رہے کہ ناحیانہ محل میں ہرگز اس کا اثر نہ ہوگا۔

اعمال قرآنی

عالم کی خفگی دور کرنے کیلئے

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهَتِهِمْ تَبَتُّوا وَمَنْ يُثَلِّثْ لِلدِّينِ عِمَّةَ الْإِيمَانِ أَتَعِدُّ مَا جَاءَهُ قَدْ قَالَ اللَّهُ
سَدِّدْ الْعِمَامَ (211) (بقره)

حکومت: جس سے حاکم سخت فخر و ناراض ہو ان آفتوں کو تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے اس کے سامنے جائے ان شاء اللہ تعالیٰ مہربان ہو جائے گا۔

شیطان کو دور کرنے کیلئے

لِلَّهِ إِلَهَ الْأَرْضِ إِلَهُ السَّمَوَاتِ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾ (الر: ٢٥٥)

ہمیت: آیت الکرسی کو جو محض ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے پاس شیطان نہ آئے گا کیونکہ اس نے اقرار کیا ہے کہ جو شخص آیت الکرسی پڑھتا ہے اس کے پاس نہیں جاتا۔

پورا اور بلاؤں سے محفوظ رہنے کے لیے

أَنَّ الرُّسُولَ بِمَا أَنزَلَ إِلَيْهِ مِنَ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ
كُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا تَقُولُ بَيْنَ أَخَدَيْنِ رُسُلُهُ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ
سَاءَ مَا يَكْتُمُ الْقَوْمُ السَّافِكُونَ ﴿٢٨٥﴾ لَا يَكْتُمُ النَّاسُ نَفْسًا إِلَّا وَهُمْ نَهَا
مُومِنُونَ وَعَلَيْهَا مَا كُتِبَ رَبَّنَا لَا تَوَاجِدُوا إِن نَّبِئًا أَوْ أَهْلَانَا رَبَّنَا وَلَا
يَحْمِلُ عَلَيْهَا أَثَرًا كَمَا حَمَلْنَا عَلَى الْإِنسَانِ مِنْ قَبْلُهَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَثَلًا
لِّقَوْمٍ كَسَبُوا زُورًا وَأَعْفُوْنَا وَاهْتَفَرْنَا وَأَرَحَمَنَا أَتَتْهُمْ نَفْسُهُمْ فَأَنْصَرُوا عَلَى الْقَوْمِ
مُؤْمِنِينَ ﴿٢٨٦﴾ (سورة القصص)

نیت : جو شخص یہ آیتیں شب کو پڑھ کر سو رہے ہو تو اسکا اللہ چہرہ اور ہر شے سے محفوظ رہے گا۔

فائدہ: ۱۔ ”اگر دوزخ سے تکلیف ہو تو عورت و عاقل نام مالک پر ہاتھ رکھے فوراً اولاد ہو جائے گی۔“

فائدہ: ۲۔ دعا سے رویت ہلال

اَللّٰهُمَّ اَجِبْنِيْ غَلِيْبًا بِالْجَنِّ وَالْاِنْسَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْوَفِيْقِيْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى رَبِّىْ وَرِزْقِكَ اللّٰهُ

اگر کسی شخص کو بلا میں مبتلا پائے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ غَفَلَنیْ مِمَّا اِیْلَاکَ بِهِ وَلَفَضَلَنیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْصِيْلًا۔

اسم اعظم

اللہ ۱۔ اللہ لا الہ الا هو العلی القیوم ﴿2﴾ (آل عمران ۲۲۱)

خاصیت: حدیث شریفہ میں آیا ہے کہ اس آیت میں اسم اعظم ہے۔

خاتمہ بالخیر کیلئے

وَمَا لَا تُسِرُّ قُلُوْبًا بَعْدَ اِذْ هَدٰیْنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ اَنْتَ

الْوَهَّابُ ﴿8﴾ (آل عمران)

خاصیت: جو کوئی ہر نماز کے بعد اس کو پڑھ لیا کرے وہ دنیا سے ان شاء اللہ بالیمان جائے گا۔

ادائے قرض کیلئے

قُلِ اللّٰهُمَّ مَلِکَ الْمَلِکِ مُؤْتِی الْمَلِکِ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعَ الْمَلِکَ مِمَّنْ

تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ یٰبَدِکَ الْغَیْبُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

قَدِیْرٌ ﴿26﴾ (آل عمران)

خاصیت: ادائے قرض کیلئے سات بار حج شام پڑھ لیا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ قرض اس

ہو جائے گا۔

اولاد کیلئے دعا

وَبْتَ حَبْلِیْ مِنْ لَدُنْکَ ذُرِّیَّةً طَیْبَةً اِنَّکَ سَمِیعُ الدُّعَا ﴿38﴾

(آل عمران)

خاصیت: جس کو اولاد سے مایوسی ہو وہ اس آیت کو پڑھا کرے خداوند کریم اس کی برکت سے فرزند صالح عطا فرمائے گا ان شاء اللہ تعالیٰ۔

اطاعت جانور کیلئے

اَلْقَسْرِ وَیَسٰی اللّٰهُ یَعُوْذُ وَلَہُ اَسْلَمُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَکَرْہًا

وَالِیْہِ یَرْجِعُوْنَ ﴿83﴾ (آل عمران)

خاصیت: اگر سواری کا کوئی جانور گھوڑا اونٹ سواری کے وقت شوشی و شرارت کرے اور

چڑھے دوے اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر اس کے کان میں پھونک دے

ان شاء اللہ تعالیٰ سیر پا ہو جائے گا۔

فراخی رزق کیلئے

ثُمَّ اَسْأَلُ عَلَیْکُمْ مِنْ بَعْدِ الْعَمَلِ اَمَّا تَعَاوَا بَعَثْنِی طَائِفَةً مِنْکُمْ سَ وَعَابِقَةً قَدْ

اَنْفَسْتُمْ اَنْفُسُھُمْ یَنْظُرُوْنَ بِاللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ طَنْ الْجَہِلِیَّةِ یَقُوْلُوْنَ هَلْ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ

مِنْ شَیْءٍ اِنْ الْاَمْرُ كُلُّہُ لِلّٰهِ یَعْمَلُوْنَ فِیْ اَنْفُسِھُمْ مَا لَا یَسْلُوْنَ نَکْتُ یَقُوْلُوْنَ لَوْ

کَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَا قُلِقْنَا هٰذَا قُلْ لَوْ کُنْتُمْ فِیْ یُبُوْدِکُمْ لَیَزَّ الَّذِیْنَ یُحِبُّ

عَلٰیھُمْ الْقَتْلُ اِلٰی مَقَابِلِھِمْ وَلَیْسَ لِلّٰهِ فَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ وَیَمِیْضُ مَا فِیْ

قُلُوْبِکُمْ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ بِذٰلِکَ الصُّدُوْرِ ﴿154﴾ (آل عمران)

خاصیت: کس شخص رزق کیلئے ان آیتوں کو صبح کے پہلے جمعہ سے چالیس جمعہ تک بعد

مغرب کے گیارہ مرتبہ پڑھے۔

دیگر

وَلَقَدْ مَكَنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعِشًا قَلِيلًا مَا نَشْكُرُونَ ﴿10﴾
(الاعراف)

حاصلیت: ہر جمعہ کے بعد کاعاد پر لکھ کر کوس میں ڈال جائے امید تو یہ ہے کہ ان شاء اللہ تعالیٰ اس عمل سے غنی و فخر ہو جائے گا۔

مصیبت دور کرنے کیلئے

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿173﴾ (آل عمران)

حاصلیت: جو شخص کسی مصیبت و بلا میں مبتلا ہو اس آیت کو پڑھا کر اسے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت جاتی رہے گی۔

قبولیت دعا کیلئے

إِنَّمَا فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاجْتِفافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ﴿190﴾
الَّذِينَ يَشْكُرُونَ اللَّهَ بِنِعمَتِهِ وَهُمْ يُجَنَّبُونَ عَنْ غُلْفِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَنِعْمَ مَا خَلَقْتَ هَذَا بَطْلًا تُسَبِّحُكَ قَلْبًا عَذَابِ النَّارِ ﴿191﴾
وَمَا إِنَّكَ مِنْ تَدْخِيلِ النَّارِ فَقَدْ أَخْرَجْتَهُ وَمَا تَقْلِبُ مِنَ الْأَمْثَالِ ﴿192﴾
رَبَّنَا إِنَّمَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي بِالْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّاهُ الْآلُونَ ﴿193﴾
وَمَا وَءَايَاتِنَا وَعَدْنَاهَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿194﴾
فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أَضِيعُ عَمَلَ عَابِدٍ مِنْكُمْ مَنْ دَخَرُوا أَمْثَلِيَّ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ فَالْأَبْدَانُ مَا جَعَلُوا وَأَخْرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَارْتُحِلُوا فِي سَبِيلِي وَقَتَلُوا وَقَتَلُوا لَا تَقْهَرُونَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا أَجْزَلُهُمْ حَسِبْتَ تُخْرِجُ مِنْ نَحْيِهَا الْآلَهُنَّ لَوْ أَنَّهُمَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿195﴾ لَا

بَنِيكَ تَقْلِبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ﴿196﴾
مَنْعَ قَلِيلٍ لَمْ يَأْتِهِمْ جَهَنَّمُ وَبَيْنَ الْبِهَادِ ﴿197﴾
لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ حَسَبٌ يَخْشَوْنَ مِنْ نَحْيِهَا الْآلَهُنَّ خَلِيدِينَ فِيهَا تِلْكَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِلْآلُونَ ﴿198﴾
وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خَلِيعِينَ إِلَهُ لَا يَشْكُرُونَ بَابِ اللَّهِ تِلْكَ قَلِيلًا أُولَئِكَ لَمْ أَجْزِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿199﴾
بَنَاهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَصْبَرُوا وَصَابَرُوا وَرَاطَبُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَقَدْ لَكُمْ تَقْدِيرُونَ ﴿200﴾ (آل عمران)

حاصلیت: رسول مقبول ﷺ نماز تہجد کے بعد اس رکوع کو پڑھا کرتے تھے اس سے بڑھ کر اور کیا نصیحت ہوگی کہ آنحضرت ﷺ اس کو پڑھا کرتے تھے اس کو اس وقت پڑھ کر خود دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

ہر بیماری سے شفاء

فَكُلُوا مِنْ ثَمَرِهَا إِذَا بُرِيَتْ ﴿4﴾ (النساء)

حاصلیت: اس آیت سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک عجیب و غریب دوا استنباط فرمائی ہے وہ یہ ہے کہ جو کوئی شخص اپنی زوجہ کو دین میں سے کچھ زرقہ دے اور وہ عورت اس زرقہ کو کھائے کہ پھر اپنے شوہر کو بخش دے اس زرقہ سے شہداء خرید کیا جائے اور اس میں بادش کا پانی ملا کر جس مریض کو پلایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور شفاء پائے گا عجیب و غریب دوا ہے۔

ظالموں سے نجات کیلئے

وَمَا آخِرُ حَتْمٍ مِنْ هَذِهِ الْقُرْآنِ الطَّالِبِ أَهْلَهُمَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ﴿75﴾ (نساء)

حاصلیت: اگر کسی ظالم و بدکار کے شر یا موقع میں گرفتار ہو اور وہاں سے نجات مشکل ہو تو اس آیت کو کثرت سے پڑھا کرے اور اللہ سے اپنی رہائی کیلئے دعا مانگے

ان شاء اللہ ضرور ہو جائے گا۔

محبت کیلئے

بِحَبْلِهِمْ وَبِوَحْيِهِ أَذْلَهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّهُ عَلَى الْكَافِرِينَ (نملہ: 54)

خاصیت: اس آیت کو شریعہ پر دم کر کے جس کو کھائے ان شاء اللہ تعالیٰ اس سے محبت ہو جائے گی۔

عداوت و تفریق کیلئے

وَالْقَبِيحَ بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ (نملہ)

خاصیت: اگر دو آدمیوں میں تفریق و عداوت والا چاہے تو اس آیت کو بھیج پتھر پر لکھ کر اس کے نیچے یہ نقش لکھے **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** اور اس کے نیچے عبارت لکھ کر دو میان فلاں فلاں کے تفریق واقع **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** ہو گا اس کی جگہ دونوں کا نام لکھے اور تعویذ بنا کر درمیان پرانی دو قبروں کے درمیان کر دو پوسے مگر تانے کے لئے نہ کرے ورنہ کتا بگاڑ ہوگا۔

سورۃ النعام (انہماک پ ۷)

خاصیت: جس مہم اور غرض کے لئے چاہے اس سورت کو پڑھ کر دعا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

قبولیت دعا کے لئے

وَإِذَا جَاءَ تَهُمْ أَيْتُ الْقُرْآنِ فَسُيْلُوا بِمَا نُزِّلَ مِنْهُ لَعَلَّ اللَّهُ تَنْزِيلُ الْغَمِّ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُكُمْ وَلَا سُلَاحُكُمْ وَلَا شَوْلُكُمْ وَلَا جُيُوشُكُمْ إِلَّا مُنْقَلَبًا إِلَى اللَّهِ لَعَلَّهُمْ يُؤْخَذُونَ (نملہ: 124)

(انعام)

خاصیت: ان دونوں آیتوں میں لفظ اللہ کا درجہ متصل واقع ہے جو شخص ان دونوں لفظ اللہ کے درمیان دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور پوری ہوگی۔

گناہوں سے معافی کیلئے

وَمَا تَسْأَلُنَا أَلَّا نَغْفِرَ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَنَا وَتَعَرَّضْنَا لِلْكَفَرِ مِنْ

الْخَيْرِ بَيْنَ ﴿23﴾ (اعراف)

خاصیت: جو شخص اس آیت کو ہر فرض نماز کے بعد ایک بار پڑھ کر معصرت کی دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے گناہ عاف ہوں گے یہ لکھ بیدا آدم علیہ السلام کی ہے۔

بخارے شفاء کیلئے

إِنَّ الَّذِينَ أَتَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ

﴿201﴾ (اعراف)

خاصیت: جس شخص کو کڑی کا بخارا آتا ہو اس آیت کو پانی پر دم کر کے باغتری پر لکھ کر پلائے ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

ہول دل کیلئے

وَلْيُزَيِّنْ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَيُنْجِثْ بِهِ الْأَقْدَامَ ﴿11﴾ (انفال)

خاصیت: یہ آیت ہول دل کیلئے نہایت جرب ہے اس کو لکھ کر تعویذ بنا کے گلے میں اس طرح لٹکا دے کہ وہ تعویذ میں قلب پر رہے بلکہ اس کو کپڑے یا دھاکے سے باندھ دے تاکہ قلب سے ہٹ نہ پائے۔

محبت کیلئے

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ بِصُورَةٍ وَالْمُؤْمِنِينَ ﴿62﴾ وَالَّذِي بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلْفَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ مُخْتَلِفٌ ﴿63﴾ (انفال)

خاصیت: کبت کیلئے شریعی پر دم کر کے کھائے ولی محبت ان شاء اللہ تعالیٰ ہو جائے گی۔

تجارت میں نفع و ترقی

إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ الْجَنَّةُ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لِيُقَاتِلَ لَهُمْ تَحْتَ أَغْصَانِهِمْ وَلَا يَجِدُوا لِيَوْمِ يُنْفَخُ الْأَشْجَارُ إِلَّا عُرُودًا مَعْدِيَةً فَذُكِّرُوا بِاللَّغْوِ وَفِي الْأَعْيُنِ عُرُودًا حَتَّىٰ يَسْأَلُوا عَنْهَا لَوْ كَانُوا عَلِيمِينَ ﴿۱۰۵﴾ (احزاب)

ابن موسیٰ بغفہدیہ من اللہ فاستبشروا باتبیعکم الذی تابعکم بہ وذلک
هو القور العظیم ﴿111﴾ (ترمذی)

خاصیت: ان آیتوں کو الی تجارت میں رکھے تو موجب بہتری اور برقی کا ہوگا۔

رسول اللہ ﷺ کی شفاعت کیلئے

لقد ختاءکم ورسول من أنفسکم عزیز علیہ ما عینکم خویض علیکم
بالمؤیین وہ وقت رجبہ ﴿128﴾ فیان توکوا فقل حسینی اللہ لا الہ الا هو
علیہ توکلت وهو رب العرش العظیم ﴿129﴾ (ترمذی)

خاصیت: جو کوئی ان آیتوں کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ روز
حشر میں جناب رسول ﷺ ان کی شفاعت فرمائیں گے اور جس مصیبت
اور مہم کیلئے چاہے پڑھے ان شاء اللہ مصیبت آسان ہو جائے گی۔

بدخوابی سے حفاظت

لہم البسوا فی الخیوۃ الدنیا و فی الآخرة لا تبدل بکلمب اللہ ذلک هو
القور العظیم ﴿64﴾ (یوسف)

خاصیت: جس شخص کو بدخوابی ہو اور پریشان خواب دیکھا ہو وہ اس کو گنگے میں ڈالے یا
سوئے وقت پڑھا لیا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ خواب بد سے محفوظ رہے گا۔

سحر سے حفاظت

فلما القوا قال موسیٰ ما جئتم بہ البسوا ان اللہ سبیلہ ابن اللہ
لا یصلح عمل المفسدین ﴿81﴾ ویجئ اللہ الحق بکلمتہ ولو کثر
المخرمون ﴿82﴾ (یوسف)

خاصیت: سحر کیلئے بہت مجرب ہے جس پر کسی نے سحر کیا ہو ان آیتوں کو لکھ کر گنگے میں
ڈالے یا تشریاتی پر لکھ کر پائے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

سفر میں حفاظت کیلئے

بسم اللہ منجر ہا و موسیٰ ان ربی لفعور رجبہ ﴿41﴾ (ہور)

خاصیت: جب کسی یا کسی دوسری سواری پر سوار ہونے کے لئے تو اس آیت کو پڑھنے سے ان شاء
اللہ تعالیٰ راہ کی آفتوں سے محفوظ رہے گا اور جس شخص کو سردی سے بخارا آتا ہو اس کو
بہری کی لکڑی پر لکھ کر اس کے گنگے میں ڈال دے ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

اطاعت تلام کیلئے

انی توکلت علی اللہ ربی ورجکم ما من ذالہ الا ہوا بعدا یناصبتہا ان
ربی علی صراط مستقیم ﴿56﴾ (ہور)

خاصیت: اگر کوئی کوٹری یا غلام سرکش ہو تو بال پریشانی کے پکڑ کر تین مرتبہ اس کو پڑھے اور
اس پر دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ تا ابد اس کو سحر ہو جائے گا۔

استقامت قلب کیلئے

فانستم تحتہ ابروت ومن فای تعک 112 (ہور)

خاصیت: استقامت قلب کیلئے گیارہ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھے۔

برائے حب

یوسف أخر عن هذا واستغفری لذنبک انک کنت من الخاطیین
﴿29﴾ وقال بنوہ فی المذنبۃ امرأت العزیز فتروذ فلتھا عن نفسه قد
شفقھا حباً بانا لقرنھا فی ضلی فبین ﴿30﴾ (یوسف)

خاصیت: نیا بات حب میں سے ہیں جس کی ترکیب اوپر دیکھ کر رہی ہے۔

خوف دور کرنے کیلئے

فاللہ خیر من حفظا وهو ارحم الرعین 64 (یوسف)

خاصیت: جس کو دشمن سے خوف ہو یا کسی اور طرح کی بلا و مصیبت کا خوف ہو وہ اس کو

کثرت سے پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ دشواری دور ہو جائے گی۔

حمل کی حفاظت

اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثَىٰ وَمَا تَغْضَخْنَ اِلَّا وَجْهًا ذُو كُنْهِ عِندَهُ
يَقْضِيْهِ ﴿٨٨﴾ (رعد)

خاصیت: اگر حمل کر جائے گا خوف ہو یا حمل نہ پھر تاہم اس آیت اور اور والی آیت ان دونوں کو لکھ کر عورت کے رحم پر باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ حمل محفوظ رہے گا اور اگر نہ پھر تاہم تو قرآن پڑھے گا۔

رعد و برق سے حفاظت

وَيَسْبِغُ الرُّعْدُ بِحَبْلِهِ وَالْمُلَٰئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ ﴿١٣﴾ (رعد)

خاصیت: رعد اور برق کے وقت اس کو پڑھان شاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

ہول دل کیلئے

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَطَمَسُوْا فُلُوْهُنَّهٖمْ يَذْكُرُ اللّٰهُ اِلَّا يَذْكُرُ اللّٰهُ تَطْمَئِنُّ
الْقُلُوْبُ ﴿٢٨﴾ (رعد)

خاصیت: ہول دل کے واسطے مفید ہے ترکیب اور پڑھ کر رکھی ہے۔

سفر کیلئے

رَبِّ اَدْخُلْنِيْ مَدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مَخْرَجَ صِدْقٍ وَّاَجْعَلْ لِّىْ مِنْ لَّدُنْكَ
سُلْطٰنًا قٰمِيْٓنًا ﴿٨٠﴾ (بنی اسرائیل)

خاصیت: سفر کرنے کے وقت یا سفر سے آنے کے وقت اس کو پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ عز و قدر سے اسے ہوگی۔

ہر قسم کے درد کیلئے

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا اَنْزَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ

لَذِيْنَ ﴿١٠٥﴾ (بنی اسرائیل)

خاصیت: ہر مرض اور ہر درد کے واسطے مقام مرض پر ہاتھ رکھ کر ان آجول کو پڑھ کر تین مرتبہ دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد صحت ہوگی۔

دروندہ سے حفاظت وَكَلِّمُهُمْ بَسِطًا ذُو اَعْيُنٍ ﴿١٨﴾ (کہف)

خاصیت: اگر راستہ میں کوئی شیر یا کتا حملہ کرے اور شور مچائے تو فوراً اس آیت کو پڑھ لے چپ ہو جائے گا۔

قلب کے نور کیلئے

پوری سورہ کہف۔ ﴿١٧٥﴾ (کہف)

خاصیت: جو کوئی ہر صبح کو ایک بار پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ دوسرے صبح تک اس کا دل منور ہوگا اور جو کوئی شروع کی دس آیتیں روزمرہ پڑھ لے وہ وہ حال کے شر سے محفوظ رہے گا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وِثًا ﴿٩٦﴾ (مریم)

خاصیت: آیات حب میں سے ہے اس کی ترکیب اور پڑھ کر رکھی ہے۔

علم میں ترقی

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا اَنْزَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ

خاصیت: ترقی علم اور کثرت دہن کیلئے ہر روز دعا کے بعد اکیس بار پڑھا کرے، مہرب ہے۔

ہمز اور شیطان کے وژن کیلئے

مِنْهَا خَلَقَكُمْ وَلِيْهَا تُعْبَدُوْنَ وَمِنْهَا نَعْرِجُكُمْ نَارًا اُخْرٰى ﴿٥٥﴾ (طہ)

خاصیت: مشائخ سے منقول ہے کہ اگر کسیت پر وژن کے وقت تین بار اس آیت کو پڑھ کر مشی دے تو اس کا ہمز اور شیطان بھی اس کے ساتھ وژن ہو جائے گا۔

علم کی ترقی کیلئے

رَبِّ ذُفْيٰى عَلِمْنَا ﴿114﴾ (ط)

خاصیت: ترقی علم کیلئے ہر زمانہ کے بعد جس قدر ہو سکے پڑھا کرے۔

دفع بخار کیلئے

يُنَادِ كُوفِيْ تَرَدَا وَسَلَّمَا عَلٰى ابْنِ اِهَيْمَ ﴿69﴾ (انبیاء)

خاصیت: جس کو گرمی سے بخار آتا ہو اس آیت کو لکھ کر تعویذ بنا کر اس کے گلے میں ڈال دے، ان شاء اللہ تعالیٰ بخار جاتا رہے گا۔

دفع بلا

اَلْحٰى هَسْبِيَ الْمَطَرُ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِيْمِيْنَ ﴿83﴾ (النباء)

خاصیت: بلا مصیبت کے وقت پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ بھلائی ہوگی۔

دفع مصیبت

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ ﴿87﴾ (انبیاء)

خاصیت: اس میں اسم اعظم لکھی ہے جس مصیبت و بلا میں پڑے ان شاء اللہ تعالیٰ فائدہ عظیم اٹھائے گا۔

برائے اولاد

رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ﴿89﴾ (انبیاء)

خاصیت: جس کو اولاد سے مایوسی ہو تو اس کے بعد تیس مرتبہ پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ صاحب اولاد ہو جائے گا یہ دعا حضرت زکریا علیہ السلام کی ہے۔

حمل کی حفاظت کیلئے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِىْ رَزَقَكُمُ السَّاعَةَ هُوَ عَظِيْمٌ ﴿1﴾ (زج)

خاصیت: حفظ حمل کیلئے مفید ہے اس کی ترکیب اوپر لکھی ہے۔

شیطانى وسوسہ سے حفاظت

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَٰذِىْ السَّيِّئَاتِ السَّيِّئَاتِ ﴿97﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّخْضُرُوْنِ ﴿98﴾ (مومنون)

خاصیت: جس کے دل میں وسوسہ شیطانی بہت پیدا ہوتے ہوں وہ اس کو بیشتر پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ ان وسوسوں سے محفوظ رہے گا۔

کسی شہر میں داخل ہوتے وقت

رَبِّ اَلْوَلٰىئِىْ مَنْزِلًا مُّبٰرَكًا وَاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿29﴾ (مومنون)

خاصیت: جب کسی شہر میں داخل ہو تو اس آیت کو پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ وہاں بخیر و خوبی بسر ہوگی۔

دفع آسیب کیلئے

اَلْغٰصِبِيْنَ اِنَّمَا خَلَقَكُمْ عَلٰى اَنْفُسِكُمْ اِنَّمَا تَرٰ جُفُوْنَ ﴿115﴾ فَتَعٰلٰى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿116﴾ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا يَزِدْهُنَّ لَدٰى رَبِّهِمْ حِسَابًا وَّعَذَابُ رَبِّهِ (سجۃ ۱۱۵-۱۱۷)

خاصیت: جس شخص پر آسیب ہو ان آیتوں کو تین بار پڑھ کر منہ میں چھینا دیوے یا کائنات میں دم کر دے ان شاء اللہ تعالیٰ فوراً دور ہو جائے گا۔

جانور کے زہر سے حفاظت

وَ اِذَا بَطَشْتُمْ بَبْطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿130﴾ (شعراء)

خاصیت: اگر کسی کو زہر ملا جانور کاٹ لے تو چپاں پر کاٹا ہو اس کے گرد اگلی گھاسا ہوا ایک سانس میں سات بار پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

دین داری کیلئے

وَسَمَّا هَبَ لَآ سَابِغٌ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتُنَا فَرَّةً اَغْبٰى وَاَجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ

إِنَّمَا ﴿74﴾ (فرقان)

خاصیت: جو اس کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے تو اس کی اولاد اور بیوی دین ہو جائیں گے۔

چیونٹیاں بھگانے کیلئے

بَنَانِيهَا السَّمْلُ اَدْخُلُوا مَسْجِدَكُمْ لَا تَبْغِطُمْكُمْ سَلَامٌ وَجَنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿18﴾ (نمل)

خاصیت: اگر چیونٹیوں کی کثرت ہو تو اس آیت کو لکھ کر ان کے سوراخ کے پاس رکھ دے ان شاء اللہ تعالیٰ سب چیونٹیاں اپنے سوراخ میں داخل ہو جائیں گی۔

بھاگے ہوئے کی واپسی (۱)

فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ آبِيهِ نَحْنُ نَقْرُبُ عَنْهَا وَلَا تَحْزَنُ وَلْيَعْلَمَنَّ اَنْ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَلٰكِنْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿13﴾ (قصص)

خاصیت: اگر کوئی شخص بھاگ گیا تو اس آیت کو لکھ کر چھ مہینہ ہر روز چالیس دن تک اٹا گھمائیں ان شاء اللہ ہر گت اس عمل کے وہ شخص جلد واپس آئے گا۔

ایضاً (۲)

اِنَّ الْمَدِيْنَةَ لَمَوْضِعٌ عَلَيْكَ الْفُرْقَانِ لَقَدْ اَدْرَاكَ اِلٰهِي مُعَادِي (قصص)

خاصیت: دو رکعت نفل پڑھ کر اس آیت کو پڑھ کر ایک ہواغش مرتبہ چالیس روز تک پڑھے۔ ہر گت اس کے جو شخص بھاگ گیا ہو واپس آئے۔

ایضاً (۳)

يٰۤاَيُّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ سَحَابَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ نَاتٍ بِهَا اللّٰهُ جِ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿16﴾ (لقمان)

خاصیت: ہر گت اس دعا کے جو شخص بھاگ گیا ہو واپس آئے گا موافق ترکیب اوپر کے عمل میں لائیں۔

قبولیت نماز

اِنَّهُ يَضَعُ الذِّكْرَ الطَّيِّبَ وَالْعَمَلُ الصَّالِحَ بِرُقْعَةٍ (فاطر ۱۰)

خاصیت: شاخ اس سے استنشاہ کرتے ہیں کہ جو شخص نماز کے بعد کھڑے تو جہنم میں بار پڑھ لے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی نماز قبول ہوگی۔

رفع طحال

يٰۤاَيُّهَا اللّٰهُ يَمْسِكُ السَّمَوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُولَا وَلٰكِنْ وَالَّذِيْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَمَدٍ بَيْنَ يَدَيْهِ اِنَّهُ كَانَ خَلِيْقًا عَفُوًّا ﴿41﴾ (فاطر)

خاصیت: اس کو کندہ کر لکھ کر تعویذ بنا کر طحال پر باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ طحال جاتا رہے گا۔

ناف کی تکلیف سے حفاظت

ذٰلِكَ فَخِطَفَ مِنْ رِجْمِكُمْ (قرہ ۸۷)

خاصیت: جس کسی کی ناف مل گئی ہو اس آیت کریمہ کو لکھ کر ناف پر باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

سورۃ یٰسین کے خواص

سورۃ یٰسین میں بہت کچھ فضیلت آئی ہے کہ جو شخص اس کو ایک مرتبہ پڑھ لے گا تو کوئی اسے چار قرآن شریف نکلے گا۔ اس سے کوئی یہ نہ سمجھے کہ خود اس قرآن کے ختم کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ قرآن جس میں یہ سورت اور دوسری بھی فضیلت کی بہت سے سورتیں ہیں جب ایک سورت کے ختم کا یہ ثواب ہوگا تو پورے قرآن کے ختم کا کیا کچھ ناکندہ نہ ہوگا علاوہ ان میں قرآن پاک کی تلاوت سے قرب الی اللہ جو ایک بے پناہ شے ہے حاصل ہوتا ہے لہذا اس سورت کو جو شخص ہر جمعہ ایک بار پڑھ لے تو تمام دن اس کا خیر و صلاح سے گزرے۔

محبت کیلئے

اَلَمْ يَجْعَلْ لَّكَ الْخُبْرَ عَنْ دُخْرِ وَبَیْ حَتّٰی تَوَارِثَ بِالْجَحَابِ ﴿32﴾

رَدُّهَا عَلَى الْمُطْفِقِ مَسْحًا بِالسُّوفِيِّ وَالْإِسْفَاقِ ﴿33﴾ (ص)
خاصیت آیات حب میں ہے ترکیب اس کی اوپر کر دیکھی۔

ظالم کو شہر سے لگائے کیلئے

وَلَقَدْ فَتَنَّا شُلَيْمَانَ وَالْقَبِيصَ عَلَى حُزْمِهِمْ حَمْدًا ثُمَّ الْآثَابَ ﴿34﴾ (ص)

خاصیت اگر کسی شہر کا ظالم کو شہر سے لگانا ہو تو پروردگار سرخ گوئی کو کوئیں میں ڈال جائے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ شخص اس شہر سے جلد چلا جائے گا اس عمل میں ترک عبادات لازم ہے مگر اس کو ناجائز جگہ پر عمل نہ کرے ورنہ نقصان اٹھائے گا۔

ہر مرض کیلئے

﴿1﴾ وَتَشْفِي صُدُورَ قَوْدٍ مُؤْمِنِينَ ﴿14﴾ (توبہ)

﴿2﴾ وَشِفَاءَ لِمَا فِي الصُّدُورِ (نہیں ۵۷)

﴿3﴾ وَنُجْرَجُ مِنْ قُطُوبِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ (نحل ۶۹)

﴿4﴾ وَتُسَوَّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ (فی اسرا اہل ۸۲)

﴿5﴾ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿80﴾ (عمر ۸۰)

﴿6﴾ قُلْ هُوَ الْبَدِيقُ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءً (نعم ۸۳)

خاصیت ان آیات شفاء کو جس مرض میں چاہے طبعی یا برکات کریم میں کو پائے یا توحید لکھ کر لگے میں ڈال دے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہوگی اگرچہ کیسا ہی سخت مرض ہو۔

حاکم مہربان ہو

کتبہ قص ﴿1﴾ (مریم) حمد ﴿1﴾ عسق ﴿2﴾ (شوری)

خاصیت اگر حاکم تھا تو اول تین مرتبہ ہم اللہ پڑھے بعدہ کتبہ قص کے ہر حرف کو پڑھتا جائے اور دہائے ہاتھ کی ایک ایک انگلی کو ہر حرف پر بند کرتا جائے اسی

طرز حمد عسق کے ہر حرف کو پڑھتا جائے اور پائیں ہاتھ کی انگلی بند کرتا جائے اس کے بعد کتبہ قص کے ہر حرف کو پڑھتا جائے اور دہائے ہاتھ کی انگلی بند کرتا جائے اور اسی طرح حمد عسق کے ہر حرف کو پڑھتا جائے اور پائیں ہاتھ کی ہر انگلی کو کھولتا جائے اس ترکیب کے بعد فکر بجا کر حاکم کی طرف دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ مہربان ہو جائے گا۔

روح کی زیادتی

وَلَقَدْ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مِنْ شَيْءٍ وَهُوَ الْغَوِيُّ الْغَوِيُّ ﴿19﴾ (شوری)

خاصیت زیادتی روح کیلئے بعد نماز کے کثرت سے پڑھا کرے۔

آفتوں سے حفاظت

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا زِينَتَكُمْ لِكُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلِّ مَأْكَلٍ وَكُلِّ مَقَامٍ ﴿24﴾ (نور)

خاصیت گھوڑے یا دوسری سواری پر سوار ہونے کے وقت ان آیت کو پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

اورخ سے نجات

﴿1﴾ تَقْرَأُ الْكِتَابَ مِنَ اللَّهِ الْغَوِيُّ الْغَوِيُّ ﴿2﴾ (نور)

﴿2﴾ تَقْرَأُ مِنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿2﴾ (نعم ۵۷)

﴿3﴾ عسق ﴿2﴾ (شوری)

﴿4﴾ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿2﴾ (الزمر)

﴿5﴾ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿2﴾ إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ شُعْبَانَ إِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ ﴿3﴾ (الدخان)

﴿6﴾ تَقْرَأُ الْكِتَابَ مِنَ اللَّهِ الْغَوِيُّ الْغَوِيُّ ﴿2﴾ (جاثیہ)

﴿7﴾ تَقْرَأُ الْكِتَابَ مِنَ اللَّهِ الْغَوِيُّ الْغَوِيُّ ﴿2﴾ (الاحزاب)

دوسر کا علاج

لَا يَضِلُّ عَنْهَا وَلَا يَتَفَوَّنُ ﴿19﴾ (واقف)

خاصیت: جس کو دوسر ہواں یقین دہن پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ جا تارہ گا۔

قیامت کے دن پیشانی کا چمکنا

إِنَّهُ هُوَ الرُّوحُ الْجَدُّ ﴿28﴾ (خور)

خاصیت: جو کوئی اس آیت کو بعد نماز گیارہ بار اٹکی پر دم کر کے پیشانی پر مل دے تو ان شاء اللہ تعالیٰ قیامت میں اس کا منہ چمکے گا۔

اسم اعظم

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَزَمَ الْغَيْبُ وَالشَّهَادَةُ هُوَ الرُّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿22﴾ هُوَ اللَّهُ الْبَدِيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقَلُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُتَمَنِّهِنُ الْغَوِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سَبَّحَنَ اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿23﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَسْبِيُّ الْبَارِئُ الْمُنَوَّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يَسْتَبِيحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْغَوِيْزُ الْحَكِيمُ ﴿24﴾ (شیر)

خاصیت: اسم اعظم اس میں قلمی ہے جو کوئی صبح کے وقت سات مرتبہ پڑھے تو شام تک اس کے واسطے فرشتے دعائے مغفرت کریں اور اگر اس دن میں مرے تو شہید کا درجہ پائے گا اور اگر شام کو پڑھے تو صبح تک اس کے واسطے فرشتے دعائے مغفرت کریں اور جس شب گم رہے تو درجہ شہادت پائے۔

کشادگی رزق کیلئے

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ لَمَنَّ الْفِرَءَ قَدْ خَلَقَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ لَفْزًا ﴿3﴾ (طلاق)

خاصیت: فراخی رزق کیلئے اور جس میں چاہے اس کو پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ تک

خاصیت: جو شخص ان ساتوں حتم کو پڑھا کرے گا اس پر دوزخ کے ساتوں دروازے ہو جائیں گے۔

اولاد فرما کر دار ہو

وَأَصْلِحْ لِي فِى فَرْشِىَ لِيْ تَبْتَ الْبَيْتِ وَاللّٰهُ مِنْ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿15﴾ (الاحقاف)

خاصیت: جس کی اولاد خیران ہو وہ اس آیت کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ صالح ہو جائے گی پڑھنے کے وقت فرشتے کے لفظ پر اپنی اولاد کا خیال رکھے آگھوں کی روشنی کیلئے

لَكُنْ شَقًا عَمَكَ عِطَاءَكَ لِيَصْرَكَ الْيَوْمَ حَبِيْبٌ ﴿22﴾ (ن)

خاصیت: اس آیت کو ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھا کر اٹکی پر دم کر کے آگھوں پر لگائے ان شاء اللہ تعالیٰ بصارت میں کمی نہ ہوگی بلکہ جس قدر نقصان ہو گیا وہ گواہ جا تارہ گا۔

پیدائش اولاد کیلئے

وَالسَّمَاءُ بَيْتُهَا بَابُهَا وَأَنَا لَمُوسَعُونَ ﴿47﴾ وَالْأَرْضُ فَرْشُهَا قَبْعُهَا الْمَاهِدُونَ (الذاریات ۴۷-۴۸)

خاصیت: جس کو اولاد سے مایوسی ہو وہ دائرے خوش کر کے اور پوست دہر کر کے ایک پر والسماء بیتیها بابیہا وانا لموسعون لکھے اور دوسرے پر والارض فرشها القع الماهدون لکھے پہلا بیضہ مرد اور دوسرا بیضہ عورت کماے اسی طرح چالیس روز تک یہ ترکیب کرے اور اس درمیان میں تربت بھی کرتا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ استحقاق حاصل ہوگا۔

بھوک کیلئے

پوری سورہ واقفہ (پ ۷۷)

خاصیت: حدیث میں ہے کہ جو شخص اس سورت کو رات کے وقت ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے وہ بھی بھوکا نہ رہے گا۔

دقی دور ہو جائے گی اور ہم آسمان ہوگی۔

قبر کے عذاب سے نجات

پوری سورہ ملک (پ ۲۹)

خاصیت: جو شخص اس سورت کو ہمیشہ پڑھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ وہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔
سب حاجتیں پوری ہوں ﴿۱﴾ (القلم)

اور جتنے مفرد قطععات حرف قرآن شریف میں ہیں ان سب کو اکثری پر کندہ کر اگر جو شخص اپنے پاس رکھے گا تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی سب حاجتیں پوری ہوں گی اور خیر و خوبی میں بسر ہوگی۔

نظر بد کا مجرب عمل

وَإِذَا بَلَغَ الْإِنْسَانُ الْحَقْلَ فَلْيُضَحِّ بِرَأْسِهِ وَلْيَسْمَعْ أَكْثَرَ الذِّكْرِ وَلْيُؤْتِنِ زَكَاةً
لِّمَخْشُونٍ ﴿۵۱﴾ وَنَمَازًا إِلَّا ذِكْرًا لِلْعَالَمِينَ ﴿۵۲﴾ (العلقم: ۵۱، ۵۲)

خاصیت: جس بھری نے فرمایا کہ نظر بد کیلئے مفید ہے۔

ہر قسم کی حاجتوں کیلئے

فَلْيُكَلِّمُوا هَذِهِ لَئِنْ كَانَتْ غَفَرًا ﴿۱۰﴾ يُؤْتِي السَّمْعَ عَلَيْكُمْ مِمَّا أَرَادُوا
﴿۱۱﴾ وَيَسْمِعُكُمْ بِمَا آمَنُوا بِوَقْعِهِ خَشْيَةَ اللَّهِ فَإِنْ أَتَى نَجْمٌ فَاصْبِرُوا
﴿۱۲﴾ (نوح: ۱۰، ۱۱، ۱۲)

خاصیت: چند شخص حسن بھری کے پاس آئے کسی نے پانی نہ برسنے کی شکایت کی اور کسی نے اولاد نہ ہونے کی شکایت کی اور کسی نے دوسری حاجتوں کیلئے کہا آپ نے سب کے جواب میں فرمایا کہ استغفار کرو، ایک شخص نے پوچھا کہ حضرت اس کی کیا وجہ ہے کہ آپ نے سب کو استغفار ہی کیلئے فرمایا آپ نے جواب میں انہیں آیتوں کو پڑھا اور فرمایا کہ دیکھو اللہ تعالیٰ نے اپنے کام پاک میں اسی آیت کو ارشاد فرمایا ہے اور اگر پوری سورہ نوح سوتے وقت پڑھ لی جائے تو

احکام سے محفوظ رہے گا۔

آسیب دور کرنے کیلئے: پوری سورہ جن (پارہ ۲۹)

خاصیت: جس پر آسیب آتا ہو اس پر ایک مرتبہ پڑھ کر دم کروے یا لکھ کر بازو پر باندھ دے تو ان شاء اللہ تعالیٰ جان بچ جائے گا۔

کشتائش رزق کیلئے: پوری سورہ مزمل (پارہ ۲۹)

خاصیت: کشتائش رزق کیلئے بہت ہی مفید ہے اس کی ترکیب یہ ہے ایک چلہ تک ہر روز وقت میں پر گیارہ مرتبہ روزہ شریف پڑھے پھر گیارہ سو گیارہ مرتبہ یا مفتی پڑھے بعد گیارہ مرتبہ سورہ مزمل کو پڑھے اور آخر میں گیارہ مرتبہ روزہ شریف پڑھ لے جو اس عمل کو کرے گا اللہ تعالیٰ فیجیب سے اس کی طرح طرح سے امداد فرمائے گا۔

عمل اللہ سے حفاظت

پوری سورہ عیس (پارہ ۳۰)

خاصیت: جو شخص عمل کے وقت اس سورت کو پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ اس عمل کی رجعت سے محفوظ رہے گا۔

ولادت میں سہولت کیلئے

إِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ﴿۱﴾ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَخُفَّتْ ﴿۲﴾ وَإِذَا الْأَنْفُسُ مَلَّتْ
﴿۳﴾ وَأَذِنَتْ مَا فِيهَا وَنَفَخَتْ ﴿۴﴾ (الاشفاق)

خاصیت: ان آیتوں کو لکھ کر دلاری کی آسانی کیلئے یا کس میں ران میں باندھ دے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت آسانی سے ولادت ہوگی مگر بعد ولادت کو فوراً کھول دینا چاہئے اور اسی عورت کے سر کے بال کی صوفی تمام خاص چودنا مفید ولادت ہے۔

بصارت کی کمی کیلئے: پوری سورت انا انزلناہ (پارہ ۳۰)

خاصیت: جو شخص دھو کے بعد آسمان کی طرف نظر کرے ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی بصارت میں کمی کبھی نہ ہوگی۔

خاجت پوری ہو

امام جعفر صادق رحمہ اللہ سے منقول ہے جس شخص کو کچھ حاجت ہو جس چاہئے کہ لکھے یا رقدہ اس میں یہ عبارت ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَى الرَّبِّ الْحَنِیْلِ رَبِّ اِنِّیْ مُسْتَبِیْ الضَّرِّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِیْمِ (انبیاء ۸۳)

پھر ڈال دے اس رقدہ کو پانی جاری میں اور کہے

"اللّٰهُمَّ بِحَمْدِکَ وَ اِلٰهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَ صَحْبِکَ الْاَمْرَ حَسْبِ الْاَمْرِ حَاجِیْ یَا اَكْرَمَ الْاَشْکَرِیْنِ"

اور اپنی حاجت کا نام لے ان شاء اللہ تعالیٰ حاجت اس کی پوری ہو جائے گی۔

تیسرے روز کے بخار کا علاج

چکر زدہ جو تیسرے روز کا ہے نہایت محرب ہے ایک بزرگ عربیہ حضرت سید شاہ غلام رسول صاحب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کوہ برتن کے لئے فرما رہے تھے اور تمہیں بار اس دعا کو پڑھ کر دم گرم کر دے، شاہ شفاء کل بلا دفع پھر بازو پر ہاتھ دے تین روز تک صبح کو داہنے بازو کی بائیں پر اور بائیں کی داہنے پر بدل دیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ بخار فرار ہو جائے گا۔ تو یہ یہ ہے۔

اللہ شافی
دے

دے
بت اللہ شافی

اعمال قرآنی حصہ دوم

ملقب بہ

خواص فرقاتی

زیادتی جاہ و منزلت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خاصیت: شیخ ابو بکر سراج نے بعض صالحین سے نقل کیا ہے کہ جو شخص اسم اللہ کو ۶۷۵ بار لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی بیعت پیدا ہوگی اور کوئی شخص اس کو خیر نہ پہنچائے گا، تجربہ سے صحیح نکلا۔

برائے حاجت روائی

بسم اللہ کو بارہ بار اور بعد اس طرح پڑھے کہ جب ایک ہزار ہو جائے دو رکعت پڑھ کر اپنی حاجت کہئے دعا کرے پھر پڑھنا شروع کر دے ایک ہزار کے بعد پھر اسی طرح دو رکعت پڑھے غرض اسی طرح بارہ ہزار مرتبہ ختم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

مال و اولاد کی حفاظت: سورۃ فاتحہ (پارہ شروع)

خاصیت: حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ جو کہ دو رکعت نام سلام پکھیرے اس وقت الحمد شریف اور قل ھو اللہ (پ ۳۰) کل اعوذ برب العلقی (پارہ ۳۰) قل اعوذ برب الناس (پارہ ۳۰)

سات سات بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس شخص کے دین اور دنیا اور مال و خیال اور اولاد کو ہر بلا سے جدا کندہ تک محفوظ رکھیں۔

بخار کا علاج

حضرت امام جعفر صادق رحمہ اللہ سے منقول ہے الحمد شریف چالیس بار پانی پر دم کر کے بخار والے کے منہ پر پھینکا دے ان شاء اللہ تعالیٰ بخار دفع ہو جائے۔

شیطان اور ظالم سے حفاظت

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ۚ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِى الْاَرْضِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيهِمْ وَّمَا
خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿255﴾ (نور ۲۵۵)

حدیث بخاری میں ہے کہ سوتے وقت آیت الکرسی پڑھنے سے تمام شیطانوں کی
طرف سے اس شخص کیلئے ایک گھیاں بھر ہو جاتا ہے اور شیطان اس کے پاس نہیں آتا۔

ہر قسم کے ظلم اور چوڑی سے حفاظت

اور ہر قسم کے حدیث نقل کی ہے آیت الکرسی اور سورۃ الاعراف کی تین آیتیں:

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلٰی
الْعَرْشِ یُعْجِی السَّاعِی الْبَلَدَ یُطَلِّعُ خَبْرًا وَّ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَ النُّجُوْمِ مُسْتَخَرٍ
اِبْرَآءِهٖ اِلَّا اِلٰهَ الْخَلْقِ وَالْاَمْرِ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿54﴾ اَدْعُوا رَبَّكُمْ
نَضُوْعًا وَّخَفِیَةً ۚ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُتَعَبِّیْنَ ﴿55﴾ وَلَا تَقْسِدُوا فِی الْاَرْضِ بِعَدُوِّ
اِصْلَاحِهَا وَاَدْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَهَرًا ۚ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ

﴿56﴾ (اعراف)

اور سورۃ صافات کے شروع سے اعراف تک:

وَالصَّٰفَّیْنَ صَفًا ﴿1﴾ فَاَلْزَجَرِیَّ وَجُرَا ﴿2﴾ فَاَلْبَلَبِیَّ ذِكْرًا ﴿3﴾ اِنَّ
اِلَهُكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿4﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشْرِقِ
﴿5﴾ اِنَّا رَآنَا السَّمَآءَ الذَّنْبَآ بِرَبِّہٖ الْکُوْکُبِ ﴿6﴾ وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ فَطٰطٍ
مَّارِدٍ ﴿7﴾ لَا یَسْمَعُوْنَ اِلَّا الْفَلَآ اَلْعُلٰی وَیَقْدُوْنَ مِنْ کُلِّ جَانِبٍ ﴿8﴾
ذُخُوْرًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَّاجِبٌ ﴿9﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَتَجِدْہٗ جُنَاحًا

قَابِ ﴿10﴾ (مائدہ)

اور سورۃ فرقان کی آیتیں سفور سے فلا تنصرون تک:

سَفُورٌ لَّكُمْ اِلٰہُ الثَّلٰثِ ﴿31﴾ اٰیٰتِیْہِ الْاَوَّلٰی وَبَیِّنٰتٌ لِّکَذِبٰنٍ ﴿32﴾ یَسْفُورُ
الْحَیْی وَالْاَوَّلٰی اِنْ اَسْطَغَمْتُمْ اَنْ تَنْفِلُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْقَلِبُوْا
لَا تَنْفِلُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿33﴾ اٰیٰتِیْہِ الْاَوَّلٰی وَبَیِّنٰتٌ لِّکَذِبٰنٍ ﴿34﴾ یُرْسَلُ
غَلٰظُهَا فَاَوْفٰتٌ مِّنْ نَّارٍ وَنَحَاسٌ فَلَا تَنْفَصِرٰنِ ﴿35﴾ (سورۃ فرقان)

یہ سب آیتیں اگر کوئی شخص دن میں پڑھے تو تمام دن اور اگر رات میں پڑھے تو تمام
رات شیطان سرکش اور جادوگر ضرور رساں اور حاکم ظالم اور تمام چوروں اور غنڈوں سے
محفوظ رہے گا۔

حروف مقطعات

جو سورتوں کے شروع میں آتے ہیں وہ یہ ہیں:

اَلَمْ یَعْزَّبْکُمْ اَللّٰهُ فِی سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلٰی الْعَرْشِ یُعْجِی السَّاعِی الْبَلَدَ یُطَلِّعُ خَبْرًا وَّ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَ النُّجُوْمِ مُسْتَخَرٍ اِبْرَآءِهٖ اِلَّا اِلٰهَ الْخَلْقِ وَالْاَمْرِ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿54﴾ اَدْعُوا رَبَّكُمْ نَضُوْعًا وَّخَفِیَةً ۚ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُتَعَبِّیْنَ ﴿55﴾ وَلَا تَقْسِدُوا فِی الْاَرْضِ بِعَدُوِّ اِصْلَاحِهَا وَاَدْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَهَرًا ۚ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ

جن میں یہ حروف آئے ہیں:

الف، رح، صاد، سین، کاف، عین، ط، قاف، وا، ہاء، تون، میم، لام، با،

ان کا لقب اصطلاح میں حروف نورانی ہے اور ہر ایک حرف کے ساتھ بعض اسماء الہیہ

کو ملتی ہے:

الف کے ساتھ اللہ، احد، اول، اخر، ح، حی، ص، صمد، ص، سمیع،

سبح، سلام، ک، کریم، ع، علیم، عظیم، عزیز، ط، طیب،

١۔ پ۔ ہر شروع ٢۔ پ۔ ہر شروع ٣۔ پ۔ ہر شروع ٤۔ پ۔ ہر شروع ٥۔ پ۔ ہر شروع ٦۔ پ۔ ہر شروع ٧۔ پ۔ ہر شروع ٨۔ پ۔ ہر شروع ٩۔ پ۔ ہر شروع ١٠۔ پ۔ ہر شروع

١١۔ پ۔ ہر شروع ١٢۔ پ۔ ہر شروع ١٣۔ پ۔ ہر شروع ١٤۔ پ۔ ہر شروع ١٥۔ پ۔ ہر شروع ١٦۔ پ۔ ہر شروع ١٧۔ پ۔ ہر شروع ١٨۔ پ۔ ہر شروع ١٩۔ پ۔ ہر شروع ٢٠۔ پ۔ ہر شروع

فی قوم، ورحیم، ہادی، نور، نافع، مالک
یوم الدین، مالک الملک، محی و مہیت، لطف، ی، بوء

مال اور حکیت کی حفاظت

حروف نورانی کو اپنے مال و متاع یا حکیت یا گرو وغیرہ میں رکھے، ہر بلا سے محفوظ رہے۔

دشمن پر غالب

مقابلہ دشمن کے وقت

التص، تھخص، ق، وَالْفَرَّةِ اِنَّ الْمَجِیدَ، ن، وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ

کثرت سے پڑھے تو دشمن پر غالب ہو۔

ہر بلا سے امن و حفاظت

بعض عمارتیں وجہ میں سار ہوئے کے وقت حروف نورانی کو پڑھ لیتے تھے وہ

دریافت کرتے پرماتے کہ جہاں کہیں ان حروف کو لکھا یا کہیں دریاؤں کی شکل میں پڑھا وہ رکا

اور پڑھنے والا ہر بلا سے محفوظ رہا۔

برکت رزق اور مووی جانوروں سے حفاظت

ایک اور عارف سے متحول ہے کہ ان کے پاس رکھے سے تمام آفات سے

حفاظت رہتی ہے اور رزق ملتا ہے اور حوائج پورے ہوتے ہیں دشمن چارہ و سانپ

بچھو، ورنہ اور شرارت سے محفوظ رہتا ہے اور سفر میں ان کے پڑھنے سے حج و سالم

کمر واپس آتا ہے۔

مرگی کا علاج

ایک اور عارف کی باندی کو مرگی آئی تھی انہوں نے اس کے کان میں یہ پڑھا:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

التص، طست، تھخص، یس، 1، وَالْفَرَّةِ اِنَّ التَّحِیْمَ 2، ح

عَسَى 2، ن، وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ 1

وہاں لکھا بھی ہوگی اور ہر مرگی نہیں آجی

ڈاڑھ کی دور کی جھاڑ

بصرہ میں ایک شخص ڈاڑھ کا دو جھاڑا تھا اور لکھ کی وجہ سے کسی کو تانا نہ تھا جب مرے گا

اس وقت کلمہ ربات لکھ کر دو لکھ لیا وہ جھاڑا ہے

التص (اعراف: 1)، طست (شعراء: 1)، تھخص (مریم: 1)، ح، عَسَى

اِنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ (حوری: 1) اَسْكُنْ بِكَهْیَصْ دُكْرُ

رُحْمَةٍ رَبِّكَ عِنْدَ ذِكْرِنَا اَسْكُنْ بِالَّذِیْ اِنْ بُنِیَ سَكَنَ الرَّیْحَ فِیْطَلُلُ

رُؤُوسُہُمْ عَلٰی ظُہْرِہِ اَسْكُنْ بِالَّذِیْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ

وَلَهُ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

بہت سی حاجات کیلئے عمل

التص 1، ذلک الکتاب لا ریب فیہ ہدی للْمُتَّقِیْنَ 2، اَلَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ

بِالْغَیْبِ وَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْحُلُوۡةِ وَ یَمَّا زَا اَفْہَمُ مَقْضُوۡنَہٗ 3، اَلَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَا

اَنْزَلَ اِلَیْکَ وَ مَا اَنْزَلَ مِنْ قَبْلِکَ وَ بِالْآخِرَةِ ہُمْ یُؤْمِنُوْنَ 4، اَوْ لَیْکَ عَلٰی

ہٰذِیۡ مِنْ رَّبِّہِمْ وَ اَوْ لَیْکَ ہُمُ الْمُفْلِحُوْنَ 5 (بقرہ: ۵۱۱)

اَلَمْ 1، اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ 2، نَزَلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبُ بِالْحَقِّ

مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ وَاَنْزَلَ التَّوْرَۃَ وَالْاِنْجِیْلَ 3، مِنْ قَبْلِ ہٰذِیۡ لَیْسَی

اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ (آل عمران: ۳۱)

بہا اعراف شروع ۱۹، بہا اعراف شروع ۱۹، بہا اعراف شروع ۱۹، بہا اعراف شروع ۱۹

بہا اعراف شروع ۱۹، بہا اعراف شروع ۱۹، بہا اعراف شروع ۱۹، بہا اعراف شروع ۱۹

حاصل علم اور پائی حافطہ
التسمیٰ ۱ ذلک الكتاب لا ريب فيه هدى للمتقين ﴿۲﴾ الذين يؤمنون
بالغيب ويقيمون الصلوة وما رزقناهم ينفقون ﴿۳﴾ والذين يؤمنون بما
أنزل إليك وما أنزل من قبلك وبالآخرة هم يوقنون ﴿۴﴾ أولئك على
هدى من ربهم وأولئك هم المفلحون ﴿۵﴾ (بقرہ: ۱۷۱)

جمہرات کے رد اور شروع دن میں پاک برقی پر ملک و زعفران سے لگے اور آب حیات
شیریں سے دھو کر اپنے اوزار روزگار کا سہاگے جمہرات کو اپنے اوردن میں دھو کر رکھے تین
دن یا پانچ دن ایسا کرے تو سہاگے میں زیادتی ہو اور کس میں موت ہو اور قلب میں علم کو قرار
ہو، اور حضرت میں ترقی ہو۔

درتہ، آسیب اور بہمت سے امراض سے حفاظت
یہ تین آیتیں حفاظت درتہ اور چور و آسپ اور عاقبت جان و جان دیال کیلئے اور
شفا و زامہ صبح امراض کیلئے اسیر اعظم ہیں آیات الحرس ان کا لقب ہے وہ یہ ہیں :-

شروع سورۃ بقرہ کے مفلحون تک
التسمیٰ ۱ ذلک الكتاب لا ريب فيه هدى للمتقين ﴿۲﴾ الذين يؤمنون
بالغيب ويقيمون الصلوة وما رزقناهم ينفقون ﴿۳﴾ والذين يؤمنون بما
أنزل إليك وما أنزل من قبلك وبالآخرة هم يوقنون ﴿۴﴾ أولئك على
هدى من ربهم وأولئك هم المفلحون ﴿۵﴾ (بقرہ: ۱۷۱)

آیت الکرسی سے خال دون تک
اللہ لا الہ الا هو العلی القیوم لا تأخذه سنین ولا نوم لہ مافی السموات
ومافی الارض من ذالذی یسئل عنہ الا باذنیہ یعلم ما بین یدینہ ولا
یغفلہم ولا یحیطون بشئ من علمہ الا بما شاء وسیع خزائہ السموات

والارض ولا یؤدہ حفظہما وهو العلی العظیم ﴿۲۵۵﴾ لا احرہ لی
الدین فلتتسبب الرشہ من الغی فمن یكثر بالطاعوت وبوین، بالہ لہ فقد
استمسک بالغزوۃ الرقی لا انقسام لہا واللہ سمیع عظیم ﴿۲۵۶﴾ اللہ
ولی المبین اعنو یخبرجہم من الظلمت ابی نور سے والذین
عقروا اولئکھم الباعوث یخبرجوتھم من النور ابی الظلمت اولئک
اصحب النار ہم فیہا خلیدون ﴿۲۵۷﴾

لہ مافی السموات ومافی الارض وان تکلوا مافی انفسکم اوتخفونہا
لہ مافی السموات ومافی الارض وان تکلوا مافی انفسکم اوتخفونہا
یسئلکم بہ اللہ فیغفر لمن یشاء ویعذب من یشاء واللہ علی کل شئ
قدید ﴿۲۵۸﴾ امن الرسول بما أنزل الیہ من ربه والمؤمنون كل امن باللہ
ومستحیک ونحیہ ورسلہ لا نفیرق بین احد من رسلہ وقالوا سمعنا وأطعنا
غفرانک ربنا والیک المصیر ﴿۲۵۹﴾ لا یکلف اللہ نفسا الا وسعها
لہا ما کسبت وعلیہا ما اکسبت ربنا لا یؤاخذنا ان فینا من اخطا
ربنا ولا تحمیل علینا اصرارکنا حملة علی الذین من قبلنا ربنا ولا تحمیلنا
ما لا علاقہ لہ بہ واعف عنا واغفر لنا وارحمنا انت مولنا فانصرنا علی القوم
الکفیر ﴿۲۶۰﴾ (پ ۳ بقرہ: رکوع ۳)

تین آیتیں سورۃ اعراف کی، یعنی ان ربکم اللہ سے احسن تک :-
ان ربکم اللہ الذی خلق السموات والارض فی سبۃ ايام ثم استوی علی
العرش یغشی السحاب یطیلہ حیۃ الشمس والقمر والنجوم
مستحوت یمسره الا لہ الخلق والا امر یرک اللہ رب العلمین ﴿۵۴﴾
ادعوا الیکم لضرعاً حقیقۃ انہ لا یحب المفلحین ﴿۵۵﴾ ولا تفسدوا فی
الارض بعد اصلاحہا وادعوا خوفاً وطمعاً ان رخصت اللہ قریب من
المفسدین ﴿۵۶﴾

اس کے بعد :-

آخری آیتیں ہی اسرائیل کی یعنی

قُلْ اَدْعُو اللَّهَ وَادْعُوا الرُّحَمٰى اُولٰٓئِكَ هُمَا اِلٰهُكُمْ اَلَّذِيْ لَا تَعْبُدُوْهُ بَصُلٰتِكُمْ وَلَا تَحٰبِثُ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿١١٠﴾ وَقُلِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الدُّنْيَا وَكَثِيْرَةٌ تَكْفِيْرُ ﴿١١١﴾

شروع والصفہ سے لایں تک

وَالصَّفٰتُ صَفًا ﴿١﴾ فَالَّذِيْ جَرَبَ رِجْوًا ﴿٢﴾ فَالْيَلِيْبُ ذِكْرًا ﴿٣﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوٰحِدٌ ﴿٤﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَقٰرِیْ ﴿٥﴾ اِنَّا رَاسُ السَّمٰوٰتِ الْمُنْبَاسِطُ يَزِيْدُ الْكَوٰكِبَ ﴿٦﴾ وَحِفْظٌ مِّنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّارِدٍ ﴿٧﴾ لَا يَسْتَشْفِعُوْنَ اِلَيْهِ اِلَّا اَعْلٰى وَيُفَكِّرُوْنَ مِمَّنْ خَلٰى حَاجِبٍ ﴿٨﴾ ذُخْرًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَّاجِبٌ ﴿٩﴾ اِلَّا مَنْ حَفِظَ الْخَطْفَةَ فَاتَّبِعْ فِيْهَا نَاقِبٌ ﴿١٠﴾ فَاسْتَفْهِمُ اَهْمُ اَحَدًا خَلَقًا اَمْ مِّنْ خَلْقٍ اِنَّا خَلَقْنٰهُم مِّنْ طِينٍ لَّابٍ ﴿١١﴾

دواستیں سورۃ جن کی یعنی نفع عشر الجن سے لایں تک

يَسْتَغْفِرُ الْجَنّ وَالْاِنْسَ اِنْ اسْتَغْفَرُوْا اَنْ تَقْتُلُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَاتَّقُوا لَاسْتَفْلُوْا اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبَآئِ الْاَوَّلٰى وَخَسِرُوْا كَذٰلِكَ ﴿٣٤﴾ يُّوَسِّلُ عَلَيْنَا شُؤْلًا طَمَعًا نَّارًا وَنَحَاسًا فَلَا تَنْصُرُنَا ﴿٣٥﴾

آخری آیتیں سورۃ حشر کی یعنی لوانزلنا سے ختم سورت تک

لَوْ اَنزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاٰنَا حَاجًا مُّصْنَعًا مِّنْ حَشِیۡهِ اللّٰهِ وَلَیْكَ الْاَمْسَالُ تُضَرِّبُهَا لِلنَّاسِ عَلٰیھُمْ لَیْفُھُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلِیْمُ الْغُیْبِ وَالشَّھَادَۃُ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِکُ الْمَقْشُوْرُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمُ الْعَزِیْزُ الْحَزَّارُ الْمُجَبَّرُ مَبْعُوثُ الْبَلٰۤی عَمَّا یُشْرٰکُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْحَقَّالِی الْبَارِئُ الْمَوْضُوْءُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

الْحَسْبِیْ یَسْبِغْ لَہُ غَافِی السَّمُوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿٢٤﴾

شروع سورۃ جن سے شططا تک فقط

قُلْ اَوْحِیْ اِلَیَّ اَنِّہٖ اسْتَمِعَ تَقْوٰی الْجَنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنٰہُ اِنَّا عَجَبًا ﴿١﴾ یَهْدِیْ اِلَی الرُّشْدِ قَامًا بِہٖ وَلَکِن لَّشُرْکَ بَرِئًا اَحَدًا ﴿٢﴾ وَاِنَّہٗ یَعْلٰی خُبْرِنَا مَا تَعْبُدُ مِنْجُوْہٍ وَلَا وَلَدًا ﴿٣﴾ وَاِنَّہٗ کَانَ یَقُوْلُ مَنِیْنٰ عَلٰی اللّٰهِ حِفْظًا ﴿٤﴾

اولیک الیٰلین اشعروا الضلّۃ سے اذاعلم علیہم قاموا تک

اَوَّلِیْکَ الْیَدِیْنِ اسْتَعْرٰا الضَّلٰلَۃَ بِاَلْہٰدٰی اَمَّا رَبِّعَتْ یَحٰزَہُمُ وَمَا کَانُوْا مُہْتَدِیْنَ ﴿١٦﴾ مٰلُھُمْ کَمِثْلِ الَّذِیْ اسْتَعٰرَ قَدَرًا لِّمَآ اَصَآءَتْ مَا حَوَّلَ ذَہَبَ اللّٰہُ بَصُوْہُمْ وَتَرٰکَھُمْ فِی ظُلْمٍ لَا یَبْصُرُوْنَ ﴿١٧﴾ ضَمَّ بِکُمْ عَمٰی لَہُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿١٨﴾ اَوْ کُتِبَ بِسَ السَّمَاۃِ فِیْہِ عَلَمٌ وَرَغَدَ وَبَرَقَ یَحْتَفِلُوْنَ اَمَّا بَعَثَھُمْ فِیْ اَذٰہِیْمٍ مِّنَ الصَّوَاعِی خُذِرَ الْعَوٰتُ وَاللّٰہُ مُجِیْطٌ بِالْکُفْرِیْنَ ﴿١٩﴾ بَکَا ذَا لَبْرِیْ یَحْطَفُ اَنْصَارُھُمْ کَلَمًا اَصَآءَ لَہُمْ مَسْوٰلُہِ وَاِذَا اَعْلَمَ عَلَیْھُمْ قَامُوْا

و جن کی تہائی کیلئے

جس جن کو شر مایہ ایمان مانا جاوے ہو اس کے ہاں کا ایک کپڑا لے کر اس کا اور اس کی ماں کا نام سات مرتبہ لکھا جائے اور اس کے گرد ایک دائرہ کھینچ دیا جائے اور اس میں یہ آیتیں لکھ دی جائیں اور اس پر ایک دائرہ کھینچ دیا جائے اسی طرح تین دائرے بنائے جائیں پھر اس کپڑے کو گیت کر مٹی سے کسی گورے بہن میں رکھ کر ہفتہ کے روز اس کے گھر میں اسکی جگہ پر کر دیا جائے کہ اس جگہ میں کیا ہوا ہے۔

اَنۡاِہَا السَّاسَ اَعْبَدُوْا رَبِّکُمْ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ وَالَّذِیْنَ مِّنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٢١﴾ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّاَنْزَلَ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِہٖ مِنَ الثَّمَرِیْنَ رَزَقًا لَّکُمْ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰہِ اَنۡدَادًا وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾ ﴿رب ا سورۃ بقرہ رکوع ۳﴾

حقیق اور بارغ کی حفاظت

بارغ و درخت اور کھیت کو بیج آفات و بیماریات سے بچانے کیلئے غسل کر کے بھجرات کے دن روزہ رکھے اور جمعہ کے دن اس موقع کے چاروں گوشوں میں دو رکعت نفل پڑھے اول رکعت میں الحمد اور الفتن اور دوسری میں الحمد اور الفتن پڑھ کر خفیف یا باریق پڑھے اور اسی طرح دو (۲) رکعت اس کھیت یا گڑ یا بارغ کے بیچ میں پڑھے پھر ایک حکم چوب زیتون کا تراش کر زعفران سے یہ آیت مذکور اسی موقع کے کسی درخت کے سبز پتے سے لکھ کر اور جوڑی دھونی دے کر اس موقع کے سرے پر چھ دے پانی آتا ہو گا ڈال دے اور دوسرا پتہ لکھ کر اس موقع کے ختم پر پھن کر دے اور تیسرا لکھ کر کسی اونچے درخت پر باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی آفات سے حفاظت رہے گی۔

درختوں کے پھل میں برکت

وَنَبِّئِ السَّائِغِينَ أَنَتَوَّاعُونَ عَلَى الْمَوَاطِنِ أَنَّ لَهُمْ حَبِيبًا يَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِن ثَمَرَةٍ قَالُوا هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِن قَبْلُ وَأَنتُم بِأَشْيَاءٍ مُّشْتَبِهَةٍ وَلَهُمْ فِيهَا أَنْوَاعٌ مُّطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۴۲﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۳)

جو درخت غلط نہ ہوں یا کم پھلتے ہوں ان کے بار آور کرنے کیلئے بھجرات کا روزہ رکھے اور صرف کدو سے اظہار کرے اور مار مغرب کی پڑھ کر یہ آیتیں کاغذ پر لکھ کر کسی سے بات نہ کرے اور اس کو لے کر اس بارغ کے وسط میں کسی درخت سے کوئی پھل لے کر کھا کر اس پر تین گھونٹ پانی پے اور چلا آئے انشاء اللہ تعالیٰ برکت ہوگی۔

کشف علوم و تسخیر جن

وَأَقْرَأْ زَيْدَ بْنَ عَنَزَةَ إِنِّي أَمْرٌ خَلِيفَةُ فُلَانٍ فَالْتَحَلَّ فِيهَا مِنْ تُفْعِلُ فِيهَا وَيَسْجُدُكَ الْبَقَاءُ وَتُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَتُقَدِّسُ لَكَ فَإِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۳۰﴾ وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ رَدَّاهُ عَلَى الْمَلَكِ فَقَالَ أُنَبِّئُكَ بِمَا يَسْمَعُ وَهَذَا لَا يَنْصَحُكَ ﴿۳۱﴾ فَالْتَحَلَّ فِيهَا مِنْ لَأَمَّا عَلَّمْنَا لَكَ أَتَى الْعِلْمِ الْخَبِيرُ ﴿۳۱﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۴)

کشف علوم اور تسخیر جن و انسان کیلئے مفید ہے جس میں مذکور پہلی تاریخ شنبہ و غسل کر کے اس دن روزہ رکھے شام کو جو کسی روٹی اور شکر اور کسی کے ساگ سے اظہار کرے اور اپنے وقت پر سو رہے جب نصف شب ہوا کھ کر دھو کر رکھ دے کہ یہ آیتیں ۳۳ بار پڑھے پھر کاج کے برتن پر تمک، زعفران و گلاب سے ان آیتوں کو لکھ کر آب زلالہ سے دھو کر پتے اور سورہ سات روز اسی طرح کرے اور آخری دن یہ آیت تین بار پڑھے پھر تمک یا کاج اور جوڑی دھونی دے کر کھار بارغ ہو کر انہی کپڑوں میں سو رہے انشاء اللہ تعالیٰ مقصد حاصل ہوگا۔

سوئی ہوئی عورت سے راز معلوم کرنا

يَسِّرُ اسْمَاءُ بِنْتُ الْأَكْثَرِ وَبَعْضُهَا الَّتِي تَغْتَابُ عِلْمُكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِكُمْ عَمَّا دَخَلْتُمْ فِيهِ وَلَا تَخْلُفُوا أُولَئِكَ يُكْرَهُ عَنِ اللَّهِ وَالْكَافُونَ ﴿۴۱﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْفُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۴۲﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۷)

تاہل دختر کے بدن کے کپڑے پر شب و دن میں جب پانچ گھنٹے رات گزر جائے تو ان آیتوں کو لکھ کر سوئی ہوئی عورت کے سینہ پر رکھ دین تو جو کچھ اس نے کیا ہوگا سب خدا سے کسی گمراہی یا جگہ جائز ہے جہاں شرما تجسس جائز ہو روزہ حرام ہے۔

پیماس کے مرض کا علاج

وَأَمَّا اسْمَاءُ بِنْتُ الْأَكْثَرِ فَالْتَحَلَّ فِيهَا مِنْ تُفْعِلُ فِيهَا وَيَسْجُدُكَ الْبَقَاءُ وَتُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَتُقَدِّسُ لَكَ فَإِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۳۰﴾ وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ رَدَّاهُ عَلَى الْمَلَكِ فَقَالَ أُنَبِّئُكَ بِمَا يَسْمَعُ وَهَذَا لَا يَنْصَحُكَ ﴿۳۱﴾ فَالْتَحَلَّ فِيهَا مِنْ لَأَمَّا عَلَّمْنَا لَكَ أَتَى الْعِلْمِ الْخَبِيرُ ﴿۳۱﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۷)

جس کو مرض پانی میسر نہ ہو یا ایسے مرض میں مبتلا ہو جس میں پانی کثرت سے ہے اور پیماس نہ دے ان آیتوں کو کسی کے کسی پتے میں جو پھل یا گھی سے چکنا ہو گیا ہو یا کاج یا تمک کے برتن پر لکھ کر باران ریح کے پانی سے دھو کر ایک شیشی میں بھر کر تین روزہ دے پھر اس میں سرخ بکری کا دودھ ملا کر آج پر اس کو گڑھا کر دے اور پیماس میں صبح کے وقت

موذی جانوروں کی ہلاکت کیلئے

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَّاءٌ الْمَوْتِ لَعَلَّ لَهُمُ النَّالَ
مُؤْتَوَا لَهُمْ أَتُوبُهُمْ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لُفُوفٌ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿243﴾ (بقره: 243)

طقت میں سیاہی سے لکڑ کر شیر و روف یا شیر و برگ زندان سے کو کر کشمیر جہیز کے
سے جس زندہ رسا پہ بچو مگر ہوں کے انشا اللہ تعالیٰ سب مہر جا میں کے اور جہیزات
کے دوسرے وقت زندان کے چار چوں لکڑ کر ایک یا چاکان کے ایک ایک کو کشمیر میں دفن
کر دیا جائے تو کوئی پھر باقی نہ رہے۔

دشمن پر غلبہ و حصول جاہ بنظر حکام و امراء

أَلَمْ تَرَ إِلَى السَّحَابِ مِنْ تَحْتِهِ إِسْرَءِيلُ إِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَأَعْتَقُوكُمْ مِمَّنْ كَفَبْتُمْ إِلَى سِبْطِ اللَّهِ قَالَ هُوَ عَسَمْتُمْ إِنْ كُنْتُمْ عَلَيْهِمْ الْغَالِثِينَ الْأَنْعَامُ بَلَدُوا فَانْتَوَوْا وَمَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ وَفِي سِبْطِ الْبَقَرَةِ إِدْرِيسُ إِذِ احْتَمَى بِهَا وَابْنُهَا مَسْكُوتًا فَخَلَفَا مِنْ خَلْفِهِمَا فَخَالَصَ الْجَنَّةَ وَمَا فِيهَا مِنْ أَشْيَاءٍ وَأَنزَلَ مِنْهَا نَافِلَاتٍ لِّلْغُلَامِ عَلَى سُبُلٍ مَّخْرُوجَةٍ إِلَى سِدْرٍ أَعْيُنُكُمْ أَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ بَصِيرَةٌ أَنِ الْغُلَامُ عَلَى الْمَذْهَبِ الْغَالِبِ إِلَّا لَمَّا كَانَتْ أُمَّةٌ لَّيْسَ لَكُمُ الْيَقِينُ (سفر: ٢٣٦)

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید میں چار آیتیں ہیں جن میں اس کا قاف ہیں جو مجموعہ چھل قاف ہوں ان کا لقب آیات حزب ہے ایک آیت تو یہی ہے جو اوپر مذکور آیت ہے۔

لَقَدْ جَمَعَ اللَّهُ قُرْآنَ الْبُرْجَانِ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَوَيْبَرُ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ مَتَكَبِّرُوا مَا قَالُوا
وَأَنفَلَهُمُ الْإِنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقُولُ ذُو الْقُرْآنِ الْعَرَبِيِّ (181) (وَالْ

تفسیر کی سورۃ نساء میں:

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا

وَقَالُوا لَوْ أَنَّا نَسَمُ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْفِتْنَةَ لَوْلَا أَخْرَجْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ قُلْ مَنَعَ إِلَهُنَّ الْقِيلَ وَالْأَخْبِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ الْمُنَىٰ وَلَا تَطْمَعُونَ فَيُبْلَغُ ﴿٧٦﴾ (نساء: ٤٤)

اور چوتھی سورہ مائدہ میں:

وَأَنزَلَ عَلَيْهِمْ بُرْهَانَ رَبِّهِمْ إِذْ قُمْنَا فَرَادَا فَتَقَبَّلَ مِنْ أُنْحَدٍ هُمَا وَلَمْ يُقْبَلْ
مِنَ الْآخَرِ فَإِنِ اتَّفَقْتَ فَإِنَّمَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿٢٧﴾ (مائدة: ٢٤)

ان کی خاصیت جاہ و منزلت کا حصول اور تلبہ بمقابلہ انعام ہے اگرچہ ہم کہہ لیا ہے کہ مقابلہ میں ہرگز شکست نہ ہو اور ہوشیار پرس فی ظفر حاصل ہو اور اگر کاغذ پر لکھ کر سر میں رکھ کر اسرارِ اودھ کا مس کے پاس جائے تو اسی کی بڑی قدر و عظمت ان کی آنکھ میں ہو۔

ہر قسم کی آفات سے حفاظت اور زیادتی رزق

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿255﴾ لَا تُكْرَهُ لِي
الْبَيْتُ فَلَمَّئِذَا رُجِدَ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَشْفَعُ بِالْعَارِبِ وَيَوْمَئِذٍ بِأَلْفٍ قَبْدٍ
اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿256﴾ اللَّهُ
وَلَّى الْبَيْتَ ۚ انْعَمُوا بِمَنْ جَعَلَهُم مِّنَ الْمَلَائِكَةِ إِلَى السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
كَمْ وَآلَاتِهِمُ الْمَعَارِفُ يُعَرِّفُ جُوهَهُم مِّنَ الشُّوَرَى الْمَلَائِكَةُ أُولَئِكَ
أَصْحَابُ الدَّارِ ۖ لَهُمْ فِيهَا خِلْدُونَ ﴿257﴾ (سورة الروم ٣٠)

جو شخص ان آجوں کو ہر زمانہ کے بعد پراکھار کے شیطان کے دوسرے اور سرکش
شیطانوں سے کٹر باغی اسے محفوظ رہے اور قدر سے فخری ہو جائے اور ایسے طریق سے رزق
ملے کہ اس کا گمان ہی نہ ہو اور جس کی کج و نام کج اور گھر میں جائے کہ وقت اور ستر پر لپٹے
کہ وقت ہمیشہ پراکھار کے چربی اور غرق اور غلبے سے مائل رہے اور صحت نصیب ہو اور
حرم کے بغیر راز و اس سے سارے امور اور اس کی کوئی کمزوری نہ ہو کہ غلبہ نہ ہو کہ وہ بے چوٹی

تذکرہ قرآنی

61

وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ (پ ۳، آل عمران شروع)

مشک و گلاب در عفران سے لکھ کر ایک رسل میں جو طوط آفتاب سے پہلے کا
 تھا ہوا کہ کراس کے منہ پر دم لگا کر لڑکے کے گنگہ میں لٹایا جائے تو آسب اور ام الصبیان و
 نظر بادار و جمع آفتاب سے محفوظ رہے۔

قبولیت میں زیادتی اور دشمن سے حفاظت

ہر ان کی چٹائی پر ہر ایک قلم سے لکھ کر گنگہ میں الجھتری کے نیچے رکھ لی جائے جو شخص بادوسر
 پہنچے یا قیامت حاصل ہو اور دشمن سے محفوظ رہے۔

قوت حافظہ اور تیزی ذہن

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ
 مُنْهَضَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ
 وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالزَّاهِقُونَ فِي الْعِلْمِ تَأْوِيلُ آيَاتِهِ
 كُلُّ مَنْ عِنْدَ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿۷﴾ وَمَن لَّا يَتَّبِعْ
 الْإِهْدَىٰ وَيَتَوَلَّ عَنَّا مِمَّن لَّدُنْكَ زُخْرٌ ۖ إِنَّكَ آتَىٰ الْوَهَّابِ ﴿۸﴾ وَمِنَ الْبُكَ
 جَامِعِ النَّاسِ يَوْمَ يُؤْتَىٰ يَوْمَئِذٍ إِلَهُ لَا يُخْلِفُ الْعِثَادَ ﴿۹﴾ (پ ۳، آل عمران)

یہ آیت قوت حافظہ و تیزی ذہن کیلئے مفید ہے حمد کے روزہ کا ذکر پر عفران اور
 گلاب سے لکھ کر اب نہر جاری سے دھو کر نہر مارت جمعہ تک آفتاب نکلنے سے پہلے چھ اور
 اس روز کوئی شے کی چیز اور کسی آدمی کا گوشت نہ کھائے انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی۔

رزق میں وسعت اور ادائے قرض

قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ مُؤْتِيَ الْمُلْكِ مَن تَشَاءُ وَتَقْضُ الْغَلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُؤْتِي
 مَن تَشَاءُ وَتَنْزِلُ مَن تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخِزْيُوكُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۶﴾ تَوَلَّى الْكَلِ
 فِي الْبَهَائِ وَتَوَلَّى الْبَهَائِ فِي الْكَلِ وَتَوَلَّى الْبَهَائِ فِي الْكَلِ وَتَوَلَّى الْبَهَائِ فِي الْكَلِ
 وَتَوَلَّى مَن تَشَاءُ بِقَرَبِ جَسَابِ ﴿۲۷﴾ (آل عمران ر ۳)

اور میں سے محفوظ رہے اور اس میں برکت ہو اور جو اس کو اپنی دکان یا مکان میں کسی اور جی
 رکھ دے تو رزق بڑھے اور کئی قاف نہ ہو اور وہاں پھوسد آئے اور اگر سفر یا کسی خوفناک جگہ
 میں رہنے کا اتفاق ہو تو یہ آیتیں مع سورۃ اطلاق اور معوض اور آیت:

قُلْ لَّنْ يُجِيبُنَا إِلَّا مَكْتُبٌ لَّنَا هُوَ مَوْكُنٌ ۖ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
 الْمُؤْمِنُونَ ﴿۵۱﴾ (پ ۱۰، یوسف ر ۷)

پڑھ کر اپنے گرد ایک دائرہ کھینچ لیا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ کوئی موذی نہ پہنچ سکے گا اور
 کوئی جن یا انسان ایسا نہ پہنچ سکے۔

طالم دشمن کی بر بادی

قَالَهُمُ الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا صِدْقَكُمْ يَا مَعْشَرَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّكُمْ كُنْتُمْ عَلَىٰ نَفْسِكُمْ
 الْفَاسِقِينَ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَيُضِلُّهُمُ اللَّهُ وَيُؤْتِ الْوَسْوَاسَ الْخَفِيَّةَ
 وَابِلٌ فَيُضِلُّهُمُ اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿۲۶۴﴾ (پ ۳، بقرہ ر ۳۶)

اگر کوئی طالم دشمن ہو اس کو دیران کرنا خطرناک رہتا ہے تو بعد از استغفار شرعی کے ہفتہ
 کے دن ایک عسکری جہی تیار کر دو اور کئی پہاڑے قبرستان کی تھوڑی مٹی ہفتہ کے دن لو اور تھوڑی
 مٹی کسی دیران گھر کی اور تھوڑی مٹی کسی خالی گھر کی لو جس کے رہنے والے مر گئے ہوں اور
 ان تینوں کو اس عسکری پر لکھو اور خوب باریک جی کر دوسری مٹیوں کے ساتھ ملا کر پھر ان
 سب کو ملا کر اس کے گھر میں ہفتہ کے دن پہلی ساعت تکیر رو۔

داد کا علاج

فَأَصَابَهَا غَضَارٌ فِيهِ نَارٌ فَخُفِرَتْ (پ ۳، بقرہ ر ۳۶)

داد پر لکھ دیے سے دج ہو جاتا ہے۔

رفع آسب و ام الصبیان اور آفات سے حفاظت

آلہ ﴿۱﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ﴿۲﴾ تَوَلَّى عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ
 مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنْزَلَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ﴿۳﴾ مَن قَبِلَ هَذِي فَبُكَاسِ

حفاظت حمل

اِفْصَالَتْ اَمْرَاتُ عِمْرَانَ وَبِاٰتِنِ نَذْرُكَ لَكَ طَائِفِي بَقِيَّتِي مُعَوِّزًا لِقَبِيْلِي مِيْنِي
 اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿35﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّي وَضَعْتُهَا اُنْثٰى
 وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعْتُ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى وَلَئِنِّي مُسْتَغْنٰى عَنْهَا
 اَعْلٰهَا بِكَ وَذَرِيَّتُهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿36﴾ فَتَنَبَّأَ بِهَا بِمَقْبُولِ حَسَنٍ
 وَاسْمَاسَاسًا عَسٰى وَكَلَّمَهَا وَكَوْنًا كَلِمَةً دَخَلَ عَلَيْهَا وَكَوْنًا الْمَخْرُوْبَ وَجَدَ
 عِنْدَ هٰذَا قَالِ يَسْتَوِيْمُ اَتٰى لَكَ هٰذَا قَالَتُ لَهٰوَ مِنْ عِبْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يُرِزُقُ مَنْ
 يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿37﴾ (پ ۲، آل عمران، رکوع ۳)

یہ آیت حفاظت حمل اور بچوں کو آفات و تعمیرات اور عیوب اور بد نظری سے محفوظ
 رکھے کیلئے ہے ان آیتوں کو گلاب اور زعفران سے ہرن کی چھٹی پر لکھ کر راسخہ عورت کی نائنی
 کوکھ میں باندھ دیں وضع حمل تک بندر حارے انشاء اللہ تعالیٰ تمام آفات سے مامون رہیگا۔

بچے کے رونے اور ڈرنے کے علاج اور دودھ میں زیادتی
 اگر مشک و زعفران سے لکھ کر تانبے کی یاوہ کی گلی میں رکھ کر بچے کے گلے میں لٹکا دیا
 جائے تو رونے اور ڈرنے اور بد خوئی سے حفاظت رہے اور ماں کے صغیرے دودھ بہ
 آسودہ ہو جائے اور اگر دودھ کم ہو تو بڑھ جائے اور بچہ کی کثرت و نما خوب ہو۔

تجارات میں اضافہ
 قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُوْنِسُ مِنْ شِآءٍ وَاللّٰهُ وَّاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿73﴾ بِمَخْصَصٍ
 بِرَحْمَتِهِ مِنْ شِآءٍ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿74﴾ (پ ۲، آل عمران، رکوع ۸)
 جمہرات کے روز باوجود کسی طالع مدد آدمی کے کرتے کے کھوے پر اس آیت کو
 لکھ کر دکان یا مکان میں یا خرید و فروخت کی جگہ لکھ دے خوب آمدنی ہو۔

کاروبار اور شادی کیلئے

اور اگر اس کا کاغذ پر لکھ کر کسی بے کار آدمی کے بازو پر باندھ دیا جائے تو بے کار ہو جائے یا

جو شخص کثرت سے ان آیتوں کو فرض نمازوں کے بعد اور نواہل کے بعد اور سوتے وقت پڑ
 کرے اس کو روزی اور وسعت نصیب ہو اور اس کے مال میں ترقی ہو اور تنگ دہی دور ہو۔
 کیا یہ اور خفیہ علوم حاصل کرنا

جو علم کیا کیا کا طالب ہو اور کسی مخفی علم کو دریافت کرنا چاہے تو اول غسل کرے اور
 متواتر چالیس روز سے رکے اور حلال قذا سے انظار کرے اور ہر شب سوتے وقت
 سورۃ الفہم اور الباقی اور الباقی اور الفہم نوح سات سات بار پڑھے اور آیت موصوفہ
 سات بار پڑھے پھر درود شریف پڑھ کر دعا کرے کہ اے خداں علم جو اکثر مخلوق سے پوشیدہ
 ہے میرے لئے آسمان کرے انشاء اللہ تعالیٰ بیماری میں یا خواب میں کوئی مبتلا جائے گا۔

خونینہ و دوقینہ معلوم کرنے کا عمل

جو شخص دوقینہ و خونیہ پر مطلع ہونا چاہے تو ان آیتوں کو تانبے کے برتن پر مشک و زعفران
 سے لکھے پھر بلبلہ زرد آب غصہ پختہ و آب سہ سہ سے اس کے حرف و حو کر سیاہ کرے
 کا پختہ یا سیاہ یا کچھ پتہ اور پانچ مشتاق سرمد صغیرانی سے اگر اس پانی میں ملا کر خوب باریک
 حتی کہ وہ باریک سرمد ہو جائے اور رات کے وقت پیسا کرے تاکہ اس پر دھوپ نہ پڑے
 جب وہ سرمد میں جائے گا کچھ کی شیشی میں رکھ کر اور آیتوں کی سلائی سے اس کا استعمال
 طرح کرے کہ اول جمہرات کے دن روزہ رکھے جب نصف شب کا وقت ہو روزہ
 پڑھے اور آیات موصوفہ متر بار پڑھے پھر اسی سلائی سے دونوں آنکھوں میں تین تین
 اس سرمد کی لگائے اور دھانی آنکھ میں پیسے لگائے اسی طرح سات رات تک کرے کہ
 میں روزہ رکھے اور رات کو درود شریف استغفار و آیات پڑھے اور سرمد لگائے اس شخص کو
 اشخاص و مدعیہ نظر آئیں گے ان سے جو کچھ پوچھنا ہو پوچھو ان کے سوال کو جواب دیں

درستی سامان و نیا و آخرت

السلف حروف جدا جدا اس طرح لکھے ا ن ل م ن و ی ک ہ ط ی ع م ل ف اور ہر روز
 کے حرف یعنی ہم کو چالیس بار یا آیت پڑھتا ہو اور کہے اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کے سامان
 درست فرما دیں اور سب حاجتیں پوری فرما دیں۔

روایات

لَا تَنْصُرُونَ ﴿111﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا تَفَقَّوْا لَا يَبْلُغُ مِنَ اللَّهِ جَزَاءٌ مِّنَ النَّاسِ وَتَوَّابُ يَعْصِبُ مِنَ اللَّهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَةُ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يُكَفِّرُونَ بَيْنَ اللَّهِ وَيَتْلُونَ الْأَسْبَابَ بِغَيْرِ حَقِّ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿112﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۲)

یہ آیتیں دشمن پر حق پانی اور اس کو جنگ و کارزار سے روکنے کیلئے ہیں تلواریں یا زحالی یا نیزہ یا کسی ہتھیار پر مشرکے روز جو بھی سزاقت میں اس کو لکھ دے اور لکھ کرے والا روزہ سے ہو وہ ہتھیار کے جو دشمن مقابلہ دشمن میں جائے گا قیام ہوگا۔

رات میں خوف جن اور ظالم بادشاہ سے حفاظت
إِذْ كُنْتُمْ طَائِفَتَيْنِ مِّنْكُمْ أَتَىٰ طَائِفَةٌ مِّنَ الْإِسْلَامِ وَكَانَ فِيهِ طَائِفَةٌ مِّنَ الْيَهُودِ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ عَلَىٰ مَا فَتَقَا لَهُمُ الْوُجُوهُ لَعَلَّكُمْ يَتَّقُونَ ﴿122﴾ وَلَقَدْ صَبَّرَكُمُ اللَّهُ وَسَبَّحْتَ بِحَمْدِ اللَّهِ طَائِفَةٌ مِّنْكُمْ إِذْ تَقُولُ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ إِنَّهُمْ ظَالِمُونَ ﴿123﴾ إِذْ تَقُولُ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ إِنَّهُمْ ظَالِمُونَ ﴿124﴾ بَلَىٰ إِنَّ عَذَابَ اللَّهِ لَآتٍ لَّهُمْ وَلَٰكِن لَّا يَتَذَكَّرُونَ أَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَاتُ الْمُرْسَلِينَ ﴿125﴾ وَلَٰكِن لَّا يَتَذَكَّرُونَ أَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَاتُ الْمُرْسَلِينَ ﴿126﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۴)

یہ آیتیں خوف بادشاہ عالم دشمن اور شب کے وقت جن یا انسان کے خوف کے لئے ہیں اس کو ہر شب جسد شہد شب کے وقت یا وضو کیلئے ہر کا تب حج کی نماز پر چکر طوع آداب تک شیخ و ذکر میں مشغول بیٹھا رہے جب آفتاب بلند ہو جائے دور حرکت پڑے اور فاتحہ اور آیہ الکرسی اور اس الرسول سے آخر سورہ تک پڑھے۔

أَمَّا الرَّسُولُ فَمَا تَزَالُ تَزِيدُ مِنَ اللَّهِ مِنْ رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ﴿127﴾ كَلَّ اللَّهُ عَنْ يَدَيْهِ وَاللَّهُ لَمَنَّاعٌ فَخَرَّكَ وَرَأْسُهُ وَرَأْسُهَا لَعَلَّكُمْ يَتَّقُونَ ﴿128﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَصَوْا وَاللَّهُ لَعَلَّكُمْ يَتَّقُونَ ﴿129﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۵)

جس نے کبھی پیغام نکاح بھیجا ہو اس کے بازو پر باندھا جائے اس کا پیغام منظور ہو جائے۔
خُفَّتْ أَعْيُنُ النَّاسِ عَنْ رَأْسِهِ وَاللَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿130﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۵)

اَعْيُنُ النَّاسِ عَنْ رَأْسِهِ وَاللَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿130﴾ كَلَّ اللَّهُ عَنْ يَدَيْهِ وَاللَّهُ لَمَنَّاعٌ فَخَرَّكَ وَرَأْسُهُ وَرَأْسُهَا لَعَلَّكُمْ يَتَّقُونَ ﴿131﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَصَوْا وَاللَّهُ لَعَلَّكُمْ يَتَّقُونَ ﴿132﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۵)

یہ آیتیں خفایا تک کیلئے مفید ہیں مٹی کے کورے برتن میں لکھ کر بارش یا شیریں کو تریں کے پانی سے جس دھوپ نہاتی ہو جو کھر مریض کو پلایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے۔

طالب و مطلوب میں دوستی
وَاعْبُدُوا اللَّهَ حَتَّىٰ تَخْشَوْهُ وَلَا تَقْرَبُوا مَا نَهَىٰ عَنْهُ وَاللَّهُ يَخْتَصِمُ بِكُمْ وَأَمَّا الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ فَيَكْتُمُونَ إِلَهُهُم مِّنْ دُونِ اللَّهِ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿133﴾ كَلَّ اللَّهُ عَنْ يَدَيْهِ وَاللَّهُ لَمَنَّاعٌ فَخَرَّكَ وَرَأْسُهُ وَرَأْسُهَا لَعَلَّكُمْ يَتَّقُونَ ﴿134﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۵)

اگر عروج ماہ میں دوشنبہ کے روز ہرن کی چھٹی برکت کے عرق سے لکھ کر آخر میں یا مَوَلَّيْتُ الْمُلُوكَ الْبَيْتَ يَنْتَظِرُونَ فَلَا تَلْعَلُكَ مِنَ الْمُلُوكِ تَذَكُّرًا ﴿135﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۵)

دشمن کے مقابلہ پر حق
لَنْ تَضُرَّوْكُمْ إِلَّا تَذَكُّرًا وَانْصَبْ لِحُكْمِ يَوْمِ لَوْ كُنْتُمْ إِلَّا كَذَّابًا ﴿136﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۵)

مَا كُنْتُمْ عَلَيْهِ شَاكِسِينَ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ كُنَّا مُخْطَاةً وَمَا نَؤَاخِذُكَ بِمَا كُنَّا عَلَيْهِ مُعْتَدِينَ ۚ وَتَوَلَّىٰ وَخَمَلَ عَلَيْنَا أَلْمَاسًا ۖ فَخَمَلَ عَلَيْنَا أَلْمَاسًا كَمَا كُنَّا فَخَمَلْنَا عَلَىٰ لَدُنِّهِ مِنْ قَبْلُ ۚ وَتَوَلَّىٰ وَلَا تَحْمِلُونَا مَا لَنَا طَاقَةً لِذَلِكَ ۚ وَأَعْتَفْنَا ۖ وَعَفْوُنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مَوْلَانَا فَاتَّخِذْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿286﴾

پھر سات مرتبہ استغفار پڑھے اور سات مرتبہ
خَسِبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿129﴾
(پ ۴، سورہ بکرہ، رکوع آخر)

پھر تارہ دفعہ ذکر کرے یہ آیتیں لکھ کر اپنے پاس رکھ لے انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہو۔

تیسری نفس اور ظلم و دشمنی سے حفاظت

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ فِي السُّرُورِ وَالضَّرَآءِ وَالْكَلْبِطِينَ اللَّغْظَ وَالْعَاقِينَ عَنِ النَّاسِ
وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿134﴾ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاجِسَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ
ذَكَرُوا اللَّهَ فَاَسْتَعَاذُوا بِالدُّعَاءِ وَمَنْ يُغْفِرِ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلَىٰ
مَا فَعَلُوا وَلَهُمْ يَلْعَنُونَ ﴿135﴾ أُولَٰئِكَ جَزَاءُ هُمْ مَسْخُوفِينَ رَبِّهِمْ وَجِئْتُ
تَحْوِيٍّ مِنْ تَحْتِهَا الْاُتْرُقُ خَلِيدِينَ لَيْتَنِي كُنْتُ أُتْرُقُ خَلِيدِينَ ﴿136﴾ (پ ۴، آل
عمران، رکوع ۱۴)

یہ آیتیں سکون تیسری نفس و غضب اور سلطان چاروں دشمن چیلے ہیں، شب
بندہ میں بعد نماز عشاء کا ذکر کر لکھ کر ہاندھ لے اور صبح کو ان لوگوں کے پاس جائے انشاء
اللہ تعالیٰ ان کے شر سے محفوظ رہے۔

کسیمر کا علاج

وَمَا مَحْشَاةُ الْآ وَسُؤْلِ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُبِلَ انْقَلَبْتُمْ
(پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۵)

جس کو کسیمر جاری ہو تو اس آیت کو مرتبہ بیس کی دونوں آنکھوں کے درمیان تاک

کے اوپر ہاندھ دے اگر کسی عورت کا خون جاری ہو جائے تو اس آیت کو تین پرچوں پر لکھ
ایک پرچہ جس کا لکے دامن میں ہاندھ دے ایک پچھلے دامن میں ایک زریں تار۔

ظالم حاکم سے حفاظت

الَّذِينَ قَالُوا لَهُمْ النَّاسُ إِنْ النَّاسُ قَدْ خَسَمُوا الْكُفْرَ فَاخْشَوْهُمْ فَرَأَوْهُمْ لَا يَخْشَوْنَ
وَقَالُوا احْبِسْ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿173﴾ فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةِ رَبِّهِمْ إِلَى اللَّهِ وَفَضَّلَ لَهُمْ
بِمَسْئَلِهِمْ سُوءَ وَاشْتَعَارَ وَضَوَانَ النَّارِ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ (پ ۴، آل
عمران، رکوع ۱۸)

جو شخص یہ آیتیں ایک پرچہ پر لکھ کر تین آنکھوں پر لٹکے کرے چپے رکھ لے اور وہ آنکھوں پر
دامن کر کے جاری حاکم کے پاس جائے اللہ تعالیٰ اس کے شر سے محفوظ رکھے۔

مضبوطی ایمان و پاک قلب

إِنْ يَأْتِي عَنِّي السَّمَوتُ وَالْأَرْضُ وَاخْتَلَفَ الشَّلُّ وَالنَّهَارُ لَا يَأْتِي لِأُولَى
الْأَلْبِ ﴿190﴾ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا وَقُرُودًا وَعَلَىٰ جُودِيهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ
خَلْقَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَطْلًا تُسَبِّحُكَ قِيَمًا عَذَابَ
النَّارِ ﴿191﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْجَلِ النَّارَ فَقَدْ أَحْرَقْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ
أَنْصَارٍ ﴿192﴾ رَبَّنَا إِنَّا سَبَّحْنَا مُنَادِيًا مُنَادِيًا لِلَّذِينَ آمَنُوا ۚ آمَنُوا بِرَبِّكُمْ
فَمَا مَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّاهُ الْآخِرَةُ ﴿193﴾
رَبَّنَا وَءَاتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ وَصْلِكَ وَلَا تُخَيِّرْ بَيْنَ يَوْمِ الْوَعْدَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ
الْعَهْدَ ﴿194﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۸)

جو شخص ہمیشہ ان آیتوں کو پڑھا کرے اس کا ایمان ثابت رہے اور قلب پاک ہو
اور دنیا و آخرت کی رسوائی سے محفوظ رہے اور اگر کوئی لڑکی کے برتن پر لکھ کر اور روزہ نم کے پانی
سے دھو کر پیوے جس وقت رات کو اٹھا جائے گا وہی وقت آگے کل جائے گی۔

یہ آیتیں وحی و رحمت اور برکت اور دفعِ شر کے واسطے ہیں۔ چھاد کی لکڑی کے برتن میں انگوٹھا ڈھونڈ کر اپنے پاس رکھے جب ضرورت ہو اس میں پانی بھر کر جس کھر کمیت یا یاغ میں برکت حاصل کرنا منظور ہو وہ پانی چھڑ کے اور اگر دل چاہے تو تین ہفتہ متواتر وہ پانی پئے اللہ تعالیٰ جان و مال میں برکت ہوگی۔

جانوروں کی حفاظت: سورۃ انعام (پ: ۷: انعام رکھ)

خاصیت: اگر مویشی کے گلے میں بانگھدیں تو ان کو کھڑکی اور تاج آفات سے امن حاصل ہو۔

برائے امن و دفعِ آفات

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ﴿1﴾ (پ: ۷: انعام شروع)

خاصیت: جو شخص اس آیت کو صبح و شام سات بار پڑھ کر اپنے بدن پر ہاتھ پھیرے۔ جج درد آفات سے محفوظ رہے۔

خضر، ریح اور پیاس کا علاج

وَلَمَّا سَأَلْنَا فِي السَّمَاءِ مَنْ هُوَ السَّبِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿13﴾ (پ: ۷: انعام رکھ ۲)

یہ آیت جسکین غیا و غضب اور دفعِ شر کیلئے ہے اگر کھڑا ہو تو پڑھ جائے اور اگر بیٹھا ہے تو کھڑا ہو جائے اور آیت کثرت سے پڑھے۔

ذاتِ الجحش و در تکلیف سے نجات

وَإِنْ يَسْأَلْكَ اللَّهُ بَعْضُ أَلَا تُحَافِظُ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يَسْأَلْكَ بَعْضُ فُجُوْرٍ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَبِذَرِكْهُ ﴿17﴾ وَهُوَ الْغَافِرُ لِقَوْمٍ إِتَابَهُ وَهُوَ الْعَزِيزُ ﴿18﴾ (پ: ۷: انعام رکھ ۲)

خاصیت: یہ آیتیں کاغذ پر لکھ کر جس شخص کو ذاتِ الجحش یا قلاب یا تھوں میں درد ہو اس شخص کے بانگھدیں اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی اور جس شخص کو کثرت سے ریح و ذم یا

تھک دلی ہو خواہ اس کا سبب معلوم ہو یا نہ ہو ان آیتوں کو سوتے وقت سات مرتبہ پڑھ کر سوتے جس وقت جاگے گا ریح و ذم سب دفع ہو معلوم ہوگا۔

آنکھوں کی بیماری کے لئے

إِنَّمَا يَشْفِي عَيْنَ الْبَصِيْرِ يَسْمَعُونَ وَالْمَوْتَى يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿36﴾ (پ: ۷: انعام رکھ ۳)

جس کی آنکھوں میں کچھ توڑ ہو یا کسی عضو میں استرخا ہو تین روز متواتر روزہ رکھے اور دودھ شکر سے انظار کرے اور نصف شب کے وقت اٹھ کر تائے کے قلم سے زعفران و گلاب سے سانچے یا دوسرے مریض کے دانچے پر لکھ کر چاٹ لے تین روز تک ایسا ہی کرے۔

ظالم کی بربادی *

فَلَمَّا تَسَاءَلُوا مَا تَجْرُوا بِهِ تَخَضَّاعْنَاهُمْ أَجْزَابَ كُلِّ شَيْءٍ خَلْقًا فَاذْكُوا بِنَاءٍ أَوْتُوا أَعْلَنَهُمْ بَغْضَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ ﴿44﴾ فَقَطَّعَ ذَا بِيْرَ الْقَوْمِ الْعَلِيْنَ ظَلَمُوا وَلَحْنَهُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿45﴾ (پ: ۷: انعام رکھ ۵)

اگر ظالموں کی خانہ بدوشی اور ان کی جماعت کی بربادی کی مقصود ہو۔

خاصیت: ان آیتوں کو کسی دیو یا جانور کی پرانی پڑی پر لکھ کر چھپا کر گویا ایک کوٹ کر اس کے کمر میں ڈال دے۔

دفعِ چھرو پٹو

نمذکرہ آیت ربیعان سے لکھ کر اور آبِ زہرہ سے جس کو عشاء سے صبح تک بھگو یا ہو جو کھر جس گھر میں چھچھرا یا پور یا دھوئیں چھپا کر چھڑکے سے وہ سب دفع ہو جائیں۔

مشترک کار از معلوم کرنا

وَعَسَدٌ مُّقْتَرِعٌ الْعَقَبِ لَا يَغْلِبُهَا إِلَّا هُوَ وَيَغْلِبُ مَا فِي النَّارِ وَالْبَخِرُ وَمَا تَنْسُطُ مِنْ زَرْقَةٍ إِلَّا يَغْلِبُهَا وَلَا خِيَةَ فِي عِلْمَتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَأْسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿56﴾ وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَيَعْلَمُ مَا جُرْتُمْ بِهِ النَّهَارَ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لَبِقُضَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُبْعَثُكُمْ بِنَاءٍ كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿60﴾ وَهُوَ الْغَافِرُ لِقَوْمٍ

عِيسَىٰ وَرُسُلَ عَلَيْهِمْ سَلَامٌ ۖ هَٰذَا جَاءَ أَمْرُكَ الْمَوْتُ تَوَفِّيهِ وَارْسِلْنَا ۖ وَهُمْ لَا يُنْفَرُونَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ رَدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْتِهِمْ الْحَقِّ ۖ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۖ وَهُوَ الْمُسَرِّحُ الْغَيْبِينَ ﴿٥٢﴾ (پ ۷: انعام برکوع ۸)

اگر انسان کے کپڑے میں لکھ کر سر ہائے رکھ کر سورہ اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ فلا امر مشیر جس کا تحقیق حال کرنا منظور ہو مجھ کو خواب میں معلوم ہو جائے اگر اللہ تعالیٰ اس کا انکشاف ہو جائے گا۔

عجیب بات سننا

اگر اس آیت کو یاد رکھ کر یا رو پر یا پر ہلے اور پاک بستر پر سورہ صبح کو جس شخص سے اس کی ملاقات ہوگی کوئی عجیب بات کرے گا۔

درویا کی طغیانی روکنے کے لئے

قُلْ مَنْ يَشَاقِبْكَ مِنَ الظَّالِمِينَ الْبِرَ وَالْبُخْلَ نَدْعُوهُ تَصْرَعًا وَخَفِيفًا ۖ لَيْنَ أَعْنَاجِهِمْ هَذِهِ لَتَكُونَنَّ مِنَ الشَّكِرِينَ ﴿٦٣﴾ ۖ قُلِ اللَّهُ يَشَاقِبْكُمْ مِنْهَا ۖ وَمِنْ كُلِّ قَوْمٍ ثُمَّ أَنْتُمْ تُنْشَوْنَ ﴿٦٤﴾ (پ ۷: انعام برکوع ۸)

اگر درو یا میں جوش و طغیان ہو یہ آیتیں لکھ کر دریا میں ڈالنے سے طوفان کو سکون ہو جاتا ہے۔

چورو دھانے گئے ہوئے کیلئے

قُلْ أَسْأَلُكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُ وَلَا يَضُرُّ ۖ وَنُرِذُّ عَلَىٰ أَعْقَابِنَا ۖ بَعْدَ إِذْ هَتَنَّا اللَّهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ فِي الْأَرْضِ خَيْرٌ ۚ لَكَ أَصْحَابُ نَدْعُوهُ إِلَىٰ الْهَيْدَىٰ ۚ أَيْسًا قُلْ إِنْ هَدَىٰ اللَّهُ الْهَيْدَىٰ وَآمَرْنَا تَسْلِمًا لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٧١﴾ (پ ۷: انعام برکوع ۹)

یہ چورو اور گریختے کے واسطے ہے کہ اپنی ملک کا گلو یا کدوے خشک کا پوسٹ لے کر پرکار سے اس پر دائرہ کالہ جائے اور دائرہ کے اندر یہ آیت اور دائرہ سے خارج چھوڑ دے گریختہ کا نام مع اس کی ماں کے نام لکھ کر ایسی جگہ ڈال کرے جہاں کوئی چلتا نہ ہو انکدام

اللہ تعالیٰ پر یا گریختہ حیران و پریشان ہو کر واپس آجائے گا۔

حکام اور عوام میں مقبولیت

وَعَلَيْكَ نُورِي ۖ يَسُودُ لِمَلَكُوتِ السُّدُودِ وَالْأَرْضِ وَلَيَكُونَنَّ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مِنْ ذَلِكَ الْبُلْ رَأَىٰ كَوْكَبًا قَالِ هَٰذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ الْإِلَٰهِينَ ﴿٧٦﴾ فَلَمَّا رَأَىٰ الْقَمَرَ بَارِعًا قَالِ هَٰذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَيْسَ لَهُ يُهْدِي رَبِّي لَا أَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ﴿٧٧﴾ فَلَمَّا رَأَىٰ الْبُسْبُسَ بَارِعًا قَالِ هَٰذَا رَبِّي هَٰذَا أَكْبَرُ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ يَكُونَنَّ رَبِّي تَرْجَعُ ۖ يَمُوتُ ثُمَّ يَكُونُ ﴿٧٨﴾ ۖ إِيَّيْ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السُّدُودَ وَالْأَرْضَ خَيْفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَسْرِكِينَ ﴿٧٩﴾ (پ ۷: انعام برکوع ۹)

یہ آیتیں درستی رائے اور فہم اور امن و امان اور برادری میں حکام اور غلبہ انگلو کیلئے حید میں عرض اول کی تحصیل کے لئے غالب و مغرانا سے چینی کی طغیانی پر لکھ کر تھمر کے پانی سے دھو کر پیسے رائے درست ہو۔ دوسری عرض کے لئے کالج کے برتن پر غالب و مغرانا سے لکھ کر شہد خاص سے دھو کر اسمبلی سرزمین خرب یا ربیک میں کر جو شخص انگلوں میں اللہ کے امراء و حکام اور عوام کی نظر میں مقبول ہو، عرض ثالث کی تحصیل کیلئے غالب و مغرانا سے لکھ کر اور غالب جس میں انیسویں جوش دیا ہو اور آب آس سے دھو کر تھمر بدھ کے دو ٹروان میں چار بدھ تک جو شخص چنے اپنے مقابل پر بحث و انگلو میں غالب ہو۔

دشمن کی بربادی کا عمل

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُو أَيْدِيهِمْ أَخْرَجُوا أَنْفُسَهُمْ الْيَوْمَ تُخْرَجُونَ عَذَابِ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٩٣﴾ ۖ وَلَقَدْ جِئْتُمُوهُمُ فِرَاقِي ۖ كَمَا خَلَقْتُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُمْ مَا خَوَّلْتُمْ ۖ وَوَدَّاهُمْ ۖ وَتَوَرَّوْا عَنْهُمْ مُشْفَعًا ۖ كُنْتُمُ الْيَاسِينَ ۖ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ ۖ لَقَدْ قَطَعْتُ بَيْنَكُمْ وَصَلَ عَنْكُمُ مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٩٤﴾ (پ ۷: انعام برکوع ۱۱)

یہ آیتیں دشمن کی ویرانی و خاتم بربادی کے لئے ہیں جس شخص کا کوئی دشمن ہو اور

رہے گی کی نماز کے بعد سورہ یسین اور طہ اور تبارک القدی اور روز شریف پڑھ کر وہ آیت یا اسم جو روز کیلئے مخصوص ہے سات مرتبہ پڑھے ابتداء اللہ تعالیٰ وہ روز معلوم ہو جائے گا۔

قبولیت دعا

وَإِذَا حُجَّتْ فَنَهَمَ آيَةً قَالُوا لَنْ تَوْبِيحَ حَتَّى تَوْبِيحَ بِغَلِّ مَا لَوْ بِي رَسُولُ اللَّهِ أَغْلَمَ
حُكْمُ يُغْلَلُ وَاسَلَةً (پ ۱۸ انعام برکوع ۱۵)

اس آیت میں جو لفظ اللہ وہاں متصل آیا ہے اس کے درمیان میں دعا قبول ہوتی ہے۔

ترقی پھل و حفاظت جانور

وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ حَيَاتٍ مُرَوِّضٍ وَغَيْرَ مُرَوِّضٍ وَالنَّحْلَ وَالزُّرْعَ مُخْتَلِفًا
أَلْوَانُهُ وَالزُّرْعُ وَالزُّرْعُ حَتَّى تَنْشَأَ غُلًّا مِنْ قَرْنَاهُ إِذَا انْتَمَرُوا
أَبْوَا خُفَّتْ يَوْمَ حَضَائِهِ وَلَا تَسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ (۱۴۱)
(انعام برکوع ۱۷)

اس آیت کوڑھون کی حقنی پر لکھ کر یا کندہ کر کے یاغ کے دروازہ پر لٹکائے تو پھل خوب پیدا ہوں اگر مینڈے کے مذہبوں چڑے پر لکھ کر یا لور کے گلے میں باندھ دیا جائے تو اس میں تجارت ظاہر ہو اور سب آفات سے محفوظ رہے۔

حفاظت از شیاطین و فلاح و قوتہ وغیرہ

إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى
الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُ غَيْثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنَّجْمُ مُسْحَرَاتٍ
بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْإِمْرُ تَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ (پ ۱۸ اعراف برکوع ۷)

سوتے وقت اس کو پڑھنے سے شیاطین کی شرارت اور تاراج اور القوہ سے محفوظ رہتا ہے۔

شب میں جاگنے کے لئے

إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى

الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُ غَيْثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنَّجْمُ مُسْحَرَاتٍ
بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْإِمْرُ تَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ (۵۴) أَذْعُوا رَبُّكُمْ
تَصَوُّرًا وَغَفَاةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُتَغَيِّبِينَ (۵۵) وَلَا تَقْسُوا فِي الْأَرْضِ نَعْدُ
إِصْلَاحُهَا وَأَذْعُوا خَوْفًا وَغَفَاةً إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ (۵۶)
(پ ۱۸ اعراف)

پڑھ کر دعا کر کہ کدک پند جاتی رہے تو پند جاتی رہے گی۔

دوکان مکان مال و اسباب کی حفاظت

اور اگر گزردہ آیتیں مع آیات اور آخر سرورات:
لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ
بِالنُّوْمِينِ رُؤُوفٌ رَحِيمٌ (۱۲۸) (توبہ آخری برکوع)

دوکان یا مکان یا اسباب و مال پر پڑھ دی جائیں تو ہر طرح کی حفاظت رہے۔

ظہر بدھ شریعت کے لئے کیلئے

اگر الْمُحْسِنِينَ تک گلاب و عطران و مشک سے لکھ کر یا کندہ کر کے لوگوں کے شر اور
نکیر سے اور درج و آوار و دشمن اور مار و کڑم سے محفوظ رہے۔

رزق و زیادتی روزگار

وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعِيشَ كَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ
(پ ۱۸ اعراف برکوع ۱۰)

کثیر رزق اور زیادتی معاش کے لئے جمع کے روز جب سب نماز سے فارغ
ہو جائیں لکھ کر دوکان یا مکان میں رکھنے سے رزق بڑھتا ہے۔

توفیق و بہادری اطاعت

يَسْتَعِزُّ اَلَّذِي اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ لِبَاسًا يُوَافِي سَؤَالَكُمْ وَفِيهَا وَالْبَاسُ الْفَقْرُ

محرم کی پہلی تاریخ میں اس کو کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی جس گھر کے گوشوں میں چھڑک دیا جائے وہ سائب اور بچھو اور موٹی جی جانوروں سے سلامت رہے۔

جنت میں داخل ہونے کی بشارت

وَاللَّهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا (پ ۱۹ اعراف: رکوع ۴)

اسلام جسکی یہ یاد کرتے اور عمل کی حرکت سے داخلی جہت کی بشارت آتی ہے اور
اس کے قوسل سے انکشاف موجب قبولیت ہے، ترمذی وغیرہ میں سنانوے نام میابک آئے
ہیں اور ترقی آن محمد میں اس ترمیم سے مذکور ہیں صحابہ کرام کا۔ سورۃ قمرہ میں چھٹیں نام
مُحِیْتُ، فُلُورُ، غَلِیْمٌ، حَکِیْمٌ، تَوَّابٌ، بَصِیْرٌ، وَاسِعٌ، بَیِّنٌ، سَمِیْعٌ، کَلِیْمٌ، رَءُوفٌ،
ذَکِیْرٌ، اِلٰہٌ، غَفُوْرٌ، حَلِیْمٌ، بَغِیْضٌ، وَیَضُّطٌ، اِلٰہُ الْاَزْهَرُ، الْحَیُّ، الْقَیُّوْمُ،
الْعَلِیُّ، الْعَظِیْمُ، وَلِیُّ عِشِی حَمِیْدٌ

اور آل عمران میں یمن، فائیم، و غاب، سریم، الحجاب

اور تمام میں عزت رَقِیب، حَسِیب، شَهِید، غَافِر، غَفُور، مُبِیت و مَکِیل

اور انعام میں پانچ باطن، قایم، فایم، فایم، لطیف، حسیر۔

اعراف میں دو

أَقَالِي عَنْ د. يَعْجَمُ الْمَوْلَى، يَعْجَمُ النَّصِيرِ

ہو میں سات جلیظ، قرین، محبوب، قوی، مجید، و درندہ فعال کیا میرا

در علم ۱۱۱۱

ایراحم میں ایک مناجات

محرم میں ایک خلاق

مریم میں دو حصادیق وارث

حج میں ایک تَبَاعِثُ

مؤمنین میں ایک

نور میں تیں تُوڑ، حق، مہین

فرقان میں ایک ہادی

سپاہ میں دو

مؤمن میں چار قَابِلُ النَّوْبِ، سَدِيدُ الْعِقَابِ، ذُو الطَّوْلِ

ذاریات میں ہیں ذُرِّاقِ، ذُو الْقُوَّةِ، مَسِیْنُ

طور میں ایک

الغمر میں ایک

رحمن میں ایک

حدید میں چار اَوَّلُ، اٰخِرُ، ظَاہِرُ، بَاطِنُ

حشر میں دس

خَالِقُ بَارِي، مَصُورُ

مَدْرَسَةُ خُدَّيْشِ اَدَبِیَّہِ

فَاتَّخِذْ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ رِجْلَ رَاكِبٍ

یہ سب مل کر بھی مٹا توے ہوئے، اسمائے الہیہ کے آثار و خواص ہے شمار میں ان

میں سے کسی قدر مستقل طور سے انشاء اللہ تعالیٰ جدا لگانے اسی اعمال قرآنی

پریشانی دور کرنا

الْفَجَاءُ، جو شخص ہجوم و غموم و انکار و سادوں میں مبتلا ہو اس کی کثرت اس کو مفید ہے۔

قول: **وَمَا أَلْمِزْتُ النَّبِيَّ** اس کی کثرت سے دعا قبول ہوئی ہے۔

محکامہ دہلی کے لئے

آلِ قَادِیُّ الْقَدَمِ، الْقَائِمِ، مشکل کام کرنے والوں اور یوچہر کے اٹھانے والوں

کواس کی کثرت سے مانعگی نہیں ہوتی اور اس کو تھیں پر کندہ کرا کے پہنا جائے تو کبھی سستی آئے۔

شک و تردد دور کرنے کے واسطے

الْمُؤْمِنُ، اس سے شک اور تردد اور خوف زائل ہوتا ہے۔

شیاطین سے امن

الْمُؤْمِنِينَ، یقین پر پانچ طائر کندہ کر کے پہننے سے ظالموں اور شیاطین انس و جن سے محفوظ رہے۔

برائے جملہ مشکلات و انکشافات وغیرہ

الْأَنْفُسَ الْغَائِبَةَ، اگر کسی بات کا خواب میں دیکھنا منظور ہو تو با وضو ستر پر لیٹ کر ان کو بکثرت پڑھے خواب میں اس کا انکشاف ہو جائے گا۔ اور اگر اسم، نور، کو جدا جدا حروف میں اس طرح ان در پانچ بار لکھ کر جس شخص کو مدد کی یا نقصان قلب کی شکایت ہو پائیں اللہ تعالیٰ اس کی شکایت دفع کریں اور اگر مریض روز میں رکھ دیں تو درد کو سکون ہو اور اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آتی ہو یا راہ گم کر گیا ہو تو اس اسم کو دو سو چھپن بار خوش اعتقادی سے پڑھنے سے حقیقت امر منکشف ہو جائے گی اور راستہ معلوم ہو جائے گا۔

ترقی علم و تسکین شہوت و برکت زراعت وغیرہ

الْعَلَيْسُ الْخَبِيرُ، اس سے علم میں ترقی اور ہولت ہو اور اگر اس کے ساتھ عظیم ہوتے اسماء کے وسط میں حرف یاء سے سب کو لکھ کر گہرا منہ دھو کر پینے تو شہوت جسمانیہ کو سکون ہو اور اگر ان اسماء کو ہلی پر با وضو لکھ کر جتا جائے تو حکمت میں بڑی برکت ہو اور اگر اس کو کدال یا پچاؤ ڈے کر لکھ کر کتوں کو دیا جائے تو پانی آسانی سے نکلے۔

خوف دور کرنا

الرَّؤْيُ الْغَائِبُ، خوف زدہ لوگوں کے واسطے اس کا ذکر بکثرت کرنا موجب طماننت قلب ہے۔

کما شادگی رزق و حاجت روائی

الْحَرِيمُ الْغَائِبُ الْغَائِبُ، جس کی روزی ٹھک ہو یا کوئی حاجت درپیش ہو اس کی کثرت سے فراموشی کار باری ہو۔

شفاعہ جمعی مطبقہ

اگر اس نیکو کو پانی میں غوطہ دے کر جمعی مطبقہ والے کو پلایا جائے اس کو نفع ہو۔

ظالم کو ہلاک کرنے کیلئے

جو شخص سمرجیان اسامہ کو بدعت ہلاکت ظالم کے لکھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ ہلاک ہو۔

واسطے فاج و نزلہ

اگر جو اس کے چوں پر ان اسماء کو سو بار لکھ کر ان چوں کو زیتون کے تیل میں جوش دے کر مفلوج یا زبرد والوں کی بالمش کی چائے انشاء اللہ تعالیٰ نفع ہو۔

برائے محبت اور ہیبت

اگر جھڑت کے روز اول ساعت میں فلاو کی تختی پر ان کو کندہ کر کے اپنے عمامہ میں رکھے لوگوں کی نظر میں اس کی محبت و ہیبت ہو۔

ہر کام میں آسانی کیلئے

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اس کی کثرت سے ہر امر میں آسانی دیتی ہے۔

ترقی حکومت و حل مشکلات

الْمُؤْمِنُ الْغَائِبُ اس کی کثرت سے حکومت مدت تک قائم رہے سلطنت میں ترقی ہو۔

شہوت نفسانی پر غالب ہونا

نیز اس کی کثرت سے شہوت نفسانیہ مغلوب رہیں۔

برائے عزت و انکساری

الْغَزِيُّ الْغَزِيُّ الْغَزِيُّ اس کی کثرت سے عزت پرستی ہے اور خود اپنے دل میں انکساری پیدا ہوتی ہے اور اگر کسی تکبر کے درد و اس کا درد کریں تو وہ خرم ہو جاتا ہے۔

برائے خوف

الْخَفِيفُ، سفر وغیرہ میں جہاں کہیں کسی قسم کا خوف ہو اس کے دور کرنے کیلئے

اس کی کثرت نافع ہے۔

مصیبت کے وقت : اللطیف، خداوند کے وقت اس کی کثرت مفید ہے۔

برائے مقبولیت

آلہ ذوق، سفید حریر کے کپڑے پر ستیس بار لکھ کر پاس رکھنے سے لوگوں کے دلوں میں محبوب و مقبول ہو جاتا ہے۔

دوام نعمت : اللہ اعلم، نعمت کے دوام کیلئے مفید ہے۔

دفع دشمنی اور دوسرے دلوں اور غلبہ نسیان وغیرہ

ذوالفقار، جو کبھی دوسری ساعت میں اس کو چھ بار لکھ کر جس کو دشمنی سے دروسر ہو گئے ہوتے سے لٹکے ہوتے اور ساعت مذکور میں چاندی کے تین پر ہتھ لکھ کر منہ میں رکھنے سے دلوں میں غلبہ نسیان بھی اس سے دفع ہو جاتا ہے۔

انکشاف امر مخفی

آلہ ہادی الخیر المبین، نصف شب کے وقت اس کی کثرت کرے اور ہر سو بار کے بعد کہے

اغلیبی یا ہادی واخیر فی یا خیر و فیئنی یا مبین اور جس چیز کا حال دریافت کرنا ہو اس کا نام کہو جب نیک غالب ہو سورہ اشرا و اللہ تعالیٰ خواب میں معلوم ہو جائے گا۔

فائدہ : کم از کم ہر ام کو اس کے عدد کے موافق پڑھے۔

تنبیہ : ہلاک عالم کیلئے اگر پڑھے یا یاد کرے اس کے ظلم سے زیادہ خراش و فساد کرے یعنی اس کے ظلم پر حد ضرر مامور کا ارتفاق ہے اس سے تجاوز نہ کرے۔

برائے لرزہ قلب و خیالات فاسدہ

و اما یسوع شک بین الشیطان فرغ فاستعذ بالہ اللہ سمیع غلبہ ﴿200﴾ بین اللہین اتسوا اذا مشہم طیف من الشیطان نذ شمر و اللہ ذاکم فیضون ﴿201﴾ (پ ۹ سورۃ اعراف، رکوع آخر)

جس کو سواکس اور شطرات اور حدیث نفس و خیالات فاسدہ اور لرزہ قلب نے عاجز کر دیا ہو ان آیات کو لکھ کر دوسرے صحن سے جو کہ روز طلوع شمس کے وقت سات پرچوں پر لکھ کر ہر روز ایک پرچہ لٹک جائے اور اس پر ایک صوف پانی کا کیلوے انشاء اللہ دفع ہو جائے گا۔

فائدہ متعلقہ و موسومہ

حدیث میں آیا ہے کہ اپنے وقت اعوذ باللہ پڑھے۔ (رواہ الشیخان)

ایک حدیث میں تین بار تکف باللہ کہا آیا ہے (رواہ ابن ابی)

ایک حدیث میں اعوذ باللہ پڑھ کر بائیں جانب تین مرتبہ تھکانا آیا ہے۔ (رواہ مسلم)

ایک حدیث میں

هٰذَا الَّذِي وَالْآنَ جَزَّ وَالْطَّاهِرُ وَالنَّجِيبُ وَهَؤُلَاءِ غَلِيْمٌ ﴿3﴾ (پ ۲، سورۃ حدید، شروع)

پڑھنا آیا ہے اور ارور ہوا ہے کہ اس سے کسی کو نجات نہیں ہوئی اس کا غم نہ چاہیے۔ (رواہ ابوداؤد و ابن ماجہ)

بعض علماء سے آیت انا اللہ کی کثرت مقبول ہے بعض نے مطلق و کرکی کثرت کو مفید فرمایا ہے۔ ایسی بیان ورائی ہے عجیب تدبیر بظاہر ہے کہ جب دوسرے ڈالے گا اور غم ہوئے سے تداریک پڑے گا۔ بعض علماء نے تسکین کیلئے کہا ہے کہ چاروں گھر میں جاتا ہے یہاں کچھ مال متاع ہوتا ہے۔

دفع قساوت قلب

اَسْمَا السُّوْبُوْنَ الْغَيْبِ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَجَلَّتْ قُلُوْبُهُمْ وَاَقْبَلَتْ عَلَيْهِمْ اَيْتُهُ فَاِذَا نُهُمْ اِسْتَأْنُوْا وَغَلَبَتْ رِيْبُهُمْ فَيَكُونُوْنَ ﴿2﴾ (پ ۹ سورۃ انفال، رکوع ۱)

جس شخص کے دل میں قساوت پیدا ہو جائے اور وہ غلط بصیرت کا اثر نہ ہوتا ہو اور مسائل کو دینے کی اور نیک کاموں کی توفیق و رغبت نہ رہی ہو تو خالص جوگی کیلئے جب تک طلوع آفتاب سے قبل بچا کر پاس پر آیت سات مرتبہ ترشیدہ قلم سے لکھے اور اس روز روزہ رکھے اور شام کو اس نیک سے اظہار کرے انشاء اللہ تعالیٰ قلب میں رقت پیدا ہو۔

برائے حفاظت

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَضْمِنَ لَهُ قُلُوبُكُمْ وَمَا النُّصْرَ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿10﴾ (پ ۹ سورہ انفال، برکوع ۱)

دفعان کی تائید میں تاریخ کو ایک پرچہ پر یہ آیت لکھ کر انگوٹھی کے پیچھے رکھ لے کر ہمیشہ محفوظ رکھنا اور فرماں منصور و مقرر رہے۔

تالیف قلوب و عزت کیلئے

وَأَنْ تَوَدُّوا أَنْ يُخْذِعَ غُوكَ فَإِنْ حَسِبَكَ اللَّهُ الْغُوكَ فَلَنْ يَكُونَ بِتَضَوِّهِ وَلَا تَوَدُّونَ ﴿62﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرٌ وَالْكَافِرُونَ ﴿63﴾ (پ ۱۹ سورہ انفال، برکوع ۸)

جو شخص دفعان کے قول محمد میں درمیان ظہر و عصر کے اس آیت کو با وضو صوف یا حرم کے تین رنگ یعنی ہنوز در درجہ گلابوں پر لکھ کر وہ گلابے ٹوٹی کی گوت میں لگا کر احتیاط سے رکھ چھوڑنے ضرورت کے وقت تک کہ جہاں جائے عزت و حبيب و محبت سے لوگ پیش آئیں اور آتوں سے بری ہو اور سب حالتیں درست دین کر گریز کی ٹوٹی پہننا شرعاً درست نہیں۔

برائے اندیشہ

الَّذِينَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مُنَافِقٌ فَلْيَاذِمْهُ صَامِرَةً وَلَا تَسْلُبْهُ مَتَاعًا وَلَا تَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ بِغُلْبَتِهِ أَلْفُ الْمُنَافِقِينَ يُرَادُّونَ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿66﴾ (پ ۱۹ سورہ انفال، برکوع ۸)

جو شخص کے اٹھانے والوں اور مشکل کاموں کے کرنے والوں کو اس کے خلیفہ و آسانی ہوتی ہے اور اس آیت کو سات روز تک پڑھنے سے ہر قسم کے شروع کر کے اگلے جس کی نماز محمد پر ختم کرے تو سب اندیشے و غم ہو جائیں اور خلیفہ و آسانی ہر کام میں حاصل ہو۔

واسطے بخار

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ بخار کیلئے یہ لکھ کر مریض کو بستر ہوا کرتے تھے:

يُوبِقُ اللَّهُ أَنْ يَخَفَ عَنْكُمْ وَخَلَقَ الْإِنْسَانَ ضَعِيفًا ﴿28﴾ (پ ۵ سورہ عر ۵)

الَّذِينَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا ﴿۱۰﴾ (پ ۱۰ انفال، برکوع ۸)

وَبِمَا اكْتَسَبَتْ غَنَاءَ الْعَذَابِ لِمَا مَوْمِنُونَ ﴿12﴾ (پ ۱۵ انفال، برکوع ۱)

وَأَنْ يَسْتَسْكِنَ اللَّهُ بِضَرْفٍ فَلَا تَحْجِزُ لَكَ إِلَّا هُوَ وَأَنْ يُوَدِّكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَافِقَ لِفَضْلِهِ (پ ۱۰ یونس، برکوع ۱)

وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (نامہ: ۱۳۰، روم: ۵۰، شوری: ۹، ہود: ۳، حدید: ۲)

تفہیم قلب

يُؤْمِنُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نَوَارَ اللَّهِ بِالْقَوَاهِمِ وَيَأْتِي اللَّهُ إِلَّا أَنْ يَتِمَّ نُورُهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿32﴾ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدُّنْيَا كُلِّهَا وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿33﴾ (پ ۱۰ توبہ، برکوع ۵)

آپ گیز کے آپ تاریدہ برتن میں و فرمان و گلاب سے اس آیت کو لکھ کر عروسی دھونی دے کر وہ چنبیلی خالص سے اس کو دھو کر برشیش میں اس کو اٹھار کے جب کسی کے پاس جائے کی ضرورت ہو تو وہ اور وہ چنبیلی اپنے دونوں پر ل کر چائے اُنشاء اللہ تعالیٰ قبولیت و محبت اور عزت و جاہ و لوگوں کے دلوں میں پیدا ہو۔

برائے عزت و جاہ

ہر کی چلی پر و فرمان و گلاب سے لکھ کر جو رطب سے دھونی دے جو شخص داسے بازو پر باندھے اس کو بھی سب حالتیں حاصل ہو۔

چورا اور بھاگے ہوئے کو بلانے کیلئے

وَلَوْ أَزْهَوُوا الْخُرُوجَ لَا غَدَاةَ لَغَدَّةٍ وَلَكِنْ كَرِهَ اللَّهُ مُبَاهَا فَهُمْ لَقَبَطُوهُمْ قَبِيلَ الْغَدَاةِ مَنِ الْفَعْدِينَ ﴿46﴾ (پ ۱۰ توبہ، برکوع ۵)

یہ آیتیں سارے دن پڑھنے کیلئے مکان کے دروازے کے کونے پر شروع ہوا۔

یہ آیت تکمیلی ولادت اور درجہ گش اور آسمانی رزق کیلئے ہے کدوئے شیریں کے پوسٹ پر سیاہی ہے کدو کرور درجہ والی کے دانے پائو پر پاکو دینے سے ولادت میں بھارت ہوتی ہے اور قلمی ادارت کیلئے کھجور پر مرغ کدو کے دانے کدو کراف شدہ سے دھوکہ لگ پر کدو کراف جس کدو روئیں قطرے سے چھوڑ دینا اے اللہ تعالیٰ بخش ہو جو کدو کے دانے کدو کرانے کیلئے کدو کے میں قویہ بنا کر دینے پائو پر پاکو ہے اسباب روزی کے اس کیلئے آسان ہوں ۔

برائے شفقان و اختلاج وغیرہ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَبِقَاءُ لِمَا فِي الصُّلُوبِ وَهَذِي
رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ قَبِلْتُ لَكُمْ قُلُوبَكُمْ خَوَّاهُ
فَيَوْمًا يَجْعَلُونَ ﴿٥٨﴾ (ب ١١ / مونس، دكر ٦٤)

یہ آستین تمام اقسام درد دھکے کیلئے مفید ہیں جس شخص نے کسی صحت کی بوائے سے کانٹہ لے کر کیا ہے گھٹے کی سبز پھل کے عرق سے دھو کر کسی تدراس میں مصری اضافہ کر کے راض کو پلایا جائے نقصان اور اختلاج قلب کیلئے بھی نافع ہے۔

رفع سحر

فَلَمَّا جَاءَ الشَّجَرَةَ قَالَ لَهُمْ مُوسَى الْقَوْمَا أَأَنْتُمْ مُلْكُونُ ﴿٨٠﴾ قَالُوا نَحْنُ الْقَوْمُ
قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ الشَّجَرُ إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُمْ إِنْ لَمْ يَفْعَلْ عَمَلٌ
الْمُفْسِدِينَ ﴿٨١﴾ (يونس، ركوع ٨)

تختِ جادو کے رقعہ کر کے کیلے تاج ہے ایک گھڑا پانی کا لے لاسی جگہ جہاں میرے
کے وقت کسی کی نظر نہ پڑی ہو۔ ایک گھڑا ہاش کے پانی کا لے جس سے کوئی
پانی نہ بھرنا ہو پھر جگہ کے دروازے سات درختوں کے سات چلے جس کا
پھل نہ کھایا جاتا ہو۔ پھر دونوں پانی ملا کر اس میں ساتوں بے زوال دے پھر
ان آیتوں کو لکھ کر اس پانی سے دھو کر صومر کو کنارے دریا پر لے جا کر پانی میں اس
کو ڈال کر کے سات کے وقت اس پانی سے اس کو غسل دے اس کا اللہ تعالیٰ داخل

ہو جائے گا۔

برائے شفاء امراض ہر قسم

وَأَوْحَسْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَنْ تَبْرِأَ الْقَوْمَ بِمِصْرَ بَنِي نَافِثٍ وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ
مَلَكًا وَاقْبَلُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبِعُوا الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٧﴾ (پالوئس دوسری)

اور

وَأَن يَسْأَلَكَ اللَّهُ بَعْضَ أَسْئَاتِكَ فَإِذَا سَأَلَكَ عَنْ كُفْرٍ الَّذِي أَتَاكَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ قُلْ لَا أَتْلُوهُ وَلَوْلَا كِتَابُ اللَّهِ عَلَيْهِ لَأَوَّلُ يُدْخِلُ ذِكْرَ بَعْضِهِ فِي كُفْرٍ وَلَا يُدْخِلُ فِي كُفْرٍ أَشْئًا إِلَّا مَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْرَجِهِ فَإِذَا أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ لَواعِبٌ - ١٠٧ -

اب ١٠٧ / بونس آخری رکوع

بھری کے گلے سے چلو ہے کی سوتی ہے اس آیت کو محض کر کے آپ شہر میں سے حوروات کے وقت بھر سے لیا گیا ہو گھول کر مرہ لیں کو قریب طلوع فجر کے پلایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے امراض سے شفا ہو۔

توت وغلبہ دشمنان وغیرہ

اور ہوا بار بار مصدقوں و مامان دایہ ہر جن کی جملی پر کلمہ کہ جو شخص اپنے پاس رکھے اسے
قوت نصرت عطا ہو اگر سو آدمیوں سے مقابلہ ہو سب پر بریت غالب آجائے
اور اس کے خلاف کوئی ٹھنڈھو اس سے نہ کر سکے اور اس کو جو عقربوں سے کلمہ کہ کریں
روزی و شام بی اے غالب قوی ہو جائے اور کسی کے مقابلے سے اس کو خوف نہ

کشاوگی ذہن و علم حافظہ

كَيْسَ مُؤَكِّدًا أَنَّهُ تَمَّ قَوْلُهُ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ عَمِيرٍ ﴿١﴾ أَلَا تَعْلَمُونَ أَنِّي
أَرْسَلْتُ لَكُمْ مِنْهُ لِيُزَيِّنَ وَيُسَبِّحَ ﴿٢﴾ وَإِنْ اسْتَعْرَضُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تَوَلَّوْا إِلَيْهِ
فَعَيْتَكُمْ مِمَّا عَدَا إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى وَيُؤْتِ كُلُّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ وَإِنْ تَوَلَّوْا
فَمَا أَصَاحِبُكُمْ عَذَابٌ يَوْمَ كَيْسٍ ﴿٣﴾ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ عَلَى كُلِّ

شعیء قدیر ﴿4﴾ (پ ۱۱ / رھود و شروغ)

قلعش کے سر پہ پڑے طلوع فجر کے وقت تنک و گلاب سے لکھ کر جس کوئیں سے اس قلعش میں پانی دیا جاتا ہو اس کے پانی سے دھو کر چار روز تک صبح و شام پیوے، تعلیم قرآن و علم حاصل ہو اور اس میں شرفی اور آسانی ہو اور خوب دل نکل جائے۔

حفاظت کشتی از جملہ آفات

وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ نَجَّيْكُمْ مِنْهَا وَمِنْهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿41﴾ (پ ۱۲ / رھود و کوع ۳)

ساکھو کے کئے تلخے پر اس آیت لکھ کر کشتی کی اگلی جانب میں اس کو چھادیا جائے۔ کشتی کی آفت سے کشتی محفوظ رہے اور اس کو کشتی میں سوار ہونے کے وقت پڑھنا ہی طرح۔

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَطْرُكٌ مُبَيْتٌ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿67﴾ (پ ۲۳ / رھود و کوع ۴)

پڑھنا مفید ہے۔

حفاظت از ظالم و جانور و موزی

إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هِيَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿56﴾ فَإِنْ سَأَلْتُمْ فَقَدْ أَلَيْسَتْ بِهِ إِلَٰهَةٌ وَاسْتَغْلِبْتَ رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَصْوُفُهُمْ إِنَّا نَزَّلْنَاهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَافِظٌ ﴿57﴾ (پ ۱۲ / رھود و کوع ۵)

جس کو کسی ظالم آدمی یا موزی یا جانور کا اندیشہ ہو اس کو کثرت پڑھا کرے جب ستر پر لیجے

جب سوئے جب جائے جس کے وقت انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

بچوں کے امراض کے لئے

توبہ بنا کر بچہ کے گلے میں ڈالے سے جس قدر امراض بچوں کو لاحق ہوتے ہیں سب سے حفاظت دیتی ہے۔

برائے رزق و آبرو

سورہ یوسف، جو شخص اس کو لکھ کر پیوے اس کا رزق بڑھے اور ہر شخص کے نزدیک با قدر ہو۔

برائے محبت زوجہ و ترقی روزگار

اگر توبہ بنا کر پیوے اس کی بیوی اس کو بہت چاہے گی۔

وَقَالَ الْمَلِكُ الْيَاسِقِيُّ إِنِّي أَسْتَحْفِظُ نَفْسِي فَلَمَّا كَلَّمَتْهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَنَبِيٌّ مَكِينٌ آمِينَ ﴿54﴾ قَالَ اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ إِنِّي خَشِيتُ عَذَابَكَ ﴿55﴾ وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ يَتَّبِعُوا مِنْهَا حَيْثُ شَاءَ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ وَلَا نَصِيبُ عَذَابَنا أَجْرَ الْمُشْكِينِ ﴿56﴾ (پ ۱۳ / رھود و کوع ۴)

جس کو روزگار نہ ملتا ہو یا روزگار سے محفل ہو گیا ہو یا ہمت میں حواصل جمعرات و جود آئے ان میں روزہ رکھے اور شب جود میں ستر پر لیتے وقت یہ سورہ پڑھے پھر جمعہ کے دن مائیں کھراؤ صبح کے اس سورت کو لکھ کر اظہار کر کے اس سورت کو پڑھے پھر عشاء پڑھے اس سورت کو پڑھے پھر ستر پڑھا کر کے اس سورت کو پڑھے اور سوا بار لا الہ الا اللہ کہے اور سوا بار اللہ کہے اور سوا بار الحمد للہ اور سوا بار سبحان اللہ اور سوا بار استغفار اور سوا بار درود شریف پڑھے پھر سورہ جب ہو گھر سے نکل کر کسی ہوئی سورت کو توبہ بنا کر پاندھ لے اور پختہ عہد اور بیت کرے کہ کسی پر کسی ظلم نہ کروں گا اور اپنے حق سے زیادتی نہ کروں گا انشاء اللہ تعالیٰ اسی بخت

میں یا کچھ زیادہ میں سرسورگ ہو جائے گا۔ جو شخص پڑھتا ہے جانتا ہو وہ لکھے ہوئے کو دیکھ کر کہے گا یا لا الہ الا اللہ بدستور سابق کہے۔

آنکھوں کے جملہ امراض کے لئے

قَالُوا اِنَّ اللّٰهَ لَفِى شَكٍّ مِّنْ عَذَابِكُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰمُ الْغُیْبِ ۝۹۱ قَالَ لَا تَقْرَبْ عِلْمَکُمُ الْیَوْمَ بِعِلْمِ اللّٰهِ لَکُمْ وَهُوَ الرَّحِیْمُ ۝۹۲ اِذْخُلُوْا بِسَبْعِیْنِ هٰذَا فَلِلْمَوْتِ عَلٰی وَجْهِ اٰیٰتِیْ نَابَ تَصٰوُرًا وَاَنْتَرٰی بِاَهْلِکُمْ اٰخِیْنِ ۝۹۳ (پ ۱۳، یوسف، سورہ کو ع ۱)

یہ آیت آنکھ کے تمام درد و تکلیف اور آنکھ کی سفیدی کے واسطے جن کے معالجہ سے اطباء عاجز آگئے ہوں نافع ہے۔ سر اسٹھانی ایک دروازہ آدھا جزو مونگا آدھا جزو زعفران یا ہیرا یا مسد جھاگ یا کر موتیہ آدھا جزو خریف کی اول پتوں کا پانی اور نہرو چشمہ کا پانی ضرورت کے روز کا نون اول کے مینے میں قتل طرح آفتاب کے لیا گیا ہو اور ایک نسخہ میں کا نون ثانی ہے پھر یہ سب دوا میں علیحدہ علیحدہ ہیں کر اور سب کو کر اور دھت سبز کے پانی میں پیسے اور خشک کرے پھر ان کو باران خریف کے پانی میں پیسے کر خشک کرے پھر تیسری بار آفتاب کا نون اول بالائی کے ساتھ پیسے پھر چوتھی بار شہد میں جس کو آگ سنگی ہو اور سر کہ میں پیسے جب خشک ہو جائے ان آیات کو شیشہ کے برتن میں زعفران سے لکھ کر اور آفتاب کا نون ثانی سے دھو کر پھر اس کو آفتاب میں پیسے کر یا پھر میں بار خشک کرے جب خشک ہو جائے ہر مرض کا حکم اس کو استعمال کرے۔

قید سے رہائی

فَلَمَّا دَخِلُوْا عَلٰی یُّسُفَ اِذْیَ الْاِیَّوْبَیْہِ وَقَالَ اِذْخُلُوْا بِصُرٍّ اَنْ شَاءَ اللّٰهُ اٰمِیْنِ ۝۹۹ وَرَفَعَ اَمُوْبَہِ عَلٰی الْعَرْشِ وَحَمَّوْهُ شَحْنًا وَقَالَ تَابَتْ هٰذَا نَاقِلٌ وَّہَیْ مِنْ قَبْلِ ذٰلِکَ

جَعَلَهَا رُحٰی خَفَا وَقَدْ اَحْسَنَ بٰی اِذَا اَخْرَجْتَنِ مِنَ التَّیْنِ وَجَاءَ بِکُمْ مِنَ الْبَلَدِ مِنْ یَعْبُدُ اَنْ تَرٰعَ الشُّعْطٰنِ یَسْبٰی وَتَسٰی اَحْوٰی اِنْ رُبٰی لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَاءُ اِنَّہُ ہُوَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ ۝۱۰۰ (یوسف، سورہ کو ع ۱۱، پ ۱۳)

اگر کوئی شخص غلام قید ہو گیا ہو ان آیتوں کو لکھ کر دے باز پر باز سے اور کثرت سے پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ رہائی پائے۔

عالم حاکم کی معزولی وغیرہ

سورہ البرہان اس کو کی بڑی کا پی پربش تاریک جس میں مرد و برق ہو لکھ کر آفتاب باران سے دھو کر شب تاریک میں اس کو آگ کو حاکم عالم کے دروازے پر چڑھ کر دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی روز معزول ہو جائے گا۔ امام کا قول ہے کہ جو شخص اس کو عشاء کے بعد اندھیری رات میں آگ کی روشنی میں لکھ کر اس وقت بادشاہ عالم یا حاکم کے دروازہ پر ڈال آئے اس کی رعایا اور لشکر اس سے پرگشت ہو جائیں اور کوئی اس کا کیمنا نہ کرے اور اس کا دل خوب تلک ہو۔

آبادی و ترقی مکان یا دکان و باغ وغیرہ

اَلَمْ یَرْسُلْکَ اٰیٰتِ الْکِتٰبِ وَالَّذِیْ قَوْلِ الْاِیٰکِ مِنْ رَّبِّکَ الْحَقُّ وَلَکِنْ اَخَذَ النَّاسُ لَآئِیْمُوْنَ ۝۱ اِنَّ اللّٰہَ الَّذِیْ رَفَعَ السُّنُوْبَ بِغَیْرِ عَمَدٍ نُّزُوْلًا تَنْهٰیہُمْ اَسْتَوٰی عَلٰی الْعَرْشِ وَنَحَرَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرُ کُلٌّ یَّجْرِیْ لَاجِلِ مُسْتَقَرِّیْہُمْ یَقْدِرُ ۝۲ اَفَمَنْ اَمَّا تَرٰ فِیْضِلْ الْاٰیٰتِ لَعَلَّکُمْ یَرْجِعُوْنَ ۝۳ وَہُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِیْہَا رَوَاسِیَ وَاتَّخَذَ اَمْنٰہُ اَمْنًا وَتَجَارِیْہِ الْاَنْہٰرُ ۝۴ اَفَمَنْ اَمَّا تَرٰ فِیْ ذٰلِکَ لَا تَنْبَیْ لِقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۵ (پ ۱۳، یوسف، سورہ کو ع ۱)

باتات و کمات و ملکات و دکانات کی آبادی و تجارت کی ترقی کے لئے اس کو روزیوں کے چار پتوں پر لکھ کر مکان یا دکان یا باغ کے چاروں گوشوں میں دفن کر دے بہت ترقی

برائے دین و امر مقصود وغیرہ

اَللّٰهُ يَغْفِرُ مَا تَسْجُدُ كُلُّ اَنْتَى وَمَا تَزِيغُ الْاَزْوَاجَ وَمَا تُرَاوِدُ زُكُلٌ شَيْءًا عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ ﴿٨﴾ عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ﴿٩﴾ سَوَاءٌ لَّكُمْ مَنَ اسْتَوٰ لَقَوْلٍ مِّنْ عِنْدِهِ وَ مَن فَرَسْتُمْ خُفًّ يَّسْتَعْصِفُ الْبَاقِلُ وَ سَابُ الْبَاقِلُ ﴿١٠﴾ كَلَّ تَعْقِبُتْ مِّنْ اَتَمِّ يَنْدِيهِ وَ مَن خَلْبِهِ يَنْفَعُ نَفْسًا مِّنْ اَمْرِ الْاِلهِ اِنَّ الْاَنْفُسَ مَا يَغْوِمُ حَسَنٌ يَّغْوِيْوْا مَا بِالْحَيٰثِمِ وَاِذَا اَرَادَ اَلْاَلْهُ يَغْوِمُ سَوَاءً اَقْلَامًا مَّرْكُومَةً وَمَا تَقُومُ مِّنْ قُوَّتِهِ مَن وَالٍ ﴿١١﴾ هٰذَا الَّذِي يُرِيْكُمْ الْبَرَزِيْ خَوْلًا وَ كَسَمْنَا وَ تَبَيَّنَ السَّحَابُ الْبُقَاةُ ﴿١٢﴾

(پ ۱۳، موعودہ کو ح ۴)

جو شخص کسی پشیدہ امر کو دریافت کرتا چاہے مثلاً حلقہ کے حکم میں کیا ہے یا دینہ کہاں ہے یا کوئی چیز کون کیسے بول کر یا اس کا سونچ کر یا بت کرتا چاہے یا غائب کب تک آجائے گا یا میرے کب تک شفا پائے گا تو مگر کے خطر لگے اور دوسرے روز روز لگے اور شب کو یا مگر سونے اور صبح مشکل کے روز و قیل طلوع آفتاب ان آجوں کو ایک بڑ بکڑے پر حضرت ان اور کلاب خالص سے لکھے پھر اس پکڑے کو دوسرے سے دھوئی دے کر اس کا ایک ڈب کے اندر رکھ کر اس کو بند کر دے اس طرح کہ نہ کوئی آہی اس کو دیکھے اور نہ چاند و سورج کا سامنا ہو۔ جب بدھ کی رات ہوئے عثمان کی نماز پڑھ کر اس ڈب کو ہاتھ میں لے کر کہے:

يَا عَالِيَهُمُ التَّعْصِيْبَاتُ يٰسَيِّ اَلْاُمُوْءُ يٰمَنْ مِّنْ خَوْلٍ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْغُوْا اَطْلَعُوْنِيْ عَلٰى كُلِّ مَنَ اُرِيْدُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْغُوْا

پھر کہ اللہ تعالیٰ ہوا سوچے خواب میں کوئی شخص امر مقصود نکال جائے گا اگر اس شب کو نظر نہ آئے تو جمعرات کو روزہ رکھ کر جب صبح میں اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کوئی نہ کوئی خواب میں اس کو خبر دے گا۔

حاکم و من کو ہلاک کرنا

وَالَّذِيْنَ لَمْ يَنْتَحِبْوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَ بَلَدًا مَّعًا لَا يَنْفَعُوْهُ اَوْ تَكِيْكَ لَهُمْ سَوَاءٌ الْحَسَبُ وَ مَعَاوَنَةُ جَهَنَّمَ وَ يَنْتَحِبُ الْبِهَادُ ﴿١٨﴾

(پ ۱۳، موعودہ کو ح ۴)

اور

وَالَّذِيْنَ يَنْتَحِبُوْنَ غَفْدَ الْاَلَمِ بَعْدَ يَمِيْنَالِهٖ وَ يَطْفُوْنَ مَا اَمَرَ اَللّٰهُ بِاَنْ يُّوْضَلَ وَ يَنْتَحِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ اَوْ تَكِيْكَ لَهُمْ السَّعَةِ وَ لَهُمْ سَوَاءٌ الْاَذَابُ ﴿٢٥﴾

(پ ۱۳، موعودہ کو ح ۴)

جو شخص اپنے دشمن کو ہلاک کرنا چاہے تو جہنم کی آگ سے بڑھ کر دوزخ دے دے اگر اتفاق سے دھوکا دیاں پڑ جائے تو بہت خوب ہے پھر جو کسی روٹی پر اظہار کرے۔ پھر آجی رات کے وقت اٹھ کر جنگل میں جا کر خالی گھر کی چھت پر جا کر کھڑے اور سندس کی دھوئی سٹک کر یہ آستینا سات رہے۔ پھر اسے اس کی ہلاکت کیلئے بدعا کرے پھر دھوئی سے تھوڑے کرے یعنی جس قدر تھکان پہنچا تاں اس کو شرعاً جائز ہو اس سے زیادہ بدعا نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ وہ ذلیل و خوار ہوگا۔

بچوں کا رونا و نظردہ و غیرہ

سورہ البقرہ ۱۸۱، اس حدیث میں ہے کہ بچے پر اس کو بدوش لکھ کر لڑکے کے ہاتھ دے تو رونا اور روتا اور نظردہ سے روخ ہو جائے اور دوزخ پہنچو تا آسان ہو۔

برائے درد ہاتھ دبیر و نظردہ

وَمَا لَئِيْذَا اَلَا تَقُوْا كُلَّ عَلٰى اَللّٰهِ وَ لَقَدْ خَلَقْنَا سُلٰمًا وَ لَقَدْ صُوِّرَ عَلٰى مَا اَفْتَمُوْا وَ عَلٰى اَللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلْ اَللّٰهُ يَجْعَلُوْنَ ﴿١٢﴾ (پ ۱۳، موعودہ کو ح ۴)

جس کے ہاتھ درد میں درد ہو یا اس کو نظردہ ہو اس کو لکھ کر تھوپی دینا کہ ہاتھ دے انشاء اللہ تعالیٰ اچھا ہو جائے گا۔

پ ۱۳، موعودہ کو ح ۴

برائے جاہ و قول عام

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّظِيرِينَ ﴿١٦﴾ وَجَعَلْنَا بَيْنَ كُلِّ فِئْتَيْنِ رُجُومًا ﴿١٧﴾ (سورۃ صحر)

نگین پر کندہ کر کے یا ہر ان کی چمکی پر کندہ کر کے جاہ و قول عام کیلئے ایسے موزے۔

برکت و ترقی و زراعت و بارش

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا زُرْعًا وَنَبَاتًا يُحْدِثُ لَهُمْ غُرُورًا ﴿١٩﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعَ ۚ وَمِمَّا تَكْتُمُونَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ﴿٢٠﴾ (نجم: ۱۸-۱۹)

جو غمیں برکت اور وسعت بارش اور کثرت کی نشاں ہیں یا جسے اس آیت کو کھڑی کے تحت پر کندہ کر اپنی دکان میں سج سے لگا دے اور بارش کی کثرت میں دن کو دے اور حاصل ہو۔

جانبی بارش

سورۃ النحل (پ: ۱۴۰) (۱۵) اگر اس کو کندہ کر کسی بارش میں رکھ دے تمام درختوں کا پھل جاتا ہے اور کسی شے میں رکھ دے سب پرانہ اور تازہ ہو جائیں اس وجہ سے بجز ظالم کے دوسرے کیلئے یہ عمل کرنا جائز نہیں اور اس میں بھی حد شرعی کی رعایت واجب ہے۔

نشانہ خطانہ ہوتا

سورۃ آلہ (پ: ۱۵) سبحان الذی (۱۵) ہر پرستیدہ کے گھر سے پر کندہ کر مکان پر لپیٹ کر دیو میں تو کوئی تیر خطانہ ہو۔

زبان کا کھانا

اگر یہ سورۃ زعفران سے کندہ کر پانی سے دھو کر اس بچہ کو پلا دے جس کی زبان نہ چلتی ہو زبان چلے گئے۔

خوف زائل کرتا

وَلَا تُكْرَهُ الْقُرْآنُ جَعَلْنَا نَبِّكَ وَتَحْيَا الْبَلْبَيْنِ لَأُؤْمِنُوا بِالْآيَةِ جَعَلْنَا مَسْجِدًا ﴿٤٥﴾ وَجَعَلْنَا عَلَى الْقُرْآنِ أَكْبَادًا ۚ وَلَقَدْ أَهْلَكْتُم مَّا كَانَتْ تَرْتِكُونَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَةً ۚ وَلَوْ أَنَّ الْقُرْآنَ نَفْثًا لَفُتْرًا ﴿٤٦﴾ (پ: ۱۵) (۱۵) اسرائل: ۳۰-۳۱

کسی خوف زدہ پر جو خیالات فاسدہ میں گرفتار ہو پڑے کہ وہ کروی جائے تو اس کا خوف

زائل ہو جائے۔

دفعِ آسیب

کوئی بھوت پلید کسی کے سر ہو گیا ہو تو نیچے پشیم پر یا کاغذ پر کندہ کر اس کے اس کے بازو پر باندھ دی جائے وہ دفع ہو جائے۔

جملہ امراض کیلئے

وَنَسْخُلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا لَمْ يَحْضَرْهُ ۚ وَرَحْمَةُ الْمَوْفُوعِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾ (پ: ۱۵) (۱۵) اسرائل: ۸۲

یا آیت جملہ آیات شفاء کے ہیں کو پڑھ کر مرض پر دم کر گیا کہ پڑھنا ہر مرض کیلئے نافذ ہے۔

دفعِ غم و خیالاتِ فاسدہ

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿١٠٥﴾ وَلَقَدْ أَنشَأْنَا لِبَنِي إِسْرَءِيلَ الْكُتُبَ غَلَىٰ مَكِّيَّةٍ ۚ وَلَقَدْ أَنشَأْنَا لِبَنِي إِسْرَءِيلَ الْكُتُبَ ﴿١٠٦﴾ (پ: ۱۵) (۱۵) اسرائل: ۱۰۵-۱۰۶

جو شخص غم و غم و غمی مول اور خواب پریشان اور سادس و خیالاتِ فاسدہ میں مبتلا ہو وہ شخص دس روز سے ستر روز کے بعد ایک حشر قیامت کے لئے اور اپنی دستکاری کی حلال روزی سے انظار کرے اور عشاء کے بعد ایک صراحت پائی کے کر یہ آیت اس پر دس بار پڑھ کر سحر با کرے پھر خواب سے بیدار ہو کر تین گھنٹہ پہلے اور پھر دس بار یہ آیت پڑھے اسی طرح چار دفعہ کرے پھر قیام کو حشر کے وقت پئے اور ایک بار اس پر یہ آیت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ سب شکایتیں دفع ہو جائیں گی۔

برائے محتاج و فقر و غم و غم

سورۃ کہف (پ: ۱۵) سبحان الذی (۱۵) اس کو کندہ کر ایک بوسل میں رکھ کر گھر میں رکھے جس کی آواز اور قریب سے خوف ہے اور اس کے گھر والوں کو کوئی آزار نہ دے سکے اور جو حاج کی کوئی شے میں رکھ دے سب ضرروں سے محفوظ رہے۔

ظالم دشمن کی جانبی کیلئے

وَنَبِّئِ الَّذِينَ قَالُوا آتَاكَ اللَّهُ وَلَدًا ﴿٤٠﴾ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ كَثُرَتْ

كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ إِلَّا تُقَالُ إِلَّا كَيْدًا **﴿5﴾** فَلَمَّا لَكَ يَأْتِيكَ نَفْسُكَ عَلَى أَنْ تُخَاجَهُمِ لَمْ تُمْرُوا بِهَذَا الْغَيْبِ أَتَفْهَمُونَ **﴿6﴾** إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا **﴿7﴾** وَإِنَّا لَآخِذُونَ بِمَا عَلَيْهِمْ صَعِيدًا خَزَايَا **﴿8﴾** (سورة النمل: ٨٥-٨٦)

دشمن ظالم کی جانی اور مالی کیلئے عزم کے مولیٰ سپہ کے روزِ آفتاب نکلنے کے قبل مسات
میکوں سے ایک ایک جگہ مٹھی خاک سے بھر کر آباء، بھائی، غمناک خان، جامِ غیر آباء،
بڑاؤ، غیر آباء، مصلحت میں نماز جنازہ ہو، جو رہا اور ہر مٹی پر مسات مسات مرتبہ آتین
رشتے اور اپنے مطلب کا شعور رکھ کر سب خاکیں مل کر اس کے گھر یا باغ یا خرمیں ڈال
سے مسات بھیند کر ہی طرح کرے اور ان شرکی کی یہاں بھی حاجت ہے۔

راے ترقی درجہ و پھل

أَصْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا لِّأُولَئِكَ جُعِلَ لَأَخِيهِمَا حَسَنٌ مِنْ أَعْيَابِ وَحَقَّقْنَاهُمَا بِمِثْلِ
 جُعِلَ لَهُمَا زَعْرًا (32) كَلَّا الْيَمِينُ إِنَّا أَكَلْنَا مِنْ ثَمَرِهِمَا وَلَعَلْنَا
 لَنَلْمَأَزْمَتَانِ (33) (ص ٢٢-٢٣)

جو شخص یہ باتیں سمجھ سکے روز چوتھی ساعت میں مٹی کی بارہ ٹھیکریوں پر تانبے کے قلم سے لکھ کر بڑک حصفاف کو رختہ کپکان کی وجہ سے رو کر وہ ٹھیکریاں کو گول میں ڈال دئے جس درشت کو اس کا پانی دیا جائے گا جو دیر کت زیادہ ہوگی۔

موسوی دشمن کو تباہ کرنے کیلئے

دُعا و تمنی کو تباہ کرنے کیلئے

قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُفْثَةٍ ثُمَّ
مَنْوَكٍ رَجُلًا ﴿٣٧﴾ لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ رَبِّي أَعَذَابُ الْغَاثِ ﴿٣٨﴾

جوڑی ہوئی کو چاہے چھ شنبہ اور جمعہ کو روزہ رکھے جب شنبہ کی شب نصف ہو
ایک پرانی مٹی پر جو گورے پرست لکھی ہو اس آیت کو لکھے اور کسی مہربان کے گورے کے
کپڑے میں لپیٹ کر کسی شخص سے بڑے سے چھوڑ دینے کے لئے

برائے حیر و برکت و نیک خواب و غیرہ

سورۃ مریم (پ ۶۱ قال الم افل لک) اس کو لکھ کر شیشہ کے گلاس میں رکھ کر

اپنے گھر میں رکھنے سے خیر و برکت زیادہ ہو اور خوشی کے خواب نظر آئیں اور جو شخص اس سے
پیس سوئے وہ بھی اچھے خواب دیکھے اور جو کچھ کر مکان کی دیوار میں لگائے سب آفات سے
محافظ رہے اور جو خوف زدہ رہی ہو اسے تو خواب جانا ہے۔

میرے قرائر حاصل

[illegible]

جس عورت کو حاصل نہ رہتا ہو میاں بھائی جیسے کہ روز روزہ رکھیں اور شکر اور یا امام اور روٹی سے روزہ افطار کریں اور یا پانی یا نکل نہ پویں اور یہ آیتیں شیشہ کے جام پر یا شہد سے جس کا کاکہ نہ پہنچی ہو کاکہ کر آب شیریں یا پاک سے دھو کر سفید کر دو سو جوہیں دانے کے کر اور ہر نام نہ پڑے آیتیں پڑھ کر پانی کی گونہیاں میں ڈال کر خود اس میں ڈال دیں اور خوب تیز آج کر دیں پھر عشاء کی نماز پڑھ کر سو دھرم مریض سے جب بخود خوب پکے جائیں بانی سے نکالیں اور اس میں حمور آب پھجور اضافہ کر کے ادا دھا اور دھواں دلوں میں یاں پڑی ٹپیں اور حمور دی بروں میں پھر ہاتھ کر مباشرت کریں انشاء اللہ تعالیٰ اسی روز میں تیرا پاؤں کے گاؤر اگر تیرا شب تک ایک طرح غذا کھانے سے پہلے ایسا کریں تو اولاد بہت اچھی ہو۔

برائے درخت خرما وغیرہ

وَلَمْ يَكُنْ لَكَ سِحْرٌ أَوْ نَجْمٌ تَتَّبِعُ ۖ فَكُلٌّ
 مِنْ أَشْرَئِيٍّ ۖ وَكَرِهِيَ عِشْتَ قَوْمًا يَهْتَدُونَ ۖ مِنْ أَلْسِنَةٍ أَوْ مَقَالَةٍ ۚ يَنْتَرِضُونَ لِلْيَوْمِ الْوَعْدِ ۚ أَفَلَا تَعْلَمُ الْيَوْمَ نَسِيتُ ۖ (پ ۲۶/م ۲۶)

درخت خرما کو چل دی اور عمدہ پھل آئے کیلئے اور اس کو ہر آفت سے محفوظ رکھنے کیلئے
بکھور کے تین پٹے مختلف رنگ کے زدہ بزرگ سرخ لے کر کئی قلم سے ان پر آیتیں لکھ کر
ایک ایک پٹھا اس کی ایک ایک شاخ میں باندھ دے، خوب پھل آئے۔

رتبہ و شان بڑھانے کیلئے

وَالَّذِي لِيَ الْكِتَابِ اِنْ يَنْسَ اِنَّهٗ كَانَ صِدْقًا نَّبَاً ﴿56﴾ وَرَفَعْنَا مَكَانًا
عَلِيًّا ﴿57﴾ (پ ۱۶، ص ۵۶)

رتبہ اور شان بڑھانے کیلئے حریر زدہ کے کلمے پر اس دھواں سے جو شہر میں مل گیا
ہو تو یہ بتائیں اور موسم کو کندہ کر اس سے تھوید کو دھوئی دیں اور پاندھ میں ہر جگہ
عزت و آبرو ہو۔

عزت و آبرو بڑھانے کیلئے

سورۃ طہ (پ ۱۶، قال الم اهل لك) اس کو لکھ کر حریر بزرگ کے کپڑے میں لپیٹ کر
پاس رکھے اگر نکاح کا پیغام بھیجے گا یا بی، ہو اگر دو مھینوں یا دو لنگروں میں سلج کرانا چاہے
انکار نہ کریں۔ اگر اس کو بی لے تو بادشاہ سے مطلب حاصل ہو اور جس عورت کی شادی نہ
ہوئی ہو اس کو اس کے پانی سے غسل ہو تو نکاح آسان ہو۔

جاہ و بولت کیلئے

عَلَمٌ ﴿1﴾ مَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَىٰ ﴿2﴾ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَن يَخْشَىٰ ﴿3﴾
تَشْرِبُ لَا يَشْمَنُ خَلْقَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ الْغُلٰى ﴿4﴾ الْاَرْضُ حَمِئٌ عَلٰى الْغُرٰى
السَّمٰوٰتِ ﴿5﴾ لَمَّا صَافَى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَهَاتَمَتْ
الْغُرٰى ﴿6﴾ وَاِنْ شَهِرْ بِالْقَوْلِ اِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَ وَاعْفُ ﴿7﴾ اِنَّكَ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ
لَمَّا اَلَسَمَاةُ الْخُمْسَىٰ ﴿8﴾ (طہ ۱-۸ پ ۱۶)

سنگ مرمر یا چمکی یا پورے برتن میں منک و کاغذ کتاب سے لکھ کر دروغن کا جس سے دھو
کر اس میں تھوہ یا تھوہ کاغذ اضافہ کر کے خوشبودار بتائیں پیشانی اور ماہوؤں پر مل کر جس کے
سامنے ہوگا وہ اس کی عزت و آبرو کرے گا۔

برائے بھڑوڑا بھٹکی

وَيَسْتَلُوْكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّىْ نَسْفًا ﴿105﴾ فَيَسْجُدُ مَا قَا
عُفُفًا ﴿106﴾ لَا تَقْرَءُ فِيْهَا عُرُوْا وَلَا اَنْثًا ﴿107﴾ (پ ۱۶، ص ۱۰۵-۱۰۶)

دیل اور زخموں کیلئے اور جو بھڑوڑا بھٹکی ذخیرہ بدن میں ہو جائے اس کو ایک پاک برتن

میں غاری سیاہی سے لکھ کر دروغن نقشہ سے دھو کر اس جگہ لے آئے اللہ تعالیٰ شفاء ہو۔

برائے شادی و بیماری

وَلَا تَسْمُدْنَ عَلَيْهِكَ اِلٰى عَامِنًا بِهٖ اَزْوَاجُهُمْ وَنَمْرَةٌ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لِيَقْبِضَهُمْ فِيْهِ
وَزَوْجُ رَبِّكَ حَسْبٌ وَّاَنْتَ بِلٰى ﴿131﴾ وَاَمَّا اَهْلَاكَ بِالسَّلٰوَةِ وَاَصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا
تَسْلُكَ اَزْوَاقًا نَحْنُ نَرُوْكَ لِقَا فِى السَّلٰوَةِ ﴿132﴾ (طہ ۱۳۱-۱۳۲)

اس کو لکھ کر باندھ دے تو اگر بے شادی ہو شادی ہو جائے۔ نسبان ہو تو زائل ہو ورنہ

بے لاشقا ہو ورنہ بے تو گھر ہو۔

دفع بدخواہی و تیند

سورۃ الانبیاء جس کی تیند بیماری یا کسی خوف و گھر کی وجہ سے جاتی رہے۔ یہ سورۃ ہر ن کی
جملی پر لکھ کر اس کی کمر باندھ دیں خوب تیند آئے کہ بدوین آتویہ کو لے آئے لکھ کر کھلے۔

ظالم کو تباہ کرنے کیلئے

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِىْ اِلَيْهِ اَنَّهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنَا
فَاعْبُدْنِىْ ﴿25﴾ وَكَسٰوَا اَتَّخِذُ الْاَرْحَمٰنَ وَاَنَا سَخِطٌ عَلٰى عِبَادِ
مُكْرَمُوْنَ ﴿26﴾ لَا يَسْتَفِقُوْنَ بِالْقَوْلِ وَاَنْهٰى عَنْهُمْ بِاَمْرٍهُمْ يَعْمَلُوْنَ ﴿27﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا اَمْرًا اَوْ قَضٰى وَهُمْ مِنْ خَلْقِهِ
مُشْفِقُوْنَ ﴿28﴾ وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ اِنِّىْ اِلَهٌ مِنْ دُوْنِهِ فَلْيَلِكْ نَجْرُهُ جَهَنَّمَ
كَذٰلِكَ نَجْزِى الظَّالِمِيْنَ ﴿29﴾ (پ ۱۶، ص ۱۱۵-۱۱۶)

ظلمہ ظالم کے تباہ کرنے کے لیے چار تہوں کی مثل لے ایک مسلمان کی دوسری یہودی
تیسری نصرانی کی چوتھی یہودی کی اور ایک مسلمان کی دوسری نصرانی کی اور ایک

کسی سقہ حبیب مگر کی یہ خاتون بنیاں لے کر برتن پر یہ آیت سات سات بار پڑھ کر کسی مہینہ کے آخری بدھ میں وہ بنیاں ملا کر جس شخص کے گھر میں اوپر سے ڈال دے پھر تماشہ دیکھے۔

حفاظت حمل و بچہ

وَالَّذِي اخْتَصَتْ فَرَّجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ رُوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا رِبًّا لِلْعَالَمِينَ ﴿٩١﴾ إِنَّ هَدْيَةَ الْكَوْمِ أُمَّةٌ وَاحِدَةٌ وَأَنَّا بِرُكْبِهِمْ قَائِمُونَ ﴿٩٢﴾ وَيَقُولُوا آمُرُهُمْ رَبُّنَا بِكُلِّ بَأْسٍ وَنَمُوتُ مَوْتًا ﴿٩٣﴾ (النجم: ١٤-١٦)

حفاظتِ حمل اور بچہ و سالم ہونے کیلئے یہ امتیں لاکھ کر شروع سے حمل میں چالیس روز تک حاملہ عورت کے ہاتھ دیں پھر کھول کر نوں میں سے پھر ہاتھ دیں پھر بچہ پیدا ہو تو بچہ کھول کر بچہ کے ہاتھ دیں۔

آسہانی ولادت

وَأَنذَرْتُكُمْ نَارَ الْبَلَدَيْنِ كَذَبُوا أَنَّهُ السَّمُومُ وَالْأَرْضُ كَانَتْ رَتْقًا فَفَشَّتْهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ
الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۖ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنَّاظٌ ﴿٣٠﴾ (النمل: ٣٠)

جو عورت درودہ میں مبتلا ہو اس کے شکم یا کمر پر دم گرے یا لکڑھ کر یا بکھڑھ دے تو ولادت آسانی ہو۔

درود بخار گنیلے

إِنَّ الرِّبِّيْنَ سَقَتْ لَهُمْ مِمَّا يُحْسِنُونَ إِلَيْكَ عَنْهَا تُعَذِّبُونَ ﴿١٠١﴾ لَا
يَسْمَعُونَ حَسِيسَتَهَا وَهُمْ فِي مَا ضَلَّخْتُمُ النَّفْسَ بِهِ يَخَلِّدُونَ ﴿١٠٢﴾ لَا
تُخَوِّفُهُمُ السَّعِيرُ الْآخِرُ وَتَتْلَقُهُمْ عَلَيْهِمُ الْمَلَكَةُ أُولَئِكَ الَّذِينَ كُتِبَ
تُوعَذِّبُونَ ﴿١٠٣﴾ (سورة النجم ١٠١-١٠٣)

بھلا اور تمام امراض اور دردوں کیلئے ایک پاک رتقہ میں سیاہی سے لکھ کر آب چاہ سے جس طرح چھپنے آئی ہو دھو کر تھیں گھوٹ کر مریض کو پلائے اور روز کی شدت کے وقت تین یا چار کر کے کھانچ کر دے تھیں اس کی طرح کرے یا دوا دینی بانیو سے دھو کر درد مگر زخموں کے واسطے بالکل کرے۔

ظالم کی خانہ دہرائی

سورۃ الحج (پہلے اور آخر میں) اس کو تمام مکالمہ لکھ کر اگر کلام کے جہاز میں ڈال دے جتنی میں مبتلا ہو، اگر کلام حاکم کے محل قیام میں ڈال دے تو وہاں سے دفع ہو۔

ظالم کی ہلاکت کیلئے

ثُمَّ أَحْبَبْتُهُمْ لَكَ مَا نَكَّرَ ۖ فَكَايِدٌ مِّنْ قَوْلِهِ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ
فَقِيلَ خَاوِبَةٌ عَلَىٰ غُرُوبِهَا وَبِشْرٍ مُّعْطَلَةٍ وَقَصْرٍ مَّشِيدٍ ۖ 45 ۚ فَلَمَّ يَسُرُّوهُ فِي
الْأَرْضِ فَكُنُوزٌ لَهُمْ فُلُوبٌ يَقُولُونَ يَهَا أَوْثَانٌ يَسْتَعِينُونَ بِهَا فَانْهَآ لَا تَعْمَى
الْأَيْمَانُ ۚ وَلَكِنْ تَعْمَى الْفُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّلُورِ ۖ 46 ۚ (سورة هود: ٤٥-٤٦)

حکام کی ہلاکت اور میرانی کیلئے درخت شناسی کے سات چے اس طرح سے کہ بہت سے شروع کرے اور ایک چہ درختوں میں طلوع آفتاب لیا کرے اور آیت اس کے دونوں طرف لکھے کہ اس کو ساری میں جہاں وہ چہ آئی وہ جگہ کہ جسے محرم چہوں کو ہار یک کوئے اور کوئے بہت دقت میں شخص کا نام لیا کرے اور اس کے گھر میں ڈال دے۔

۵۴

يَأْتِيهِ النَّاسُ مُسْرِبًا مَعَلِّ قَاسِمُوهُ إِلَهُ إِنْ الْيَهُودَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوْ احْتَمَوْهُ إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنَادُونَ فَلْيَقُولُوا لِلَّهِ حَقَّ تَعَالَى ۚ إِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ بِذُنُوبِهِمْ ۚ

یہ بھی اسی مطلب کیلئے ہے درخت خردوب کی لکڑی خراش کی ہوئی ہے اور بہتے کے سوراخوں میں درندہ شہر گھول کر اس پانی سے یہ آیت اس لکڑی پر نقل طالع آفتاب لکھے اور دریا کو کنوئیں کے پانی سے حس کا کوئی نالک محروک رہے تو لکھ کر اس کی قسمت کی جگہ اہل دے

۱۰. عشاء چکی وصول کرنے والوں کو کہتے ہیں سنی ایسے شخص کا کوئی درخت ہوس کے پتے کے پر کرے۔

شراب ترک کروانے کیلئے

سورة المؤمنون (پ ۱۸) سقید کپڑے پر شب کو لکھ کر شرابی کو پلانے سے شراب کی عادت چھوٹ جائے۔

برائے حمل

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْوَ مِنْ طِينٍ ﴿١٢﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُفُورًا ﴿١٣﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النَّفْثَةَ عَفْوَ خَلَقْنَا الْعَلْفَةَ مُفْضَةً فَخَلَقْنَا مِنْهُمَا عِظْمًا فَكَسَوْنَا الْعِظْمَ لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَا مِنْ خَلْقِهِ آخَرَ فَسَبِّحْ لِلَّهِ أَحْسَنَ الْخَلْقِينَ ﴿١٤﴾ (س. ١٨، م. ٢٠، ص. ١٣)

عورت کے حاملہ ہونے کے واسطے یہ آیتیں رحمان انسانی کے سہل چوں پر لکھ کر عورت اس کو ایک ایک جا کر کے نکل جائے اور ہر چہ پر زور دے گی کہ اس کا دودھ ایک ایک گھنٹہ پی جائے انشاء اللہ تعالیٰ اس کو سہل فرمائے گا۔

راے مقبولیت

لوگوں کی نظر میں مقبول ہونے کیلئے آیات مذکورہ ہر ایک پکڑے پر جو آبِ قوت
 لوطی یا ہوا ہو لکھ کر عامہ کے پیچھا اور اگر عورت ہو تو عصاب کے نیچے رکھ لے۔

حفاظت نستی از جمله آفات

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْمُوا عَلَى الْفُلْكِ قُلُوبَ الْغَمَلِ لِلَّهِ الَّذِي تُخَافُونَ
 يَوْمَهُ السُّلَيْمِينَ ﴿٢٨﴾ وَقُلْ رَبِّ أَسْأَلُكَ مُلْكًا مِثْلَ مَا مَلَكَ هَازِلٌ
 قَبْلُ ﴿٢٩﴾ (آل عمران: ٢٨، ٢٩)

اس کو پڑھنے سے کشتی سب آفات سے محفوظ رہتی ہے اور تیز گھر میں پڑھنے سے چار روز خوش اور عین وغیرہ سے حفاظت رہتی ہے۔

فخ آسپ

عَنِيبْتُمْ إِنَّمَا جُئْتُمْكُمْ بِنُورٍ وَأَنكُم بِنُورٍ لَا تَرْجِعُونَ ﴿١١٥﴾ فَتَعَالَى اللَّهُ
مَلِكُ الْحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿١١٦﴾ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ
بِآخِرٍ لَا يَهْدِي اللَّهُ فِتْنَانًا حَسَنَةً عَلَيْهِمْ إِلَهُ لَ يَفْلَحَ الْكَافِرُونَ ﴿١١٧﴾

دفع سائب بچھو و موڈی جانور

سورہ النمل (پ ۱۹) جو شخص اس کو ہرن کی چھلی پر لکھ کر بد بوح چڑ سے من رکھ کر اپنے پاس رکھے کوئی نعمت اس کی نظر نہ ہو اور اگر مصدق میں رکھ دے تو اس گھر میں ساپ بچھو خفاش درندہ اور کوئی مودی جانور نہ آئے۔

دریافت حالی تاخم

وَأَنَّ ذِيكَ لَبَعْلَمٌ مَا تَكُنْ صُدُورُهُمْ وَمَا يُغْلَبُونَ ﴿74﴾ وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ عَنِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿75﴾ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ لَفُصْحٌ عَلَى نَبِيِّ إِسْرَآئِيلَ أَخْبَرَ الَّذِي فِيهِ يُخَلِّقُونَ ﴿76﴾ وَاللَّهُ لَهْدَىٰ وَرَحْمَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿77﴾ إِنَّ ذِيكَ يَقْبُضُ سُلُطَنَهُم بِحُكْمِهِ وَقَوْلَ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿78﴾ قَتَوْكُلَّ عَلَىٰ إِقْرَانِكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ﴿79﴾ إِنَّكَ لَا تَسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تَسْمِعُ النُّصْمَ الذُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿80﴾ وَمَا أَنتَ بِهَدَى الْعُصْبَىٰ عَنِ ضَلَالِهِمْ إِنَّ تَسْمِعَ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْمِعُونَ ﴿81﴾ (پ ۲۰، ج ۱ ص ۸۱۴۴)

اگر اس کو ساپ کی جلد پر آب باران اور زعفران و گلاب سے لکھ کر سوتے ہوئے آدمی کے سینہ پر رکھ دے تو وہ سب اپنا کیا کر گیا ظاہر کر دے مگر جس رکھ رکھ کا جس حرام اس کیلئے یہ عمل کرنا حرام ہوگا ایسے کام کرنے سے پہلے کسی عالم سے فتویٰ لینا واجب ہے۔
بھلا یہ اور دریافت کرنے کے لئے

وَقُلِ الْجَنَّةُ لِلَّهِ مِيرَاثُكُمْ إِنِّي فَعَصَيْتُ فَوَيْلٌ لِّمَا رَزَقْنَا ذِيكَ بِمَا قِيلَ عَمَّا يُفَعَّلُونَ ﴿93﴾ (پ ۲۰، ج ۱ ص ۹۳)

کھڑے کھوئے درجہ ہوا ہے کیلئے اس آیت کو ہر گروہوں کو الٹ پلٹ کر سنے کھڑے کھوئے الگ الگ آئیں گے ایسے ہی ہر جہ میں بھلا یہ اور یافت کرنے کیلئے غلام کو خیانت سے روکنے کیلئے۔

سورہ القصص (پ ۲۰) جو کو لکھ کر اپنے غلام کے ہاتھ سے تو اس سے حفاظت اور بدکاری اور بھائی کی عادت دفع ہو جائے۔

وَلَا تَبْسُ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَاقِمِ الصَّلَاةَ وَآتِ الزَّكَاةَ بِخَافُونَ بِمَا مَا تَقْلِبُ فِي الْغُلُوبِ وَالْأَنْبَارِ ﴿37﴾ لِيُحْصِيَهُمُ اللَّهُ أَخْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَاللَّهُ يُوْزِنُ مَنْ يَشَاءُ بِعِلَّةٍ حِسَابٍ ﴿38﴾ (پ ۲۰، ج ۱ ص ۸۸۲۵)

قبول عام کیلئے غسل کر کے جماعت جگہ کا روزہ رکھے اور جمعہ کے روزہ عصر سے قبل روزہ بیکہ رکھ کر اول سورہ بیکہ پڑھے پھر یہ آیتیں ہرن کی چھلی پر دیندار عالم کی ہوا کی سیاہی سے لکھ کر اس کو لپیٹ کر عصر کی نماز پڑھے اور توبہ یا تہمت میں لے کر سورہ بیکہ پڑھے اور توبہ کا حکمت سے اٹھارے جو شخص وہ توبہ اپنے پاس رکھے گا قبول عام اس کو حاصل ہوگا۔

برائے آشوب چشم

اور اگر آیات مذکورہ آشوب چشم پر روزہ صبح کے وقت تین بار پڑھ کر دم کیا کرے انا واللہ تعالیٰ آشوب چشم جاتا رہے گا۔

حفاظت از جانور موڈی وغیرہ

سورہ فرقان (پ ۱۸) اگر اس کو تین بار لکھ کر ہاتھ لے کر کوئی موڈی جانور تو دبا دھیرہ ایذا نہ پہنچائے اور اگر شریر لوگوں کے درمیان چاہیے تو ان کو جمع حفرق ہو جائے اور کوئی مشورہ ان کا درست نہ ہوئے۔

دریافت کرنا دینہ کا

وَاللَّهُ تَسْمِعُ قُلُوبَ رِبِّ الْعَالَمِينَ ﴿192﴾ قَوْلُ بِهِ الزُّوَاجِ الْأَمِينِ ﴿193﴾ عَلَى قَلْبِكَ لِيَكُونَ مِنَ الْمُسْمِعِينَ ﴿194﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ ﴿195﴾ وَاللَّهُ لَقَبِي ذُنُوبِ الْأَوَّلِينَ ﴿196﴾ أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ أَن مَّكَلَسَ عَلَيْهِمْ أُسْرَآءُ بِلَىٰ ﴿197﴾ (پ ۲۰، ج ۱ ص ۸۸۲۵)

اگر کسی جگہ دینہ کا شہ ہو اور اس کا دریافت کرنا منظور ہو ایک مرغ سفید تیلوں چشمہ تاجدار لے کر یہ آیتیں ایک کاغذ پر لکھ کر نا بالغ دختر کے ہاتھ کے کاتے ہوئے سوت کے کپڑے میں لکھ کر اس مرغ کے پاؤں پر باندھ دے اتوار کے دن وصال آفتاب کے وقت شہر کی جگہ چھوڑ دے دینہ کی جگہ یا کھڑا ہوگا اور بچوں اور فقار سے کہیں تا شروع کرے گا۔

سورت مذکورہ اگر مریض شکم کے اور امثال اور دیگر کے باوجود سے قیام میں جاتے رہیں۔

حفاظت از شر

وَلَبَّاسًا وَرُكْمًا مُّسْلِمِينَ وَجَدَ عَلَيْهِ أَمْرًا مِنَ النَّاسِ يَتَنَفَّسُونَ مِنْ دُونِهِمْ
أَمْرًا أَلَيْسَ لَعْنُوكُمْ قَالُوا مَا عَصَيْنَاكَ قَالُوا لَا تَنفَعُ حَتَّى يَبْذُرَ الرَّغَاءَ وَأَيُّونَا
شَيْخٌ كَبِيرٌ ﴿23﴾ لَنَسْفَعْ لَهُمَا لَنَمُوتَ نَقْلًا إِلَى النَّارِ قَالُوا رَبِّ إِنَّا نَمُوتُ
إِلَىٰ مِنْ خَيْرٍ فَلْيُبْرِئِكُمَا مِنْ خَلَقِنَا إِنَّا نَحْنُ عَلَىٰ آسِنَةٍ قَالَتْ إِنَّ
أَيُّ يُلْعَنُوكَ لِيُبْرِئَكَ مِنْ خَلْقِنَا أَجَاءَ فَاذْهَبْ وَفَصَّ عَلَيْهِ الْقَمَرُ
قَالَ لَا تَخَفْ نُصَوِّرُكَ مِنَ الْفُؤَادِ الطَّيِّبِينَ ﴿25﴾ (پ ۲۰ حصہ ۲۵۴۳)

اس کو کثرت پر حصے سے عالموں کے شر سے محفوظ رہے۔

برائے حفظ و ترقی فہم و علم

وَلَعَدْ وَحَلَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿51﴾ الَّذِينَ أَنِجْنَاهُمُ مِنَ الْكُفِّ
قَالَهُمْ يَهُدُ يَهُدُونَ ﴿52﴾ وَإِذْ أَنبَأْنَا نَحْنُ بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا أَنَا
كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ﴿53﴾ وَأَوْتَيْنَاكَ مُؤْتُونَ أَجْرَهُمْ مَوْتِينَ بِنَا صَبْرًا
وَلَبَّاسًا وَنَاحِيَةِ السَّيِّئَةِ وَمَا وَزَعْنَاهُمْ يَتَقَرَّبُونَ ﴿54﴾ وَإِذْ أَسْبَغَ الْفُؤَادُ
أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَّمْ عَلَيْكُمْ لَا تَبْعِي
الْخَبِيلِينَ ﴿55﴾ (پ ۲۰ حصہ ۵۵۴۱)

قوت حافظہ و فہم و علم کیلئے میری اول جہرات حمد و ثناء کو روزہ رکھے اور یہ آیتیں
شیشہ کے برتن میں سات کلوکھ کر آب نہر جاری سے دو کھنسل طلوع اس شخص کو پلایا جائے۔

حصول کامیابی

مُسْتَحَيَّ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿68﴾ وَرَأَيْكَ يَعْلَمُ مَا تَكُونُ صُدُورُهُمْ وَمَا
يَعْلَمُونَ ﴿69﴾ وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَا يَخْلُقُ فِي الْأَوَّلَىٰ وَالْآخِرَةِ وَلَا الْعُكْمُ
وَالْبَاقِ تَرْجَعُونَ ﴿70﴾ (پ ۲۰ حصہ ۷۰۴۸)

اگر کسی کی جمولی کو ابی باحاکم کے غلطی سے اور ظلم سے اندیشہ ہو پیش مقدمہ کے وقت
یہ آیتیں سات مرتبہ پڑھیں اور تین بار کہیں: وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ
اللَّهُ وَاللَّهُ تَعَالَىٰ سُبُّ شَرِّهِمْ سَعْدًا مَعَهُ

چوتھی کے واسطے

سورتہ ملکوت (۲۰) پڑھیں کے واسطے اس کو کلوکھ کر پانی سے دھو کر پیو۔

دفع غم

دفع غم کس اور حصول مرد و شرح صدر کیلئے اس سورت کا روزہ دینا ہے۔

خالم کو بیمار کرنے کیلئے

سورتہ روم (۳۰) کالم لے بیمار کرنے کے واسطے اس سورت کو کلوکھ کر آب باران میں
مٹی کے برتن میں رکھ چھوڑے اور اس کو پلائے۔

دشمن پر دہشت غالب کرنے کیلئے

كُنْذُرْكَ بَطْنُ اللَّهِ عَلَىٰ قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿59﴾ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ
وَلَا يَسْتَعْجِلُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿60﴾ (پ ۲۱ حصہ ۱۰۵۹۶)

دشمن کالم پر دہشت و حیرت غالب کرنے کے لئے اس کے کپڑے پر یہ آیتیں لکھ کر
اپنے پاس رکھے مگر بلا طریق شروع اس کا کپڑا پلایا جائے جس بلکہ اسکی تدبیر کریں کہ وہ شخص
کسی کو اپنا پتلا کر دے اور وہ کو خوشی سے نہ پائی طرح خرید لیا جائے۔

پیٹ کی تمام بیماریوں کیلئے

سورتہ قس (۲۱) اس کو کلوکھ کر پینے سے پیٹ کی سب بیماریاں اور بخاریہ و چوتھی
جائتا رہے اور اس کو پڑھنے سے غرق ہونے سے مامون رہے۔

سکون طوقان دریا

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِعَظْمِ اللَّهِ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ مِنْ آيَاتِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ
لَآيَاتٍ لِّكُلِّ بَصِيرَةٍ ﴿31﴾ (پ ۲۱ حصہ ۳۱)

طوقان دریا ساکن کرنے کے واسطے سات پر چوں پر کلوکھ کر دریا کے جانب شرق میں

کیے بعد دیگرے ایک ایک ذرا دیا جائے۔

بخار و در دوسر دہری وغیرہ

سورہ الفم سورہ (پ ۲۱) بخار اور در دوسر تمام یا نصف اور مرگی کیلئے لکھ کر باندھ دیا جائے۔

بچوں کی نشو و نما کیلئے

الْبَلَدِ أَحْسَنُ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَتَدَاخَلَ الْإِنْسَانُ مِنْ طِينٍ ﴿7﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ﴿8﴾ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُّوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿9﴾ (پ ۲۱ سورہ ۹۷)

جب کچھ پیدا ہوئے تھے وہ ان کو گرجا میں ان کو شیشہ کے برتن میں کر آب باران سے دھو کر دودھ کر کے ایک گھصاں بچے کی گھانے کی چیز میں ملائے اور ایک حصہ بچوں میں رکھ چھوڑے اور سات دوسک اس بچے کو پلا میں اور اس کے سر کو شیشہ اللہ اللہ تعالیٰ خوب نشو و نما ہو۔

کثرت پیغام نکاح و دختران

سورہ الاحزاب (پ ۲۱) لڑکیوں کے پیغام کثرت آنے کیلئے اس کو ہر ان کی مجلس یا کاندہ پر لکھ کر ایک ڈبہ بند کر کے گھر میں رکھ دے۔

برائے عزت و آبرو

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿45﴾ وَدَاعَا إِلَى اللَّهِ بِأَدْبِهِ وَبِإِيجَابِ مُبَيِّنًا ﴿46﴾ وَتَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا ﴿47﴾ وَلَا تَطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ وَدَعْ أَذُنَهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَكُنْ بِأَقْلَامِهِ وَكِيلًا ﴿48﴾ (پ ۲۲ سورہ الاحزاب ۳۸)

روشن چٹائی میں مشک و دودھ فران مل کر کے بعد نماز حج ان آیات کو سات روز تک اس پر دم کر کے شیشی میں رکھ چھوڑے اور دواور دوسرا ہر دن لکھ کر جس کے رو بہ دیا جائے وہ اس کی عزت کرے اور سب پر اس کی بہت ہو۔

دشمن کو ویران کرنا

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ سَأَلُوا فَتْحَ الْقُدُسِ مِنَ اللَّهِ فَأَنزَلَهُمْ بِغَوْلٍ فِي الْأُمِّيَّةِ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِزُونَكَ أَبَدًا وَلَا يَفْقَهُوا سِعْمًا مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِمْ وَلَا يَشْعُرُونَ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُقَاتِلُونَهُمْ أَلَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ ﴿60﴾ مَلِكُومَنَ إِنَّمَا يُفْقَهُو

أَجْعَلُوا وَفَقُوا فَضْلًا ﴿61﴾ سُبْحَانَ اللَّهِ فِي الدِّينِ خَلَقُوا مِنْ قَبْلِ وَلَمْ يَجْعَلْ لِنَسْلِهِ أَهْرَ تَبْدِيلًا ﴿62﴾ يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ فَلَنْ إِنَّمَا عَلِمْتُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يَذُرُكَ لَنَسْلِكَ السَّاعَةِ تَكُونُ لِقَائِهِ ﴿63﴾ إِنَّ اللَّهَ لَكِن الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا ﴿64﴾ خَالِدِينَ فِيهَا أَلَا يَجْزُونَ وَبَلَا يَصْبِرُونَ ﴿65﴾ يَوْمَ نَغْلِبُ وَنُجْهِهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ بَلْ كُنَّا عِندَ اللَّهِ وَأَعَدَّ اللَّهُ لَنَا سَعِيرًا ﴿66﴾ (پ ۲۲ سورہ الاحزاب ۶۰-۶۶)

جو کمال کی طرح فہمائش سے باز نہ آئے ایک گھوٹا مصل جس کا سوت شرق کی جانب ہو تلاش کر دو اور ہندو ایک کاس کے نیچے کراں کیا پانی کے کر ان آیات کو ایک پرچہ پر لکھ کر اس پانی سے دھو کر اس کے گھر میں چھڑک دو۔

حفاظت از آفات و بیزقان

سورہ الباقہ (پ ۲۲) کاندہ پر لکھ کر اپنے پاس رکھئے سے تمام موزیات و آفات سے باموں رہے اور بیزقان کے واسطے پانا اور مسہر پانی چھڑکنا مفید ہے۔

حفاظت جانور

سورہ الباقہ (پ ۲۲) کاندہ پر لکھ کر جانور کے گلے میں باندھئے سے ہر آفت سے محفوظ رہے۔

تجارت میں برکت ہو

إِنَّ الدِّينَ يُسْلِمُونَ كَيْتَ اللَّهُ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوْا زَكَاةً مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّنْ تَنْوِيذَ ﴿29﴾ لَنَرْزُقَنَّهُمْ مِّنْ جَدِيدِهِمْ وَنَزِيدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿30﴾ (پ ۲۲ سورہ الباقہ ۲۸-۳۰)

برکت تجارت کیلئے سوئی کپڑے کے چار گوشوں پر لکھ کر اپنے مالی وسعہ میں رکھ دے۔

قوت حافظہ و غالب ہونے کیلئے

تین (پ ۲۲) اس کے عجیب و غریب خواص ہیں غلغلہ ان کے یہ کہ اس کو سات روز تک دھو کر ان کو غالب سے لکھ کر روزانہ پینے تو بوسے اس کی یاد رہے جس سے گھٹک کرے اس پر غالب رہے۔

عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے

یہ سورت لکھ کر پلانے سے دودھ پلانے والی عورت کا دودھ بڑھ جائے۔

نظر بد ہر بیماری کیلئے

لکھ کر پاس رکھئے سے نظر بد اور حملہ بیماریوں اور درد سے حفاظت رہے۔

دشمن پر غلبہ پانا

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْيُنِهِمْ غُلًّا لَّيْسَ إِلَى الْآذِقَانِ فِيهِمْ مَفْضَحُونَ ﴿8﴾ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْضَيْنَاهُمْ لَهُمْ لَآ تُبْصِرُونَ ﴿9﴾ (پ ۲۲، شین ۹۸)

اگر ڈھال پر لکھ کر ادرائے میں کا مقابلہ کرے، غالب رہے۔

حفاظت چور سے

یا آئینہ سر پر لٹ کر پڑئے سے چور اور مفید سے محفوظ رہے۔

جنگل آگ سے محفوظ رہنے کیلئے

اگر دھواں چھڑا کر تے ہوں اس وقت بڑھ دے سے حفاظت پر چور اور مفید سے محفوظ رہے۔

دفع آسیب

وَأَصْلَبُ صَفَا ﴿1﴾ فَالْحَرَجُ وَحَرَا ﴿2﴾ فَالْجَلْبُ وَحَرَا ﴿3﴾ إِنَّ الْهَمَّ لَوَاحِدٌ ﴿4﴾ وَبِ السُّبُوتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَزُبُ الْمَشَارِقِ ﴿5﴾ إِنَّا وَفَّيْنَا السَّاعَةَ الدُّنْيَا بِرَبِّهِمْ أَلْكَوْا كِبَ ﴿6﴾ وَحَفَافَتَيْنِ كُلِّي شَيْطَانٍ مَرْدُودٌ ﴿7﴾ لَا تَسْتَمِعُونَ إِلَى أَمْرٍ إِلَّا أَعْلَى وَيَقْدِرُونَ مِنْ كُلِّ حَايٍ ﴿8﴾ دُخْرًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ﴿9﴾ إِلَّا مَنْ سَخَطَ لَهْجَةً قَصِيَّةً ذِيَابٌ لَاقِبٌ ﴿10﴾ (پ ۲۳، سورۃ صافات ۱۰۸)

آسیب زدہ کیلئے بڑھ کر دم کرنا، دفع ہے۔

کنواں کھودنے یا چشمہ نکالنے کے واسطے

أَوْ كَحِطْ بِرَحْلِكَ هَذَا مَغْسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ﴿42﴾ وَزَوْجِنَا لَهُ أَهْلًا وَمِنْهُمْ رَحْمَةٌ مِّنَّا وَذِكْرَى لَأُولَى الْأَلْبَابِ ﴿43﴾ وَخَدَّ بِيَدِكَ جِغْفَا فَاصْرُبْ فِيهِ وَلَا تَحْسَنْتَ إِنَّا وَجَدْنَاهُ خَائِبًا إِنَّمَا الْغَلَّةُ إِنَّهُ آبُابٌ ﴿44﴾ وَأَذْكُرْ عَبْدَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ أُولَى الْأَيْدِي وَالْإِنصَارِ ﴿45﴾ إِنَّا أَعْلَمُصْنَهُمْ

بِخَالِفَةِ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿46﴾ وَأَنَّهُمْ عِندَنَا لِمَنْ الْمُصْطَفَى الْآخِبَارِ ﴿47﴾ وَأَذْكُرْ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْكَفَّ وَالْأَنْفَ كُلٌّ مِنْ الْأَخْبَارِ ﴿48﴾ هَذَا ذِكْرٌ وَإِنْ لَبَسْتُمْ لَبَسًا لَّحْمًا مَّابٍ ﴿49﴾ حَسْبُ عِلْمٍ مَفْتَحَةٌ لَهُمُ الْآبُوبُ ﴿50﴾ مَنِيحِينَ فِيهَا يَدْخُونَ فِيهَا بِمَا كَانُوا كَثِيرًا وَخَرَابٌ ﴿51﴾ (پ ۲۴، سورۃ صافات ۵۱، ۵۲)

کنواں کھودنے یا چشمہ نکالنے میں اس کو کثرت پڑئے سے پانی عمدہ کثرت لکھے۔

برائے بچہ بویہ و مقبولیت

سورۃ زمر (پ ۲۳) اس کو لکھ کر پاس رکھئے سے طعن کی نظروں میں محبوب و مقبول ہو۔

ظالم سے بچنے کیلئے

فَسَدِّحْزُونَ سَمَّا أَقْصَى لَكُمْ وَأَقْصَى أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ مِّنَ الْعِبَادِ ﴿44﴾ (سورۃ مؤمن پ ۲۳، ص ۴۴)

ظالم کے سامنے پڑئے سے اس کے شر سے محفوظ رہے۔

آنکھوں کی بیماری کیلئے

سورۃ حم مجید (پ ۲۳) اس کو لکھ کر آپ پاس سے دھو کر اس میں سر میں کر لگائے سے یا خود اس پانی سے لکھ کر دھوئے سے سعید اور آشوب چشم اور آنکھ دیر سے نکل جاتا ہے۔

شر سے حفاظت

سورۃ شوری (پ ۲۵) اس کو لکھ کر پاس رکھئے سے لوگوں کے شر سے محفوظ رہے۔

دفع کھانسی

سورۃ الزمر (پ ۲۵) اس کو لکھ کر آبیہ دیاں سے دھو کر پلانے سے کھانسی دفع ہوتی ہے۔

دفع پیش

سورۃ الاحقاف (پ ۲۵) اس کو لکھ کر پیئے سے پیش دفع ہوتی ہے۔

حفاظت بچہ

سورۃ جامعہ (پ ۲۵) بچہ پیش کے وقت اس کو لکھ کر پانہ پئے سے تمام آفات و

مردی جانور سے محفوظ رہے گا۔

دفع جن دشمن وغیرہ

سورۃ احقاف (پ ۲۶) اس کو لکھ کر توبہ یا کر کے سے تمام جن داس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

برائے محبوب بیت

سورۃ حمد (پ ۲۶) اس کو لکھ کر آپ زم زم سے دھو کر پیئے سے لوگوں کی نظروں میں محبوب ہو جائے۔

برائے امراض: اس کے پانی سے غسل کر تمام امراض کا ازالہ کرتا ہے۔

برائے سردی

سورۃ النحل (پ ۲۶) رمضان شریف کے رویت ہلال کے وقت تین بار پڑھئے سے تمام سال سردی فراغت رہے۔

برائے حج

سورت لکھ کر قال یا بعد ال کے وقت پاس رکھے سے یا ہون رہے اور فقیر ہو

مقبولیت عامہ و حفاظت از غرق

گنج میں سوار ہو کر سورت کے پڑھنے سے غرق سے باموں رہے۔

۱) اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ﴿۱﴾ لِيُخْرِجَ لَكَ اللَّهُ مُتَقَدِّمًا مِّنْ ذَيْبِكَ وَمَا تَأَخَّرُ وَيُسَمِّعَنَّكَ عَلَيْهِ وَيَبْلِيَنَّكَ مِصْرًا عَظِيمًا ﴿۲﴾ وَيَهْزُوكَ اللَّهُ نَهْزًا غَوِيًّا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِي هَوَّلَ لَكَ شَجَرَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ يَزِيدُهُمْ إِيمَانَهُمْ وَيُلْهِمُ جُنُودَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۴﴾ (پ ۲۶ ج ۴)

قبولیت عامہ کیلئے یا وضو مکھ و گلاب دو مغران سے ہرن کی چلی پر لکھ کر ٹوٹی میں رکھ لے کر پیئے دقت بھی با وضو ہو۔

دفع آسیب

سورۃ الحجرات (پ ۲۶) اس سورت کو لکھ کر دیوار پر چسپاں کر دے تو آسیب نہ آئے۔

برائے حفاظت حمل و افزونی دودھ

اس سورت کو لکھ کر پلانے سے دودھ بڑھے اور حمل محفوظ رہے۔

دائمی دولت کیلئے

سورۃ ق (پ ۲۶) جس گھر میں پڑھی جائے اس کی دولت دائم رہے۔

برائے نشوونما و درخت و برکت

ق ﴿۱﴾ وَالْقُرْآنَ الْمَجِيدَ ﴿۱﴾ بَلْ عَجِبُوا أَن جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكَاذِبُونَ هَذَا نَذِيرٌ عَجِيبٌ ﴿۲﴾ ءَاذَانُنَا وَكُنَّا نَرَانَا ذَٰلِكَ رَجْعٌ بَعِيدٌ ﴿۳﴾ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَعَدْنَاهُمْ كَيْفَ حَفِظَ ﴿۴﴾ بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَلَمَّا فِي أَمْرٍ مُّبِينٍ ﴿۵﴾ أَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَيْنَاهَا رُزُقْنَاهَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ ﴿۶﴾ وَالْأَرْضِ مَدَدْنَاهَا أَلْفَيْنَا بَيْنَا رُوَايَ وَأُنْشَا لَهَا مِنْ تَحْتِ زُجٍ نَبْهَجٍ ﴿۷﴾ نَسُفَرُ وَذِكْرَى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ﴿۸﴾ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبْرَكًا فَأَنبَتْنَا بِهِ حَبَابًا وَأَعْبَتِ الْأَعْمَادُ ﴿۹﴾ وَالشَّجَرُ يَسْجُدُ لَهَا طَلْعَ نَضِيدٍ ﴿۱۰﴾ وَرَوْحًا لِّلْعِبَادِ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مِّنْ قَبْلِكَ الْخُرُوجَ ﴿۱۱﴾

(پ ۲۶ سورۃ ق ۱۱)

درخت میں برکت و حفاظت کیلئے دفع کا اول آب باران کسی سے روئی یا شجرہ کے برتن میں لے کر اور آیتیں سات پڑھوں پڑھو مغران و گلاب سے لکھ کر طویل صبح صادق کے وقت اس پانی سے دھو کر اور دھوئے وقت بھی آیات کو سات مرتبہ پڑھ کر رات کے وقت جس درخت کی جڑ میں یا بھیت کے وسط میں دو پانی پھرنیں یا جو داس پانی میں قر کر کے پوریں خوب نشوونما ہو اور سب آفات سے محفوظ رہے۔

دفع خوف و درد و شکم

اور آب باران سے ان آیات کو دھو کر پیئے سے خوف اور بول اور درد و شکم دفع ہو۔

بچے کے دانت نکلنے کیلئے

حصہ لڑکے کے دانت نکلے ہوں یہ آیتیں لکھ کر اس پلانے سے دانت پکائی نکلیں۔

تخفیف مرض

سورۃ الذاریات (پ ۲۶) مرض کے پاس پڑھنے سے مرض میں تخفیف ہوتی ہے۔

آسانی ولادت

یہ سورت لکھ کر حاملہ کے بامدھنے سے ولادت میں آسانی آتی ہے۔

ربانی اثر قید

سورۃ الطور (پ ۱۷) اگر قیدی ہمیشہ اس کو پڑھا کرے تو جلدی رہائی پائے۔

برائے امن سفر

اگر مسافر یہ سورت پڑھے راستہ میں ہر طرح کا امن رہے۔

بچھو مارنے کیلئے

اگر یہ سورت پڑھ کر پالی کو بچھو پر چمک دیا جائے تو بچھو مر جائے۔

برائے مغلوبیت

سورۃ النجم (پ ۲۷) ہرن کی چلی پر لکھ کر بامدھنے سے سب پر غالب رہے۔

برائے وجاہت

سورۃ القمر (پ ۲۷)

جس کے روزِ قیامت لکھ کر غلام کے اندر رکھے سے وجاہت حاصل ہوتی ہے۔

آشوب چشم و طحال و جانور موذی

بِسْمِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَالْإِنْسَانِ إِنَّكَ لَكَبِيرٌ تَعْلَمُونَ أَنْ تَقُولُوا إِنَّا تَعَالَى الْفَرْقَانُ فَانْفِقُوا لَا تَقُولُوا إِنَّا بِسُلْطَانٍ ﴿۳۳﴾

کوئی کتا جو ملک و انسان کے سامنے پڑھے تو خاموش ہو جائے۔

آشوب چشم

یہ آیت لکھ کر بامدھنے سے آشوب چشم دُفع ہو جائے۔

دفع سائب و بچھو دیوار پر لکھ کر دھوکہ دینے سے طحال دفع ہو۔

آسانی ولادت

سورۃ النافثہ (پ ۲۷) اس کو لکھ کر بامدھنے سے بچہ آسانی پیدا ہو۔

دفع بھوک و پیاس

سورت مذکور کو با وضو صبح و شام پڑھنے سے گرنگی و تشنگی دفع ہو۔

حفاظت تیر و تیغ

سورۃ اللہ پ (پ ۲۷) اس سورت کو لکھ کر پاس رکھئے سے تیغ و تیغ سے محفوظ رہے۔

دفع بخار و درم اس سورت کو پڑھا کر درم کرنا بخار اور درم کو بھی مفید ہے۔

واسطے سکون مریض

سورۃ الجاثیہ (پ ۲۸) اس کو مریض کے پاس پڑھنے سے بیمار اور سکون آئے۔

حفاظت غلہ اگر غلہ میں لکھ کر رکھ دے اس میں کوئی بگاڑ نہ ہو۔

برائے ذہانت

لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْنَا عُثَيًّا مَّتَّصِعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَبَلَكَ

الْإِنشَادَ تُضَرُّبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

عَلَيْهِمُ الْقَبْرُ وَالشَّهَادَةُ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

الْمَلِكُ الْقَدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهِيبُ الْعَزِيزُ الْحَزَّارُ الْمُكْرِمُ سُبْحَانَ

اللَّهِ عَمَّا يَتَشَكَّوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ

الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۲۴﴾

(سورۃ طہ پ ۲۱-۲۴)

سفید جام پر لکھ کر آبِ باران سے دھو کر پیئے سے ذکاوت و لطافت زیادہ ہو۔

دفع درد کسی قسم کا درد و موش و ہوا و صوا پڑھنے سے دفع ہو جاتا ہے۔

دفع طحال

سورۃ النحلہ (پ ۲۸) اس کو لکھ کر تین روز سو تیر پیئے سے مرض طحال دفع ہو جاتا ہے۔

قبولیت عوام سورۃ النقیہ (پ ۲۸)

يَرْفَعُونَ يُطْفِئُونَ نَزَلَ اللَّهُ بِأَقْوَامِهِمْ وَاللَّهُ مُبْنِي نَزْهٍ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿۸﴾ هُوَ

الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ يُطَهِّرُ عَلَى الَّذِينَ كَفَلَهُ وَلَوْ كَرِهَ

الْمُشْرِكُونَ ﴿۹﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَلِكُمُ عَلَىٰ بَعَارٍ أَن تَجْعَلُوهُمْ مِن

عَذَابِ آلِيمٍ ﴿۱۰﴾ قَوْمُونَ بِاللَّهِ رُسُلُهُ وَتَجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَقْوَامِكُمْ

وَاتَّقِبْكُمْ لَكُمْ جُيُوشُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۱﴾ بِغَيْرِ لَكُمْ دُونَكُمْ

وَيَذَرُهَا لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ وَتَسْكِنُ عَلَيْهِ فَيُحِبُّ عَذِي
ذَلِكَ الْقَوْمُ الْعَظِيمُ ﴿١٢﴾ وَالْآخِرَىٰ تَجِبُوا لَهَا نُصْرًا مِنْ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ
(سورة الف، آیہ ۱۲-۱۳)

خاصیت تحریر سفید کے پیرائے پر منک خالص و زعفران اور آب نرس منظر سے لکھ کر
اند کے کرت میں رکھے قبول عام اور بیت حاصل ہو۔

برائے حفاظت و برکت: سورة النجم (پ ۲۸)

ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ الْفَضْلُ الْعَظِيمُ ﴿٤﴾ (سورة النجم، آیہ ۴)

صرف کے نگارے پر جمع کے روز لکھ کر مال یا خرمن میں رکھنے سے برکت و حفاظت رہے۔

آشوب چشم و درد ریش

سورة الساقون (پ ۲۸)، آشوب چشم اور ہر قسم کے درد اور ریشل پر دم کرنا نفع ہے۔

دشمن کی زبان بندی

وَإِذَا رَأَوْهُمْ تَبَٰرَكْتَ عَلَيْهِمْ وَإِنْ يَبْغُوا لَوِ اسْتَمِعْ لَقَوْلُهُمْ تَبَارَكْتَ عَلَيْهِمْ
مُتَشَدِّدٌ يَّتَحَسَّنُ كُلُّ صَرْفَةٍ عَلَيْهِمْ ۚ هُمْ الْعَدُوُّ فَأَحْذَرْنِهِمْ فَلَنَهُمُ اللَّهُ أَلَىٰ
بُؤْسِهِمْ ﴿٤﴾ (مناقول، ۴)

دشمن کی زبان بندی کیلئے پاک مٹی پر جس پر کوئی چائے نہ پڑھ کر قنوی مٹی اس کے منہ
پر اس کی بے خبری میں ڈال دے۔

حفاظت ظالم

سورة النجم (پ ۲۸)، پڑھ کر کسی ظالم کے پاس چلا جائے تو اس کے شر سے محفوظ رہے۔

برائے تدبیر روزی: سورة طلاق (پ ۲۸)

وَمَنْ فُتِنَ عَذْوِي وَفُتِنَ فَلْيَقِفْ مَعَهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْلِفُ اللَّهُ نَفْسَ الْإِمَانِ
مَنْ يَفْعَلْ اللَّهُ بَعْدَ غَيْبٍ يَنْسُو ﴿٧﴾ (سورة طلاق، آیہ ۷)

جس کی روزی نگ ہو گئے تو بے کرے اور نیکی کا ارادہ کرے اور شب جمعہ کی نصف
شب کو لکھ کر سویرہ پہ استغفار اور درد شریف سویرہ پہ آیات سویرہ پہ پڑھ کر سویرہ پہ خواب
میں معلوم ہو جائے گا کہ کیا تدبیر کرے جو بھی دین ہو۔

سکون مرض و دردی وغیرہ

سورة النجم (پ ۲۸)، اس کو سیریس پر دم کرے سے درد سکون اور دردی دالے کو فاقہ
ہو اور جس کو نیند نہ آتی ہو آجائے اور دیوان کا قرض ادا ہو۔

آشوب چشم

سورة ملک (پ ۲۹)، اس کا شب چشم تین روز تک روزانہ دم کرنے سے آرام ہو جائے۔

برائے فقر و فاقہ: سورة نون (پ ۲۹)، اس کو تار میں پڑھنے سے فقر و فاقہ دور ہو۔

حفاظت حمل

سورة الباقہ (پ ۲۹)، اس کو لکھ کر حاملہ کے ہاتھ میں سے بچہ ہر آفت سے محفوظ رہے۔

حفاظت بچہ از ہر آفت و غیرہ

اگر بچہ پیدا ہوئے کے وقت اس کا پڑھا ہو پانی منہ میں لگا دیں تو اس کو ذکاوت حاصل

ہو اور ہر مرض اور ہر آفت سے جس میں بچے مبتلا ہو جاتے ہیں محفوظ رہے اور اگر روغن

زعفران پر پڑھ کر بچہ کو دل میں تو بہت فائدہ بخشنے اور سب حشرات اور موزی جانوروں سے

محفوظ رہے اور بچہ تمام جسمانی دردوں کو نفع ہے۔

دفع احتلام

سورة الباقہ (پ ۲۹)، اس کو سوتے وقت پڑھنے سے جانت اور پریشان خواب سے محفوظ رہے۔

برائے حاجت روائی و دم

سورة نوح (پ ۲۹)، اس کا ورد ہر قسم کی حاجت روائی اور دم کے دفع ہونے کیلئے نفع ہے۔

رہائی قید: سورة النجم (پ ۲۸)، اگر قیدی اس کو پڑھے آسانی رہائی پائے۔

وسعت رزق: سورة النحل (پ ۲۹)، اس کو ہمیشہ پڑھنے سے روزی فراخ ہو۔

برائے حفظ قرآن

سورة المدثر (پ ۲۹)، اس کو پڑھ کر اگر دعا قرآن حفظ ہونے کی کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ

حفظ آسان ہو۔

وقت قلب

سورة التیامہ (پ ۲۹)، اس کو پاک پانی پر دم کر کے پینے سے قلب میں رقت اور

کان کی گونج دیو اسیر کے لئے

سورۃ الاحقاف (پ ۳۰) بیان میں بخود ہی یعنی گونج پیدا ہو جائے اس کے دم کرنے سے وہ زائل ہو جائے اور دیو اسیر اس کے پڑھنے سے اچھکی ہو جائے۔

برائے اولاد و فریاد
 شروع مہینہ حمل میں اگر عورت کی داہنی پہلی پر یہ سورت لکھ دیں انشاء اللہ تعالیٰ اولاد فریاد پیدا ہو۔

حفاظت کھانا

سورۃ الفاشیہ (پ ۳۰) اس کو کھانے پر دم کرنے سے اس کے ضرر سے محفوظ رہے اور درد پر پڑھنے سے سکون ہو۔

نیک بچہ پیدا ہونے کیلئے

سورۃ النور (پ ۲۴) اس کو دوا شب میں پڑھ کر چھارے کرنے سے نیک نسل اولاد پیدا ہو۔

موزی جانفروں سے بچہ کی حفاظت

سورۃ البطلہ (پ ۳۰) اس کو دوا دس کے وقت بچہ کے باندھ دینے سے ہر موزی جانفروں اور جتن سے محفوظ رہے۔

دفع مرگی و دیہوشی و بخار

سورۃ الذہن (پ ۳۰) مرگی والے اور دیہوشی والے کے کان میں پڑھنا مفید ہے اور اس کا دم کیا ہو یا نیا بخار والے کو نفع ہے۔

واپسی کم شدہ

سورۃ النحل (پ ۳۰) جس کی کوئی چیز کم ہو گئی یا کوئی بھانگ گیا ہو اس کو سات مرتبہ پڑھنے سے وہ پُر ہو جاتا ہے۔

برائے درد و قلب سورۃ الفاتحہ (پ ۳۰) اس کو پندرہ بار پڑھنے سے غی اور درد قلب کو سکون ہو۔

دفع پتھری

اس کا دم کیا ہو یا نیا پتھری کو پڑھ کر کے نکل جاتا ہے اور درد شائد کو نفع دیتا ہے۔

حفاظت غلغلہ

سورۃ التین (پ ۳۰) اس کو غلغلہ کی کوئی چیز پڑھ کر دم کرنے سے برکت ہوتی ہے اور

شروع پیدا ہو۔

زبان پر علم کی باتیں

سورۃ العصر (پ ۲۹) اس کو کثرت پڑھنے تو علم کی باتیں اس کی زبان پر جاری ہوں۔

دفع ذہن: سورۃ المزلت (پ ۲۹) اس کو لکھ کر باندھنے سے ذہن اٹھے ہوتے ہیں۔

حاکم کے شر سے حفاظت

سورۃ التبا (پ ۳۰) اس کو پڑھ کر باندھ کر حاکم کے پاس جانے سے اس کے شر سے محفوظ رہے۔

دشمن سے بچنے کے لئے

سورۃ النور (پ ۲۴) دشمن کے موبہ میں اس کو پڑھنے سے اس کے ضرر سے محفوظ رہے۔

برائے حفاظت راستہ

سورۃ یس (پ ۳۰) اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے راستے کے خطرات سے مامون رہے۔

تقویت چشم

سورۃ النور (پ ۲۴) پڑھ کر آٹھ پر دم کرنے سے تقویت بھڑھو اور آشوب اور چالاد دفع ہو۔

ربانی قید و بخار

سورۃ الانفطار (پ ۳۰) اس کو قیدی پڑھنے تو جلدی ربانی ہو اور اگر بخار والا اس کے پانی سے غسل کرے بخار جاتا رہے۔

دفع دیمک

سورۃ الطہ (پ ۳۰) اس کو کسی دیمک کی ہونٹ پر پڑھ دے تو دیمک دیمک سے محفوظ رہے۔

تسکین نیش: سورۃ الانشقاق (پ ۳۰) کسی نیش زدہ پر دم کرے تو سکون ہو۔

بچہ کا دودھ چھڑوانا

سورۃ البروج (پ ۳۰) جس کا دودھ چھڑوانا منظور ہو اس کو لکھ کر اس کے باندھ دے

بسمانی چھڑوے۔

حفاظت ضرر و از: سورۃ الطارق (پ ۳۰) دوا پر دم کرنے سے دوا کو نقصان نہ کرے۔

ضرر و مہل جانوروں سے حفاظت دیتی ہے۔

حفاظت سفر

سورۃ اہلق (پ ۳۰)، اس کو لکھ کر سفر میں ساتھ رکھنے سے گھر آنے تک ہر قسم کے آفات بری و بخری سے محفوظ رہے۔

برائے محبت

سورۃ القدر (پ ۳۰)، جس سے محبت ہو اس کے موئے نامیدہ بچہ کر یہ سورت پڑھے تو کوئی ام نہ گوارا اس سے سرزد نہ ہو۔

بچ بولنے کے لئے

اگر بچ بولنے کی بہت دھڑم کیا جائے تو اس سورۃ کا بکثرت پڑھنا موجب اعانت اور کھلت ہے۔

دفع یرقان: سورۃ البینہ (پ ۳۰)، اس کو لکھ کر باندھنا اور پینا یرقان اور دم کو مٹانے سے۔

دفع لقوہ سورۃ الزلزال (پ ۳۰)، غیر مستعمل طشت میں لکھ کر اس کا پانی پینا لقوہ کو نفع ہے۔

آسانی معاش اور اس از خوف

سورۃ العنابد (پ ۳۰)، اس کو لکھ کر پاس رکھنا آسانی معاش اور اس از خوف کے لئے نافع ہے۔

وسعت روزی سورۃ القادر (پ ۳۰)، اس کا بکثرت پڑھنا روزی کو بڑھاتا ہے۔

دفع درد شقیقہ

سورۃ الکاکثر (پ ۳۰)، بعد نماز عصر پڑھ کر دم کا درد شقیقہ کیلئے نافع ہے۔

حفاظت دغینہ

سورۃ البصر (پ ۳۰)، مال وغیرہ دین کرنے کے وقت اس کو پڑھنے سے وہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

دفع نظر بد سورۃ البزہ (پ ۳۰)، جس پر بد نظر لگ گئی ہو اس پر دم کیا جائے۔

حفاظت دشمن

سورۃ الفیل (پ ۳۰)، مقابلہ دشمن کے وقت اس کو پڑھنے سے اس پر یقیناً نفاذی تلبہ حاصل ہو۔

دفع درد گردہ

سورۃ الافاف (پ ۳۰)، لکھانے پر دم کر کے کھانے سے ہر قسم کے ضرر و خدہ وغیرہ سے

محفوظ رہے اور درد گردہ کو بھی نافع ہے۔

برائے حفاظت: سورۃ السون (پ ۳۰)، استھانی چیز پر پڑھ کر دم کو تودہ محفوظ رہے۔

زیارت رسول مقبول

سورۃ الکثر (پ ۳۰)، شب جمعہ میں ایک ہزار مرتبہ اس کو پڑھے اور ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے تو خواب میں حضور پرنور ﷺ کی زیارت سے مشرف ہو۔

حفاظت شرک و شک

سورۃ الکرون (پ ۳۰)، اس صبح و شام پڑھنے سے شرک اور شک اور فساد اعتقاد سے محفوظ رہے۔

کثرت شکار مچھلی

سورۃ النصر (پ ۳۰)، اس کو رات کے پڑکنہ کر کے جال میں باندھ دیں تو اس میں بھرت مچھلیاں پھنسیں۔

دفع درد

سورۃ ابی الہب (پ ۳۰)، اس کو اگر درد کی جگہ پر لکھ کر باندھا جائے تو درد گھٹ جائے۔ انعام بخافیت ہو۔

کافروں کیلئے سورۃ الغلاص (پ ۳۰)، اس کی خاصیت شمس سورۃ کافروں کے ہے۔

دفع سحر و نظر بد و حفاظت بچہ وغیرہ

المعوذتین (اہلق، الناس پ ۳۰)، ہر قسم کے درد بیماری اور سحر و نظر بد وغیرہ کے لئے پڑھنا اور دم کرنا اور لکھ کر باندھنا مفید ہے اور سوتے وقت پڑھنے سے ہر قسم کی آفت سے محفوظ رہے۔

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَضَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ أَحْمَرُ ذَلِيلِي
إِلَى أَفْوَمِ سَبِيلِ وَاللهِ وَأَسْخَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ

برائے مشقت روزی

آخری شب میں آگاہیں بارسورہ کا ترجمہ پڑھنے سے بے مشقت روزی ملے۔
برائے حاجات: سورہ یٰسین جس حاجت کیلئے ۳۱ بار پڑھے وہ روا ہو۔

برائے بیمار و خوفزدہ وغیرہ

حارث ابن ابی اسامہ نے اپنی سند میں حدیث مرفوعہ نقل کی ہے کہ جو شخص سورہ یٰسین
پڑھے اگر خوفزدہ ہو مامون ہو جائے یا بیمار ہو شفا پائے ہوگا جو سیر ہو جائے۔

حاجت روزانی

واری نے حدیث مرفوعہ نقل کی ہے کہ جو شخص اس سورت کو شروع دن میں پڑھے اس
کی حاجت پوری ہو۔

برائے مسرت و خرمی

بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ اس سورت کو شروع دن میں پڑھنے سے رات آنے
تک خوش و خرم رہے اور شروع رات میں پڑھنے سے دن آنے تک شادان و فرحان رہے۔

حاجتیں پوری ہونے کیلئے

سورہ یٰسین میں چار جگہ بارخیز آیا ہے اور تین جگہ لفظ اللہ اور اسی طرح سورہ تبارک
الذی میں بیس جو شخص سورہ یٰسین پڑھے اور جب رخصت آئے دہانے ہاتھ کی ایک انگلی بند
کرے اور جہاں لفظ اللہ آئے انہیں ہاتھ کی انگلی بند کر لے حتیٰ کہ ختم سورہ پڑھ دے ہاتھ کی
چاروں انگلیاں بند ہو جائیں گی اور بائیں ہاتھ کی تین انگلیاں پھر تبارک الذی پڑھے اور
لفظ رخصت پڑھ دے ہاتھ کی انگلیاں کھول دے لفظ اللہ پڑھیں ہاتھ کی انگلی کھول دے اس کی
تمام حاجتیں پوری ہوں اور دعا میں قبول ہوں۔

مقبولیت دعا

آیت الکرسی، جمعہ کے روز بعد عمر غلوت میں ستر بار پڑھنے سے قلب میں عجیب
کیفیت پیدا ہوتی اس کی حالت میں جو دعا کرے قبول ہو۔

برائے خیر دار جو شخص تین سو تیر بار پڑھے خیر بے شمار اس کو حاصل ہو۔

برائے غلبہ

اگر مقابلہ عدو کے وقت اسی کے نام کے عدو کے موافق پڑھیں غلبہ حاصل ہو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

امال قرآنی

حصہ سوم

دفع درد

قیصر دم نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں شکایت درد سر کی عرض کی آپ رضی
اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک ٹوٹی سلوا کر بھیج دی جب تک وہ ٹوٹی سر پر نہتی اور دو سکون رہتا اور جب اس
کھا تا رتا پھر درد ہونے لگتا اس کو توبہ ہوا اور کھول کر دیکھا تو اس میں فقط بسم اللہ لکھی تھی۔

دفع بخار

فقیر محمد زانی کو بخار ہوا ان کے استاد کوئی عمرو بن سعید عبادت کواڑے اور ایک توبہ بخار
کا دے کر چلے گئے اور یہ فرما گئے کہ دیکھنا مت، غرض اس کو باندا بخار اسی وقت جاتا رہا
انہوں نے اس کو کھول کر دیکھا تو بسم اللہ لکھی، ان کے اعتقاد میں سستی پیدا ہوئی فوراً بخار لوٹ
آیا انہوں نے جا کر شیخ سے عرض کیا اور اپنے محل سے توبہ کی انہوں نے اور توبہ دے دیا اور
خود باندا دیا فوراً بخار جاتا رہا انہوں نے ایک سال بعد اس کو کھول کر دیکھا تو وہی بسم اللہ لکھی
اس وقت انکا اعتقاد پختہ ہوا اور رحمت دل میں پیدا ہوئی۔

دفع درد

سورۃ الفاتحہ، درمیان سنت و فرض فجر کے آگاہیں بار پڑھ کر دم کرنے سے درد جاتا
رہتا ہے اور درد بے امرائے کے لئے بھی مفید و مجرب ہے اور بڑی شرط یہ ہے کہ عامل و
مریض دونوں خوش اعتقاد ہوں۔

واجبی بخیریت از سفر: سورۃ فاتحہ کو پڑھنے سے مسافر بخیریت گھر لوٹ آئے۔

رہائی قید

سورۃ فاتحہ ایک سو بار پڑھ کر بیڑی اور جھکڑی پر دم کرنے سے قیدی جلدی رہائی پاتے۔

پیاں کا غلبہ نہ ہونا

صبح صادق کے وقت دونوں ہاتھوں پر یہ سورت دم کر کے چہرے اور تمام بدن پر
پھیرنے سے اس روز پیاں کا غلبہ نہ ہو۔

حفاظت شر

سورہ تبارک الذی اگر دعت ہلال کے وقت پڑھ لے تمام مہینہ خیریت سے گزرے اور اگر شرور سے محفوظ رہے۔

دفع کفر

سورہ حشر، ایک شخص کے کان میں بکلی جس کو بعض لوگ چھڑی کہتے ہیں گھسی اور بہت پریشان کیا اس نے ٹھوڑا سا رجم لے کر یں آجیہ آل عمران کے شروع کی اور آخر کی آیتیں سورہ حشر کی کو اتھارنے سے آخر تک اس پر دم کر کے پائی پائی بہت میں تڑا تھا کہ بکلی کان سے گل آئی۔

برائے حاجت

سورہ القاف ایک مجلس میں ۳۱ بار پڑھنے سے حاجت پوری ہو اور اگر انھوں میں ضرورت کے متعلق ہو۔

برائے غلبہ دامن و دفعائے حاجات

سورہ طہ صاف کے وقت اس کے پڑھنے سے بیمار زق ملے اور سب حاجات پوری ہوں اور لوگوں کے دل مسخر ہوں اور دشمن پر غلبہ ہو۔

برائے حصول خیر و دفع شرک

سورہ اعلا میں جو شخص اس کو پڑھا کرے ہر قسم کی خیر حاصل ہو اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رہے اور جو بھوک میں پڑے سیر ہو جائے اور جو کثرت یا صدمہ پڑے کھانے پینے کی چھان

حاجت نہ دے۔

دفع جن و موذی جانور

اگر گھر گش کی چھلی پکھ کر پے پاس رکھے کوئی ظالم انسان اور جن اور موذی جانور اس کے پاس نہ آئے۔

آسانی کار

اور وقت خواب سبحان اللہ ۳۳ بار، الحمد للہ ۳۳ بار، اور اللہ اکبر ۳۳ بار پڑھنے سے محنت کے کام آسان ہو جاتے ہیں اور بدن میں ٹکنا نہیں ہوتا۔

حفاظت احتلام

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ﴿۱﴾ وَمَا أَرَاكُمَا الظَّارِقِ ﴿۲﴾ السَّحَابِ الْمَخِفِّ ﴿۳﴾ إِنَّ كُلَّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿۴﴾ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّا خُلِقَ ﴿۵﴾ خُلِقَ

مِنْ مَّاءٍ ذَابِقٍ ﴿۶﴾ نَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ﴿۷﴾ إِنَّهُ عَلَىٰ رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ﴿۸﴾ يَوْمَ تُحْشَى السَّاعَةُ ﴿۹﴾ فَلَمَّا لَمْ يَنْصُرْ وَلَا نَصْرُ لَهُ ﴿۱۰﴾ (سورہ الطارق: ۱-۱۰)

الطارق: ۱-۱۰ برکوع ۱

سوتے وقت پڑھنے سے احتلام سے حفاظت رہتی ہے۔

برائے نیند

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿۵۶﴾ (پ ۲۲: احزاب برکوع ۷)

پڑھنے سے خوب نیند آتی ہے۔

حفاظت از شیاطین

إِنَّكُمْ لَعِنَ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الْفِتْنَةَ وَالْأَرْضُ فِي يَدِ آبَائِهِمْ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُعْطِي السَّيْلَ الْبَهَارَ يَطْلُبُهُ حَبِشَتُهُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنَّجْمُ مُسْتَعْرَبٌ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَلْعَنُوا خَلْقًا وَلَا نَفْسًا تَكُنْ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۵۴﴾ (پ ۱۸: احزاب برکوع ۷)

پڑھنے سے شیاطین سے محفوظ رہتا ہے۔

برائے قیصر دشمن: اَمَّا لَقَرْتُ وَرَبِّ وَغَيْرِهِ

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِزُكُونِ الْمُنِيرِ ﴿۴۵﴾ (پ ۲۷: بقرہ برکوع ۳)

منی پر مکر دشمن کی طرف بھیجئے سے ان کو شکست ہو۔

برائے حفاظت جانور

آیات حفاظت ایک بزرگ سے محفوظ ہے کہ وہ جس میں ایک بکری دیکھی جس سے بھیرا کھیل رہا ہے یہ پاس گئے تو بھیرا بھاگ گیا یاد کیجئے کیا ہیں اگر اس بکری کے گلے میں تھوہ ہے کھول کر دیکھا تو اس میں یہ آیتیں لکھی۔

وَلَا نُؤَذُّهُ حِفْظُهُمَا وَفَوْزُ الْعَالَمِينَ ﴿۲۵۵﴾ (پ ۳: بقرہ برکوع ۲۳)

فَلَمَّا عَزَّ حِفْظًا وَفَوْزُ الرَّحْمَنِ ﴿۶۴﴾ (پ ۱۳: یوسف برکوع ۸)

وَجَفَّظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مُّارِدٍ ﴿۷﴾ (پ ۲۲: صافات برکوع ۱۸)

وَحَفِظْتُمَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ﴿17﴾ (پ ۱۲: سورہ حجر، رکوع ۲)
وَحَفِظَا ذَلِكَ تَقْدِيرَ الْغَزِيرِ الْعَلِيمِ ﴿12﴾ (پ ۳۴: سورہ مدہ، رکوع ۲)
إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَيْهَا خَافَةٌ ﴿4﴾ (پ ۳۰: طارق، رکوع ۱)

إِنْ يَطْشُ رَبِّكَ لَشِدِيدَةً ﴿12﴾ اِنَّهُ هُوَ يَشِيدُ وَيُعِيدُ ﴿13﴾ وَهُوَ الْعَفْوَ
الْذُوذُ ﴿14﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ﴿15﴾ فَتَالِ لَمَّا يَرِيئُ ﴿16﴾ هَلْ أَنْتَ
عَدِيْبُكَ الْمُتَوَدُّ ﴿17﴾ فِرْعَوْنَ وَتَمُوذُ ﴿18﴾ بَلِ الْإِنْسَانُ كَفُورًا فِئ
تَكْذِيبٍ ﴿19﴾ وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ ﴿20﴾ بَلِ هُوَ لَرَّانٌ مَجِيدٌ ﴿21﴾
فِي لُوحٍ مَحْفُوظٍ ﴿22﴾ (پ ۳۴: مدہ، رکوع ۲)

جو شخص ان کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کو کوئی گزند نہ پہنچے۔

دشمن پر غلبہ

”سورہ کوہ“ چھائی میں تین سو بار پڑھنے سے دشمنوں پر غلبہ حاصل ہو۔
نظر بد کے لئے

لَخَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَعْلَمُونَ ﴿57﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُسِيءَ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿58﴾ إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَا رَيْبَ
فِيهَا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿59﴾ (پ ۳۴: مؤمن، رکوع ۲)
فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ مِنْ لُطُوفٍ ﴿3﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ
إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَائِسًا وَهُوَ خَيْرٌ ﴿4﴾ (پ ۲۹: ملک، رکوع ۱)

لکھ کر پڑھئے اور پڑھ کر دم کر لے۔

حفاظت از شر مودی

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ (پ ۳۰: یسین، رکوع ۳)

وَلَا يُوَفُّوْنَ لَهِمْ فِتْنَةً يَوْمَ ﴿36﴾ (پ ۲۹: سمرات، رکوع ۱)

صُمْ نَحْمُ عَنْهُمْ فَيْتَمُ لَا يَرْجِعُونَ ﴿18﴾ (پ ۱۸: بقرہ، رکوع ۲)

اس کے پڑھنے سے اور پڑھنے سے دشمن کی زبان بند ہو۔

حفاظت از جانور مودی

اللَّهُ رَمَانَا وَرَمَانَكُمْ لَمَّا أَهْمَلْنَا وَلَكُمْ أَهْمَلْنَا لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اللَّهُ يُوْجِعُ
بَيْنَنَا وَالْيَا الْمُنْصِرُ ﴿15﴾ (پ ۲۵: شوری، رکوع ۲)

اس پر پڑھئے گزرتے محفوظ رہے۔

دافع شرائد

حَمَّ ﴿1﴾ عَسَىٰ ﴿2﴾ كَذَلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ اللَّهُ
الْعَزِيزُ الْعَكِيمُ ﴿3﴾ (پ ۲۵: شوری، رکوع ۱)

شرائد کے وقت پڑھنا مفید ہے۔

حفاظت از خوف

کعب الاحبار سے منقول ہے کہ یہ سات آیتیں جب پڑھ لیتا ہوں میری ہمت کا
خوف نکل جاتا۔

اول۔ قُلْ لَنْ يُصِيبَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَا مَوْلَانَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُونَ ﴿51﴾ (پ ۱۰: توبہ، رکوع ۱)

دوم۔ وَإِنْ يَمْسُكِ اللَّهُ يَصْرُ فَلَا تَصْرِفْ لَهُ إِلَّا هُوَا وَإِنْ يُرِدْكَ
بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ
﴿107﴾ (پ ۱۱: یونس، رکوع ۱)

سوم۔ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرُّهَا
وَمُسْتَوْذَقُهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿6﴾ (پ ۱۷: بقرہ، رکوع ۱)

چہارم۔ اِنِّیْ نَوَكَّلْتُ عَلٰی اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبُّکُمْ مَّا مِنْ دَابَّةٍ اِلَّا هُوَا
اِیْتِمَدُ بِمَا صَدَّقَ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُسْتَقِیْمٍ ﴿56﴾ (پ ۱۲: بقرہ، رکوع ۵)
پنجم۔ وَتَحْسَبَنَّ مِنَ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللّٰهُ یَرْزُقُهَا وَاِنَّا لَنَحْمُ وَهُوَ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿60﴾ (پ ۱۲: عکسوت رکوع ۶)

ششم۔ مَا يَفْتَحُ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ
فَلَا مُمْسِكُ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٢﴾ (پ ۲۲، قاطر، رکوع ۱)

يَقُولُ رَبِّهِمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ أَوْ إِنْ أَرَادَنِيَ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهِ ۚ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٣٨﴾ (پ: ۳۷، الزمر، رکوع ۲۴)

مخالفین نہ دیکھ سکیں

برائے استعارہ چشمِ عدو اہل یمن میں سے ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ ایک مقام پر لڑائی ہو رہی تھی میں نے اذکارِ سونست پڑھ کر زمین پر اتر آئے مارا کس طرف کوئی بھیج دیا پھر کمر باندھ کر رہا میں نے یہ باتیں سنا دیں۔

لَا تُضِرُّبُ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَمَسُّ لَا تَخَفُ فَرَكًا وَلَا تَحْشَى ﴿٧٧﴾

فَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿٩﴾ (يسن ركوع ١)

قسم کھا کر کہتے ہیں کہ میں یہ عمل کر کے ایک درخت کے نیچے بیٹھ رہا ہوں اس پر پہنچ کر کہتے ہیں کہ ابھی تو وہ شخص یہاں تھا مگر اب نہیں مل سکتا اور اس کو نظر نہ آیا۔

گم شدہ کی واپسی

گرجیہ و دینی گم شدہ جھڑی خاندانی کا ایک تینوں وجہ میں گر گیا انہوں نے یہ دعا پڑھی،
 اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ السَّامِیِّ لَا رُتْبَ فِیْہِ وَاجْتَمَعَ عَلَیْہِ خَلْقُہِ اَیْکَ رُتْبًا وَاَوْرَاقُ
 اَعْدَاۃِہِ کَیْوَیْہِ کَیْوَیْہِ کَیْوَیْہِ کَیْوَیْہِ کَیْوَیْہِ کَیْوَیْہِ کَیْوَیْہِ کَیْوَیْہِ کَیْوَیْہِ
 دُکْرِ سُوْرَہِ اَوَّلِیِّ پڑھے اور اس آیت کو تین بار پڑھے

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ

برای

پا آتیم روئی یا کسی خوردنی چیز پر لکھ کر حسن پر شہید چوں کا ہواں کو کھلا دے چور کھا سکے گا۔
 اَوْ قُلْتُمْ نَفْسًا فَاِنَّ رَسْمَ فِيهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿72﴾
 ا ب : افسوس! (۹۷)

شَجَرَةً وَلَا يَكَادُ بَسِيقُهُ وَيُثْبِتُهُ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَبْنِيٍّ وَمِنْ
رَأْيِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ ﴿١٧﴾ (پ ۱۳: ابراهيم، رکوع ۳۶)

لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَاللَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبَاءَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ (25) اللَّهُ إِلَٰهٌ أَحَدٌ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (26)

يَا حَقُّ اَنْزِلْنِيْهُ وَيَا حَقُّ قَوْلْ وَمَا اَرْسَلْتُكَ اِلَّا مُنْشِرًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ﴿١٠٥﴾

انیسی مال مسروقہ

جس دروازہ سے مال یا گرجہ نکلا ہے اس میں کھڑا ہو کر سورۃ الطارق پڑھئے گے
شاء اللہ تعالیٰ وہ ایسی آئے گا یا اس کو خواب میں دیکھ لے گا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَالْقَوَىٰ أَلَبَّ اللَّهُ لَكُمْ
يُخَوِّنُ (200) (پ ۲، آل عمران)

اس آیت کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر جس شخص کو بھانسنے کی عادت ہو یا جس عورت کو نرمائی اور سرکشی کی عادت ہو اس کو کھلا دینے سے وہ عادت چلی رہتی ہے۔

عاقبت مال

اپنے رومال وغیرہ کے گوشت پر سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص اور جو دوا میں اور قبل یا ایسا
کھڑوں ہر دور میں تین بار اور سورۃ طارق ایک بار اور سورۃ الفلق تین بار پڑھ کر اس میں
وہ لگا کر انشاء اللہ تعالیٰ حاکم نہ رہے گا۔

دفع در دوسر

ہم نے دوسرے آخری جو رمضان میں یہ آیت لکھ کر رکھ لے وقت ضرورت کام میں لائے،
 اَلَمْ تَرَ اَنَّیْ زَیْکَ کُفِیْتُ مِذَّ الْفِطْرِ وَتَوَاضَعْنَا لِعِبَادَتِهِ سَبَّحْتَ اَنَّمْ جَعَلْنَا السَّمْسُ
 عَلَیْهِ ذَلِیْلًا ﴿45﴾ ثُمَّ قَضٰیۤ اِنَّا یَسْبِرُا ﴿46﴾ (پ ۱۹، فرقان، رکوع ۲۵)

ہم نے در دوشقیقہ

یہ آیت پڑھ کر دم کر دیں۔

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اِنَّا نَعْبُدُہٗ مِنْ ذَوِیْہٖ اَوَّلِیَّۃً لَا
 یَمْلِكُوْنَ اَنْ یُّفْسِدُوْهُمُ فَعْلًا وَلَا یُخْزُوْا (پ ۱۳، ابراہیم، رکوع ۲)

دفع وجع قلب

وَتَوَضَّعْنَا فِیْ صُدُوْرِہِمْ مِنْ غَیْرِ (پ ۸، ابراہیم، رکوع ۵)

اس آیت کو کئی کے گارے ہیں پر مفران و گلاب سے لکھ کر پاک پانی سے دھو کر پیئے

درد قلب راکل ہو جائے۔

دفع کسیر

وَقَبْلِ تَاٰزِیْنِ الْیَسْرِیِّ مَآءٍ کَبٍ وَنِسَاءً اَقْبَلِیْ وَغِیْضِ الْمَآءِ وَغِیْضِ الْاَمْرِ
 (پ ۱۲، نور، رکوع ۲)

وَقَبْلِ الْحَصَدِ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿75﴾ (پ ۲۴، زمر، رکوع ۳)

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ اللّٰہِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿137﴾ (پ ۱، سورۃ البقرہ، رکوع ۱۶)

کسان کے کپڑے پر لکھ کر ہاتھ پر باندھو۔

دفع درد ڈاڑھ

لِکُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٍّ وَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿76﴾ (پ ۵، انعام، رکوع ۸)

چھوٹے سے کاغذ پر لکھ کر ڈاڑھ کے نیچے دبا لیں۔

ایضاً

ہم نے ڈاڑھ جب کوئی اس کا شکی آئے اس کہہ دو کہ جس ڈاڑھ میں درد ہے اس کو

ہم نے ہاتھ کی انگشت شہادت سے پکڑے اور بات کرتے وقت اس کو نہ چھوڑے پھر سورۃ
 فاتحہ میں بسم اللہ سات بار پڑھو اور اس سے کہو کہ تیرا کیا نام ہے وہ نام بتا دے پھر فاتحہ میں
 بسم اللہ سات مرتبہ پڑھو اور پھر چھو تیری ماں کا کیا نام ہے وہ اس کا نام بتا دے پھر فاتحہ میں
 بسم اللہ سات مرتبہ پڑھو اور اس کو کیا خدا کے حکم سے اس کو کھل دوں وہ کہے ہاں پھر اسی
 طرح فاتحہ میں بسم اللہ سات بار پڑھو اور اس سے پوچھو تیری کیا عمر ہے وہ اپنی عمر بتا دے
 پھر فاتحہ میں بسم اللہ سات مرتبہ پڑھو اور اس سے کہو کہ کہہ دوئی میرا کون نام کرے لکھ
 سو رہے تو پتھر ہے انشاء اللہ تعالیٰ سکون ہو جائے گا۔

ایضاً

ہم نے درد ڈاڑھ اس طرف کے رخسار پر ہاتھ بکیرنا جائے اور یہ آیت پڑھنا جائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ اَنْ تَخْلُقَ لَیَّ اَنَا خَلْقًا مِّنْ نَّطَقِیْہٖ
 ذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ ﴿77﴾ (پ ۲۲، یسین، رکوع ۵ آخر)

اور آیت الکرسی اور یہ آیتیں پڑھے۔

وَلَوْ کُنَّا نَسْمَعُ فِی الْاَنْبِلِ وَالنَّہَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿13﴾

(پ ۵، انعام، رکوع ۲)

ثُمَّ شَوَّہُ وَتَفَحَّحَ فِیْہِ مِنْ رُّوحِہٖ وَجَعَلَ لَکُمُ السَّمِیْعَ وَالْاَبْصَرَ وَالْاَلْفِیْدَہٗ

(پ ۲۱، بآلہ مسجد، رکوع ۱)

وَنَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ اَنْ مَّاءً مَّہْوًۢا فَبَعَاۤ اَزْوَاجَہٗ لِّلْمُتَوَسِّیْنَ (پ ۱۵، ابراہیم، رکوع ۹)

ایضاً

ہم نے درد ڈاڑھ ہاٹھم قرآنی نے حکایت نقل کی ہے کہ پھر میں ایک شخص ڈاڑھ کیلنا تھا

اور بتلائے سے گل کرنا تھا کرتے وقت اس نے بتلا دیا وہ یہ ہے کہ

الْمَصَّنَّ (پ ۸، ابراہیم، شروع)

کھنکھس (پ ۱۶، ابراہیم، شروع)

خَمَّ ﴿2﴾ عَمَقَ (پ ۲۵، ثوری، شروع)

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٢٦﴾ (پ ۱۹، اٹھل نزوح ۲۷)

إِنْ يَسْأَلُكَ الرِّيحُ قَبْظًا لَنْ رَوْا أَجْدَ عَلَى ظَهْرِهِ (پ ۲۵، سورہ یٰس ۴۲)

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الْبَلِّ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٣﴾

(سپید و انعام پر کوئی ۲)

پڑھ کر دم کر دے یا لکھ کر پانچ سو دے۔

برائے آشوب چشم

ہم اے آشوب چشم لکھ کر باغ دیا جائے۔

اَذْكُرُوا بِمُحَبِّبِي هَذَا فَالْقَوَّةُ عَلَى وَجْهِ أَبِي يَابَ بَصِيرًا (پ ۳۳ یوسف رکوع ۱۰)

لَكُشِفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ خَالِبٌ ﴿٢٢﴾ (ب-۲۶، ق-۲۷)

رفع

تکسیر دالے کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ آیتیں پڑھو اور آخر میں یہ کہہ دو کہ اے لکسیر بندہ ہو
بہ حکم واحد و تبار عزیز و جبار آیتیں پڑھیں۔

إِنَّ اللَّهَ يُمِيطُ السُّمُومَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْ تَرُوتُوا^{٤٠} وَلَئِنْ زَالَا^{٤١} إِنْ أُنْكَبَتْمَا
مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿٤١﴾ (پہلے فاطمہ آخر فرمے)

فَقِيلَ يَارَاضُ اِبْلَيْ مَاءٌ كَبْرُ سَمَاءٍ اَقْلَبِي وَغَبَضَ الْمَاءُ وَقَضَى
لَا مَرُؤَاسَتْكَ عَلَى الْجُودَى وَقِيلَ بَعْدَ الْفُتُومِ الظُّلُمِ ﴿٤٤﴾

(پہلی اور دوسری کتب)

رائے وسعت عیش

برائے دعوت عیسیٰ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اور قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
 تبارہ گیارہ بار پاک پانی پر دم کر کے تے کپڑے پر چھڑک دے تو اس کے استعمال تک

شش میل رہے۔

جس روز عورت حیض سے پاک ہو کر غسل کرے ایک بکری کا بچہ قربان کرے ایک

و کچھ میں سمجھنے والے پانی میں بخنی کے طور پر پکایا جائے اور وہ پانی گھومتا رہے اور پانی میں سورہ فاتحہ اور دوسرا لف اور حرف ابجد سے نسخ لکھا اور دوسرے برتن میں
 قال انما اتوا رسولی ربک لاهب لک غلمان قال ربک ہو علی ہین
 ولنسجعله ابله لناس وحمة منا وکان امرنا مضیا فحتمتہ بعون اللہ فصلتہ
 بلطف اللہ فصلتہ بلحاوی ولا فوافہ الا باللہ فانما یلت بہ مکنا قصا

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٨٢﴾ (سورة النور: ٨٢)

لکھ کر پانی میں مل کر نیک وقت قرابت شو بہرہ لیوے انشاء اللہ تعالیٰ حاصل ہو جائے گا۔

حفاظت اسقاط حمل

ماہاروخت نیز لکھ کر باہر دیا جائے۔

إِنَّ اللَّهَ بِمِثْلِكَ السُّنُوبِ وَالْأَرْضِ أَنْ تَزُولَا وَلَكِنَّ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكْتَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ عِبَادِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا (٤١) (طبرستان، ٢٢، ط ١٩٨٠)

وَلَقَدْ مَنَّكَ فِي الْمَأْتِي وَالْآنَا وَهَذَا السَّمْعُ الْعَلِيُّ ١٣

وَلَبِئْسَ أَفْئِي كَفَيْهِمْ كَلْتَ يَا قَوْمِ بَيْنَ وَارِثَاؤِ اتِّسَعَا (25) ﴿١٥﴾ كَيْفَ يَكُونُ (٢٢)

الصَّامِ

کسی بوقت پر نہ لکھ کر بلا جا جائے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا
مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ (پس انہیں انکار کرتے ہیں کہ)

وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُحْمَهُ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عَالِمِينَ ﴿٥١﴾ ﴿٥٢﴾ (پ ۴۷ انجیل مرقا ۱۵)

(پ ۱۲، انبیاء، رکوع ۵)

اٰیُوْبَ اِذَا نَادٰی رَبَّهُۥ اَلَّذِیْ مَسَّیَ النَّصْرُ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِیْمِۙ ﴿۸۳﴾

(ب) $\frac{1}{2}$

(پہلے لود انجیاء، رکو ع ۶)

وَذَكِّرْنَا أَفْئِدَةً رَّشِدَةً رَبِّ لَا تَقْلُوبُنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ﴿٨٩﴾
(پ ۷۷ انبیاء رکوع ۶)

وَالَّذِي أَخْلَصْتُ لَكَ مِنْهَا لَمْ يَكُنْ لَهَا مِنِّي رُوْحًا وَجَعَلْتُهَا وَابِتَةً ابْنَةً
لِلْعَلْبِيِّنَ ﴿٩١﴾ (پ ۷۷ انبیاء رکوع ۶)

برائے نیک فرزند

سورہ یوسف لکھ کر حاضر گورت کے قہر پر یا نہ کہ سے فرزند نیک دین دار پیدا ہو۔

قدرت جماع

حسن بصری سے ذکر کیا گیا کہ نکلاں جنس نے نکلاں کیا عمر عورت پر قادر نہیں ہوا آپ
نے دیکھتے بوش دیے ہوئے رنگے اور چمکا اٹا کر ایک پریت کی تھی۔

وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَا بِمَاءٍ وَأَنَا نُّصَوِّغُونَ ﴿٤٧﴾ (پ ۲۷ ذاریات رکوع ۳)
اور زمین کو کھائے کے لئے دے دیا اور دوسرے پریت کی تھی

وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمُهَيَّوْنَ ﴿٤٨﴾ (پ ۳۷ ذاریات رکوع ۳)
وہ عورت کو کھائے کیلئے دے دیا اور کہا کہ اب مطلب حاصل کرہ چنانچہ کامیاب ہوا۔

برائے اسماک

انہر کے چنے پر لکھ کر باغ دے

أَبْنَدُ، هَوْنٌ، حَطِي، كَلَمٌ، سَعْفٌ، قُرْشٌ، ابْجَدُ، ضَمْعٌ

وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَسْمَأَ أَهْلِيَّيْ وَغِيْضَ الْمَاءِ وَقُضِيَ
الْأَمْرُ ﴿١٠٢﴾ (پ ۱۰۲ زمر رکوع ۳)

كَلِمًا أَوْ قُلُوبًا أَلَا يَلْحَظُ أَخْفَاهُ اللَّهُ (سورہ نملہ آیت ۶۲)

دفع استرخاء عضو تناسل

تین روزے کے پھر نصف شب کے وقت اٹھ کر اپنی داہنی پتیلی پر تاجے کے قلم سے
مکاب و عرفان سے لکھ کر چات کے تین دوہائی طرح کرے اللہ تعالیٰ بھلا سے دفع ہو۔

أَنَا بِسُجُوبِ الَّذِينَ يَشْعُونَ وَالسُّوْنَى يَخْتَلِفُ لَمْ يَلْبَسُوا

يُوجَعُونَ ﴿٣٦﴾ (پ ۸۷ انعام رکوع ۷)

دفع آسیب

پاک پانی پر سورہ فاتحہ اور آیت الہی اور سورہ جن کے شروع کی پانچ آیتیں پڑھ کر
آسیب زدہ کے چہرہ پر چمک دیں اور جس مکان میں شبہ ہو اس میں چمک دیں اللہ تعالیٰ دفع ہو۔

ایضاً

پاک برتن پر فاتحہ اور آیت

ثُمَّ أَوَّلَ عِلْمِهِمْ مِّنْ بَيْتِ الْعَمِّ أَمَنَةً نَّعَاسًا يَنْفُسُ طَائِفَةٌ مِنْكُمْ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ
أَشْهُمُهُمْ يَطْطَوْنَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى الْجَهَنَّمَ يَقُولُونَ هَلْ لَكُم مِّنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ
قُلْ إِنْ الْأَمْرُ كُلُّهُ لِلَّهِ يَخُفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يَتَدَوَّنَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كُنَّا لَنَا
مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هُنَا قُلْ لَوْ كُنْتُ لَكُمْ بِمُؤْمِنِكُمْ لَوْ أَنَّ الَّذِينَ كُتِبَتْ عَلَيْهِمُ
الْقِتْلُ أَلَى مَعَا جِهَمٍ وَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْيُضُكُمْ وَلِيْمُجْصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ
وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٥٤﴾ (پ ۴۳ آل عمران رکوع ۱۶)

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكُوعًا
سَاجِدًا يُسَبِّحُونَ قُضِلَ مِّنَ اللَّيْلِ وَرُؤُسَانَا بَيْنَهُمْ هُمْ فِي رُجُومِهِمْ مِّنَ الْقِيَامِ
الشُّعُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي النَّارِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْأَنْجَلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطَنَهُ
فَأَرَزَهُ فَاسْتَلْقَى قَارُؤُهُ عَلَى سَوْفِهِ يَصْحَبُ الزَّوْجَ لِيُغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ
اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿٢٩﴾

(پ ۱۰۲ زمر رکوع ۳)

لکھ کر دوش کچھ سے دھو کر آسیب زدہ کے بدن پر اس دوش کی مالش کی جائے اللہ تعالیٰ بھلا سے دفع ہوگا۔

ایضاً

امام غزالی نے ایک بزرگ کا قصہ نقل کیا ہے کہ کسی بزرگ کی ایک لوطی شب کو
پیشاب کرنے لگی اور آسیب کے اثر سے بے ہوش ہو گئی ان بزرگ نے اٹھ کر یہ کلمات

پڑھے اسی وقت اچھی ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(پ ۸، اعراف شروع)

القصص

(پ ۱۶، طہ شروع)

طہ

(پ ۱۹، النمل شروع)

طس

(پ ۱۶، ابراہیم شروع)

کہنقص

(پ ۱۳، یونس شروع)

یونس و الفرقان الحکم

(پ ۲۵، ثوری شروع)

حم عسق

(پ ۲۶، ق شروع)

ق

(پ ۲۹، یں شروع)

ق و القلم وما یسطرون

الضاح

فقیر کبیر احمد سہیل بن عیسیٰ آسب زدہ پر یہ آیت پڑھا کرتے تھے،

قُلْ ءَ اللّٰهُ اَحَدٌ لَّکُمْ اَمْ عَلٰی اللّٰهِ تَفَرَّقُوْنَ ﴿۵۹﴾ (پ ۱، یس شروع)

یہ نص برہگوں سے نقل ہے کہ ایک لڑکی کھان کھاتی کرگئی انہوں نے خواب میں دیکھا

کہ ایک فرشتہ بہت اچھی صورت میں آیا اور اس کے دس بازو ہیں اور کہا کہ کتاب اللہ میں

اس کی دعا ہے میں نے پڑھا کیا ہے؟ کہا کہ یہ آیتیں اس پر پڑھو۔

قُلْ ءَ اللّٰهُ اَحَدٌ لَّکُمْ اَمْ عَلٰی اللّٰهِ تَفَرَّقُوْنَ ﴿۵۹﴾ (پ ۱، یس شروع)

مُرْسَلٌ عَلٰی کُلِّ شَاۡظِمٍ نَّارٍ وَّ نَحَاسٍ فَلَا تَنْتَصِرُ ﴿۳۵﴾ (پ ۲، یں شروع)

یَسْخَرُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِنْ اَسْتَغْنَمَ اَنْ تَنْفَعُوْا مِنْ اَفْطَارِ السَّکُوْنِ وَالْاَرْضِ

فَانْفَعُوْا لَا تَنْفَعُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ (پ ۲، یں شروع)

قَالَ اَحْسِنُوْا فِیْهَا وَلَا تَکْذِبُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ (موسون، آخری رکوع)

کہتے ہیں کہ جاگ کر میں نے یہ عمل کیا بالکل اثر نہ رہا۔

برائے زخم و دہل وغیرہ

زخم و دہل و عرق النساء اور کھانسی کیلئے تین روز تک یہ آیتیں پڑھے، سورۃ فاتحہ،

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسِبُهَا جَمَادًا وَهِيَ ثَمَرٌ مِّنَ السَّحَابِ ط صَبَّحَ اللّٰهُ الَّذِیْ اَنْشَأَ

کُلَّ شَیْءٍ وَّ اِنَّهُ خَبِیْرٌ مِّمَّا تَفْعَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ (پ ۱، نمل آخری رکوع)

وَسَمِعْلُوْکَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّیْ نَسْفًا ﴿۱۰۵﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا

صَفْصَفًا ﴿۱۰۶﴾ لَا تَرٰی فِیْهَا عِوَجًا وَّ اَلَامًا ﴿۱۰۷﴾ (پ ۱، طہ، رکوع ۶)

وَقُلْ کَلِمَۃٌ حَسِبَہُ خَسْرًا وَّ حَسِبَہُ اَحْسَنُ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ

قُرٰوٍ ﴿۲۶﴾ (پ ۱۳، ابراہیم، رکوع ۳)

اَلَمْ تَرَ اِلٰی الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَهُمْ اَلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ

مُوتُوْا اَنْتُمْ اَحْسَنُ اِنَّ اللّٰهَ لَیْلَوْ فَضْلَ عَلٰی النَّاسِ وَلَکِنْ اَکْثَرُ النَّاسِ لَا یَشْکُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾ (پ ۲، بقرہ، رکوع ۳۲)

اَوْ کَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی فَرَجٍ یَّوْہٰی حَاطَیۃً عَلٰی غُرُوْہِیْمَا قَالَ اِنِّیْ نَجٰی حَیْثَ اللّٰهُ یَبْدَأُ

مَوْتُہُمَا قَامَتَا اللّٰهُ مَاۃَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَ قَالَ کَمْ لَیْسَتْ بِہٖ قَالَ لَیْسَتْ بِہٖ یَوْمًا اَوْ بَعْضُ

یَوْمٍ ثُمَّ قَالَ بَلْ لَیْسَتْ بِمَاۃَ عَامٍ فَاَنْظُرْ اِلٰی طَعَامِکَ وَشَرِبِکَ لَمْ یَسْتَحِجْ

وَاَنْظُرْ اِلٰی جَمَارِکَ وَتَجْعَلِکَ اِیۃً لِلنَّاسِ وَاَنْظُرْ اِلٰی الْعِطَافِ کَیْفَ تَنْشِیْطُہَا

لَمْ تَکْسُوْہَا لَحْمًا قُلِیْسَتْ تَیْسٌ لَّہٗ قَالَ اَعْلَمْتُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

قَدِیْرٌ ﴿۱۵۹﴾ (پ ۳، بقرہ، رکوع ۳۵)

اور آخر میں یہ کہہ دے کہ اے عرق النساء اور کھانسی اور سہ حکم الہی ہو تو مر جا۔

رفع داد

ہم اے داداں پر یہ آیت لکھ کر پاندھ دی جائے۔

وَقُلْ کَلِمَۃٌ حَسِبَہُ خَسْرًا وَّ حَسِبَہُ اَحْسَنُ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ

قُرٰوٍ ﴿۲۶﴾ (پ ۱۳، ابراہیم، رکوع ۳)

برائے عرق النساء

ایک صنف یعنی جیلی بنالیا جائے اور تھوڑی مٹی ایسی زمین سے لے جس کو دھڑک پانی دیتے ہوں اور پانی لڑکی کا کاٹا ہوا سوت سات تار کا پاؤں سے مریش کی حرکت کے برابر ہنگی کے درمیان تان دیں اور وہ مٹی صنف سے بچا کر مریش سے کہے اس پر اپنا پاؤں رکھ لے اور عامل ہاتھ میں چاقو لے کر یہ آستیں پڑھتا جائے اور چاقو اس سوت کے تاروں پر پھیرتا جائے اسی طرح سات بار پڑھے سورہ کا جو قل مرادھو و تعوی،

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاجِدِ سِرِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿163﴾ (پ ۱۰، ر ۱۰، ر ۱۰)

شَہِدَ اللّٰہُ اَنَہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَھُوَ وَالْمَلٰئِکَۃُ وَاُولُو الْعِلْمِ قَالٰمُ الْبَیْسُطِ ح لَا اِلٰہَ اِلَّا اَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿108﴾ (پ ۳، آل عمران، رکوع ۳)

قُلِ اللّٰہُمَّ مِلْکَ الْمُلْکِ تُوْنِی الْمُلْکَ مِنْ تَشَآءٍ وَتَنْزِیْعِ الْمُلْکِ مِنْ تَشَآءٍ وَتَجْعَلْ مِنْ تَشَآءٍ وَتَدْبِلْ مِنْ تَشَآءٍ بِیْدِکَ الْحَیْرَ اِنِّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿26﴾ (پ ۲، آل عمران، رکوع ۳)

آیہ الکرسی

اَمْسُ الرُّسُوْلُ سَمَآ اَقُوْلُ اللّٰہُ مِنْ دُوْنِہِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ کُلُّ اَمْسٍ بِاللّٰہِ وَمَلٰئِکَہِ وَکُتُبِہِ وَرُسُلِہِ لَا تَفْرُقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِنْ رُسُلِہِ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَعْمَلُوْا غُفْرٰتِکَ رَبَّنَا وَ اِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ﴿285﴾ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَہَا ط لَهَا مَا کَسَبَتْ وَ عَلَیْہَا مَا اَکْسَبَتْ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْ لَنَا فِتْنًا اَوْ اَعْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَا اِثْرًا کَمَا حَمَلْتَنَہُ عَلَی الدِّیْنِ مِنْ قَبْلُ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا حَاقَہُ لَنَا بِہِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلٰی الْقَوْمِ الْکَافِرِیْنَ ﴿286﴾ (پ ۳، ر ۱۰، ر ۱۰)

اِنَّ رُبَّکُمْ اللّٰہَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اَسْوٰی عَلٰی الْعَرْشِ یُعِیْشِی الْیَوْمَ الْاٰخِرَ تَبٰرَکَہُ خَبِیْرٌ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسْتَغَرَّوْنَ بِہِ بِاَمْرِہٖ اَلَا لَہُ الْخُلُقُ وَالْاَمْرُ یُزِیْرُکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿54﴾ (پ ۸، اعراف، رکوع ۵)

اور سورہ بقرہ آیت ۱۸۵ میں ہے کہ اے اللہ کی برکت سے میرے اس اور کو کچھ سے نکال دے، وَحَسْبِی اللّٰہُ عَلٰی سِدِّیْنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٌ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

ایضاً

نہایت لڑکی کا کاٹا ہوا سوت سات تار کا پاؤں سے کہیں کو بابت کر یہ آیت پڑھتا جائے سات گرہ لگائی جائیں اور پانچ بار پڑھ دیا جائے۔

وَاَذْفَلْتُمْ نَفْسًا فَادْرَءَہُمْ فِیْہَا وَاللّٰہُ مُخْرِجٌ مَا کُنْتُمْ تَحْکُمُوْنَ ﴿72﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۹)

برائے حفظ وغیرہ

سات التواتر کو یہ ترتیب ذیل آیات لکھ کر پڑھتا رہے لکھ جائے پہلے التواتر کو
اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَلَا نَوْمٌ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہِمۡ وَمَا خَلْفَہُمۡ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ وَّ مِنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَ سِعَ کُرْسِیُّہٗ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضُ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُہٗ حِفْظُہُمَا ۚ وَ ہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿255﴾

(پ ۲، بقرہ، رکوع ۲۳)

دوسرے کو
اَللّٰہُ اَعْلَمُ حَبِثَ یَجْعَلُ رِزْقَہٗ یَسْخَبُ الْیَتٰمَ اَمْحَرُوا صَعَارَ عِنْدَ اللّٰہِ وَ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ۚ بِمَا کَانُوْا یَمْکُرُوْنَ ﴿124﴾ (پ ۸، النعام، رکوع ۱۵)

تیسرے کو
اَللّٰہُ اَلطِّیْفُ ۚ بِمَا دَامَ یُرْزَقُ مِنْ نِّسَآءٍ وَ ہُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ﴿19﴾
اور چھ تواتر کو

اَلْمَصِّ ﴿۱﴾ اَعْرَافِ شَرُوْا کَہْمَ تَصِّ ﴿۲﴾ اَبْرِیْ شَرُوْا اَطْلَہُ ﴿۱﴾ (پ ۱، النہر، رکوع ۱)

اور پانچویں التواتر کو
بِسْمِ ﴿1﴾ (پ ۲، یٰسین، شروء)

ختم ﴿1﴾ عَشْر ﴿2﴾

(پ ۲۵، شوری، شروع)

ختم ﴿1﴾

(پ ۲۲، موسیٰ، شروع)

اور مجھے اوار کر

طسم ﴿1﴾

(شعرا، شروع)

طس

(پ ۱۹، نمل، شروع)

العر

(پ ۱۳، ص، شروع)

اور ساتویں اوار کر

ق ﴿۳۶﴾ ق ﴿شروع﴾ ﴿۳۶﴾ (پ ۲۹، اہق، شروع)

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذْ أَوْحَىٰ رَبُّهُ لَكَ، مَن يَشَاءُ قُلُوبُ ۖ لَّهُ، مَن يَشَاءُ قُلُوبُ ﴿82﴾ (پ ۲۶، یحییٰ، شروع)

الضیاء

کلی کہتے ہیں کہ میرا ذکر قرآن پڑھنا تھا اور رسول جاتا تھا میں نے خواب میں دیکھا

کوئی کہتے والا کہتا ہے کہ ایک برتن میں

الضُّحَىٰ ﴿1﴾ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ﴿2﴾ خَلَقَ الْإِنسَانَ ﴿3﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿4﴾

الْكَسْفَ وَالْقَنَاقِرَ بِحَسْبِ الْبَيَانِ ﴿5﴾

لَا تَحْزَنْ كَبِيعَ الْبَيْتِ لَنَجْعَلَ لَكَ بَعْدَ ۱۶ ﴿۱۶﴾ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ﴿۱۷﴾

لَإِذَا قَرَأَهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ﴿۱۸﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ﴿۱۹﴾

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ﴿21﴾ بَلَىٰ لَوْ حَسِبُوا ۖ ﴿22﴾

لَکھ کر دھرم سے دوکر لڑے کو چاؤ۔ قرآن مجید حفظ ہو جائے گا۔

الضیاء

جس کو حفظ کرنا مشکل ہو تو وہ الم شرح دھو کر پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ آسانی ہو جائے گی۔

دفع سیان جا نور

جگہ سے وغیرہ اپنے بچوں کو نہ بھیجئے اور اس لئے دو دھندے تو تیرا آئیں ایک پر ہے
لکھے، سورۃ قاتلین اواللہ موجود ہیں۔

وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿72﴾ (نہیں پ ۲۷، مکران)

وَأَنَّ مِنَ الْجَهَادَةِ لَمَّا يَنْفَعُ مِنْهُ إِلَّا تَهْزُ وَأَنَّ مِنْهَا لَمَّا يَنْفَعُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ

النَّاسُ وَأَنَّ مِنْهَا لَمَّا تَهْزُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿74﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۹)

پھر تھوڑی سی لے کر اس پر قاتل سات یا قتل اواللہ اور سورۃ قاتل ایک ایک بار پڑھ کر

تھوڑی سی اس کے تنے کی طرف اور پانی گردن کی طرف اور سینہ کی طرف چھو کر دے

پھر وہ تو تیرے اس کے ہاتھ دے۔

بارش بند کرنے کیلئے

سات ٹکڑیاں پاک ہاتھ لے کر ان پر سورۃ قاتل اور یہ آیت۔

وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَبَسِّمَاءِ أَقْلَبِي وَبِغِيصِ الْمَاءِ وَفُصِّصِ

الْأَمْزُ وَأَسْوَثٌ عَلَى الْخُودِ وَقِيلَ نَعْدُ الظُّلُمَ الْظُلُمِ ﴿44﴾

سات بار پڑھ کر ایسی جگہ رکھ دے جہاں ان پر بارش نہ پڑے فوراً بارش بند ہو جائے گی

پھر جب بارش ہو جائے تو ان ٹکڑیوں کو آپ چاروں میں ڈال دو۔

دفع بڑیاں

دفع طخ و دوش وغیرہ از زراعت و درخت کے سلسلے میں فیرا ابراہیم علوی سے

مقول ہے کہ تو بڑیاں پکڑ کر ان کے بازوؤں پر یہ نو آئیں لکھے ایک آیت ایک بڑی

کے بازو پر انشاء اللہ تعالیٰ سب دفع ہو جائیں۔

اول۔ تَسْبِيحُكُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّبِيحُ الْعَلِيمُ ﴿137﴾ (سورۃ البقرہ)

دوم۔ حَسْبُكَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿173﴾ (سورۃ آل عمران)

سوم۔ يَنْفِقُوا حَيُّوْا ذَا جَنَّتِ الْوُحُودُ (سورۃ احقاف)

چہارم۔ ثُمَّ انصَرَفُوا صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿227﴾

دفع کر

جو شخص بھیج کر کے اور تیرے پاس پہنچے گا اس کے پاس نہ دی جائیں۔

وَأُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمُوتَ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا
وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿30﴾ ﴿31﴾
بِظُلٍّ يَطَّلُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝

فَعَلُوا هُنَا لِكَ وَالْأَنْبِيَاءُ صُغِيرِينَ ﴿119﴾ ﴿119﴾

قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُ بِهَذَا لِنَافَعَتِي إِنَّا لِلَّهِ سَائِلُونَ ۝
الْمُفْسِدِينَ ﴿81﴾ ﴿81﴾

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَذَهَبَ الْبُطْلُ إِنَّا أَنُظِّلُ مَا كَانَ زُحُورًا ﴿81﴾ ﴿81﴾

اور دعوت تین

ایضاً

سورہ نمبر پنجم پاک برتن لکھ کر دو کر تین روز تک پیتے۔

ایضاً

وَمَنْ يُخْرِجْ مِنْ بَيْنِهِمَا جُرًّا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ
أُجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿100﴾ ﴿100﴾

کسی برتن میں لکھ کر بھی سے عطا کر دو کر سات روز پڑھا اور پانی سے چائے۔

ایضاً

تین پیچے پانی میں بھیج دے کر پست استا کر ایک پر

قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُ بِهَذَا لِنَافَعَتِي إِنَّا لِلَّهِ سَائِلُونَ ۝
الْمُفْسِدِينَ ﴿81﴾ ﴿81﴾

اور دوسرے پر

وَأُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمُوتَ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا
وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿30﴾ ﴿31﴾

اور تیسرے پر

وَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ بِالْبَأْسِ فَكَفَرُوا ۝
لَكَ لَكْهَاتِي ۝

برائے روز و برپیش

تھوڑا روغن کھجور کے کر بھیج کے موقع پر لکھ کر پانی میں پڑھے آیت انکری تین بار

أَوْ تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ قُوَّةً وَهِيَ خَاطِيَةٌ عَلَى عُرُوسِهِمَا قَالَ أَلَيْسَ اللَّهُ بِذِي فَتَاةٍ
أَوْ بَعْضُ نَوْمٍ قَالَ بَلْ لَيْسَ بِذِي فَتَاةٍ غَامٍ فَانْظُرْ إِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ ثُمَّ

يَسْتَسْئِلُكَ وَانْظُرْ إِلَى جَمَارِكَ وَلَتَجْعَلَكَ أَتَةً لِلنَّاسِ صُلًى
الْعِطَامِ كَفَتْ نَسِيرَهَا ثُمَّ تَكْسُوهُمَا لَعْنًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمْتُ أَنَّ اللَّهَ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿250﴾ ﴿250﴾

تین بار

وَقَدْ أَقْرَأَ أَنَا شَيْءٌ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِيعَتٌ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كَلِمَةٌ بِهِ الْمَوْتِ
بَلْ لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا أَلَمْ يَأْتِ الْبَنِينَ الَّذِينَ آمَنُوا أَن لَوْ بَشَاءَ اللَّهُ لَهْدَى

النَّاسَ جَمِيعًا وَلَا تَزَالُ الْبَنِينَ كَفَرُوا وَافْتَضَلَهُمْ بِمَا صَنَعُوا فَاغْرَغَهُ أَوْ تَحُلْ
قَرِينًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتَّى يَأْتِيَ وَغَدَ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿31﴾

﴿31﴾ ﴿31﴾

تین بار

وَيَسْأَلُكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ﴿105﴾ ﴿105﴾
صَفْصَفًا ﴿106﴾ لَا تَرَى فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ﴿107﴾ ﴿107﴾

﴿107﴾ ﴿107﴾

تین بار

وَجَعَلْنَا مِنْ مِّمَّنْ يُبَيِّنُ لَهُمْ سُبُلَهُمْ سَبِيلًا وَمِنْ خَلْقِهِمْ سَبِيلًا فَاعْبُدْهُمْ لَهُمْ
لَا يُبْصِرُونَ ﴿19﴾ ﴿19﴾

﴿19﴾ ﴿19﴾

أَنَّهُ مِنْ سُلَيْمٍ وَأَنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿30﴾ ﴿30﴾

وَأَنذَرْتُ مُسْلِمِينَ ﴿31﴾ (۲۷: ۱۳)

میں نے یارو انصافی، اہل تشریح، اہل فہم و معنی، یارو دھامل نہ پڑھے جائے گا کہ آدم بہ نام شروع ہوگا۔

حقانیت مال و متاع از ظالمات

اگر زمین کی پائش ہوئے وقت یہ اندیشہ ہو کہ محصول زیادہ دیا جائے گا تو اس عمل سے زمین پائش میں گھٹ جاتی ہے۔ یہ چار آیتیں چار ہی جوں پر لکھ کر چاروں گوشوں میں دُکڑی جائیں۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ﴿۱۳﴾ (۳۱: ۱۳)

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ﴿۲۱﴾ (۱۰۳: ۲۱)

أَلَمْ تَرَ إِلَى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ﴿۲۵﴾ (۳۵: ۲۵)

وَمَا فَتَرُوا إِلَهًا خَلَقَ فَتَرُوا وَلَا رَحْمَةً جَعَلْنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَالسَّنُونَ مَطْوِيَةً بِسَبْعِينَ مِثْقَالًا وَعَلَى عَمَلٍ شَرِّ مِثْقَالِ ذَرَّةٍ ﴿67﴾ (۶۷: ۳۹)

یہ پڑھے کپڑے میں لپٹے ہوئے چائیں اور جب کام ہو چکے تو اٹھال لیتا چائے تاکہ کام آئی کی یاد آتی رہے۔

ایضاً

اسی طرح اگر ظالموں سے خوف ہو کہ زمین کے معائنہ کچھ ظلم کریں گے پانچ پھرے کر ان پر سورۃ فاتحہ سات بار قل فواللہ میں یارو مذہب میں یارو مذہب مبارک الذی تمام آیت الکرسی افس بارود و شریف پڑھ کر دم کرے چاروں پھر اس زمین کے چاروں گوشوں میں اور ایک پھر وسط میں دُکڑ کر دو ان سے کوئی اثر نہ پہنچے گا۔

زمین و درخت کی سیرانی کیلئے

زمین و درخت کی سیرانی کیلئے ایک فصل نہ ہو چھتری م برایت۔

وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُثْيَا فَالْتَقَى السَّمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدْ قُدِّرَ ﴿۱۲﴾ (۱۲: ۵۳)

لکھ کر اور اکٹھے بزرگ نہ ہو چھتری اس زمین میں ڈال دو کہ اس کے گرنے کی جگہ نہ

آئے اللہ تعالیٰ بارش ہوگی۔

درختوں میں پتے و پھل لانے کیلئے

جی ہاشم میں سے ایک شخص کا قول ہے کہ میں نے سورۃ کا پھر تمام و مکمل لکھی اور مالک پریم الدین سات دفعہ لکھا اور اس کو دھڑکایے درختوں میں چھڑکا جو کئی سال سے بے برگ و ثمر ہو گئے تھے خدا نے تعالیٰ سے فضل سے بہت جلدی ان میں سے آگے آئے تھے اور پھل آئے گئے۔

قضاے حاجت

ان میریتا سے حصول ہے کہ ہم کسی سفر میں تھے ایک سہر مقام ہوا لوگوں سے ڈرایا کہ یہاں لٹ جاتے ہیں میرے سب رفیق وہاں سے چل دے عمر میں چونکہ آیات حمزہ پڑھا کرتا تھا اس لئے وہاں پھر بار بار دات ہوئی ابھی سوئے نہ پایا تھا کہ چند آدمی شمشیر یکے آگے گر گئے تھک نہ پائے تھے۔ جب صبح کو وہاں سے چلا ایک شخص گھوڑے پر سوار ملا اور مجھے کہا کہ ہم لوگ شب میں سواری سے زائد میرے پاس گئے مگر درمیان میں ایک آدمی دیوار حاصل ہو جاتی تھی میں نے کہا ہاں آیات کی برکت سے اس شخص نے کہا وہ گویا ہیں اور عہد کیا کتاب پر کام نہ کروں گا آیات یہ ہیں سورۃ بقرہ کی شروع کی چار آیتیں۔

الْم ﴿1﴾ ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿2﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا وَرَدَّ عَلَيْهِمْ يَنْفِقُوْنَ ﴿3﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِمَّا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُوْنَ ﴿4﴾

آیت الکرسی اور دو آیتیں الکرسی کے بعد بھی آیتیں آخر سورۃ بقرہ کی
لِلّٰهِ مَالِ السَّمٰوٰتِ وَمَالِ الْاَرْضِ وَاِنْ قُلُوْا مَا فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ تَحْتَوْهَا
يٰحٰسِبُكُمْ بِهِنَّ اللّٰهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿284﴾ اَمَّنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ
كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرَسُوْلِهٖ لَا تَفْرُقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِنْ رَسُوْلِهٖ
وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَابْتَغِ الْوَسِيْلَ ﴿285﴾
لَا يَنْفَكُ مِنَ اللّٰهِ نَفْسًا وَاَوْشَعًا لِّهَا مَا كَسَبَتْ وَغَلِبَ مَا اٰكَسَبَتْ رَبَّنَا لَا
تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَسِيتَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ.

اور اس بار

وَمَا آتَيْنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقَدْ آتَيْنَا النَّارَ ﴿201﴾

پڑھ کر اپنی حاجت مانگے۔ حکیم الانعام فرماتے ہیں کہ میں نے اس عابد کے پاس قاصد بھیجا کہ مجھ کو یہ نماز سکھادے انہوں نے تلاوت میں نے پڑھ کر علم و حکمت کی دعا اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا اور ہزار حاجتیں پوری ہوئیں، حکیم مودع فرماتے ہیں کہ جو شخص اس نماز کو پڑھتا چاہے شب بھر مسلسل کرے اور پاک کپڑے پہنے اور آغوش میں بیستہ تھامے حاجت پڑے انشاء اللہ تعالیٰ وہ حاجت پوری ہو۔

خواص حروف تہجی

پچیسے خواص حروف تہجی: حروف چار قسم کے ہیں گرم، سرد، تر، خشک۔

۱، ۵، ط، م، ف، ش، ذ

مجموعاً عظیم الشان ہے۔

اور سرد یہ ہیں

ج، ز، ک، س، ق، ن، ظ

جن کا مجموعہ جز کس فقط

اور تر یہ ہیں۔

د، ح، ل، ع، ی، خ، غ

مجموعاً کامل عریض ہے۔

اور خشک یہ ہیں

ب و ن ی ص ی ض

طریق ان کے استعمال کا یہ ہے کہ شلا مردی کا دریغ کرنا مقصود ہے تو سرد حروف کے مجموعہ کو اس قدر پڑھے کہ سردی و رخ ہو اس طریق ہائی حروف کو کھینچا جائے۔ میں کہتا ہوں کہ اگر امراض کے اسباب صحیح تشخیص ہو جائیں سردی سے یا رطوبت سے یا جیست سے تو ان حروف سے معالجہ ہوتا ممکن ہے چونکہ یہ حروف قرآنی ہیں اس لئے اس مقام میں ان کو لکھا گیا۔

دفع وسایل

امام غزالی رحمہ اللہ نے ایک بزرگ سے نقل کیا ہے کہ ایک بار ایک عورت پر میری نظر پڑ گئی اس سے لکھا ہے جتنی ہوتی کہ تمام شب نیند نہ آئی آخر شب میں خفیف نیند آئی تو ایک کنبے والے نے کہا کہ یہ آیتیں پڑھ کر اپنے اوپر دم کرو۔

يُنْفِثُ اللَّهُ النَّفْسَ الَّتِي انْتَوَى بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْخَنَازِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَيَنْفِثُ اللَّهُ الطُّبَّيْنَ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ﴿27﴾ (14:27)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا زَحَفُوا زَحْفًا فَلَا تُولُوهُمْ إِلَّا دُبَارًا ﴿15﴾ (15:8)

میں نے ایسا ہی کیا پس معلوم ہوا کہ کسی نے قید سے رہا کر دیا۔

الضَّيَا

جس کی نسبت کسی عورت پر مشنون ہو جائے گا اندیشہ ہو یا کوئی شخص کسی کو بہکا سکھا کر خراب کرنا چاہتا ہو اس پر یہ پڑھنا چاہئے یا لکھ کر باندھنا چاہئے۔

زَبَّ اضْرِبْ عَلَى السَّوَةِ وَالْفَخْشَاءِ وَاجْعَلِي بَيْنَ عِبَادِي لِمُخْلِصِينَ

الضَّيَا

جس پر کوئی حال یا داری غالب ہو جس سے کتب ہوئے گا اندیشہ دودھ پڑے۔

وَلَا تَأْكُلْ فِي الْبَلِّ وَالنَّهَارِ وَتَهْوِ السَّيْفُ الْعَلِيمِ ﴿13﴾ (13:1)

إِنَّ اللَّهَ يُنْفِثُ السُّعُوبَ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَ وَلَئِنْ زُلْزِلَ إِنْ لَتُسْكَرُنَا مِنْ خَيْرٍ مِنْ مَبْعُودِهِ إِنَّهُ كَانَ خَلِيفَةً غَفُورًا ﴿41﴾ (13:35)

جس کو نماز میں دوسرا تاہو یا بڑے خواب دیکھتا ہو یا آیت

وَأَذْكُرُوا يَوْمَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَتَبَيَّنَ الَّذِي وَاتَّقُوا بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سُبْحَانَ وَأَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿7﴾ (5:7)

شیش یا سبک سرر کے برتن میں لکھ کر پاک پانی سے دو دھو کر تین روز متواتر پچے انشاء اللہ دفع ہو جائے گا۔

دفع خوف

امام ابو ذری رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ کھوت میرے سامنے آیا میں ڈرا اور غویہا اللہ کہیں
شیطان المرتکم پر عداوت بولا کہ تو نے بڑے کی پناہ مانگی اور یہ کہہ کر ہٹ گیا۔

ایضاً

ہمارے دفع خوف میں لکھی سے منقول ہے کہ کسی شخص نے کسی قتل کی دھمکی دی اس کو انکریہ
ہو اس نے کسی عالم سے ذکر کیا انہوں نے فرمایا کہ گھر سے نکلے سے قتل سورۃ یونس پڑھ لیا کر گھر
گھر سے نکلا کہ وہ شخص ایسا ہی کرتا تھا اور اپنے دشمن کے درمیان تھا اس کو گھر کو نظر نہ آتا۔

دفع جن

ابن قیمیہ سے منقول ہے کہ کسی شخص نے ان سے بیان کیا کہ میں بصرہ میں خراب
تجارت کرنے کیلئے گیا کہ میرے پر کوئی گھر نہ ملا صرف ایک گھر ملا جس میں بکری نے چالے گا
رنگے تھے جس نے اس کی وجہ پوچھی تو لوگوں نے کہا کہ اس میں جن رہتا ہے۔ میں نے
مالک سے کرایہ پر لیا اس نے کہا کیوں اپنی جان کھاتے ہو اس میں بڑا بھاری جن رہتا
ہے جو شخص اس میں رہتا ہے اس کو مار ڈالتا ہے میں نے کہا مجھے کرایہ پر دے دو اللہ تعالیٰ مدد
گار ہے اس نے دے دیا میں اس میں ٹھہر گیا جب رات ہوئی میری طرف ایک سیاہ قاف
جس کی آنکھیں چمک رہی تھیں اس کی مثال روش تھیں آج میں نے آیت انگری سے پڑھا شروع کی وہ
مجھ پر بار پڑنا شروع ہوا۔

وَلَا يَلْمُوكَ جَعَلْتُهَا وَهَوَّ الْعَالِي الْعَظِيمُ ﴿255﴾ (۲۵۵:۲)

پوچھا چونکہ کہہ رہا تھا میں نے اس کی کھانا شروع کیا پس تار کی جالی پائی اور رات
آرام سے جا بوجھ ہوئی اس جگہ نشان ملے گا اور وہاں دیکھیں اور کہنے والے کی آواز سنیں
تو بڑے بڑے بھاری جن کو چلایا میں نے پوچھا کس چیز سے مل گیا تھا یہ دیکھا اس نے
وَلَا يَلْمُوكَ جَعَلْتُهَا وَهَوَّ الْعَالِي الْعَظِيمُ ﴿255﴾ (۲۵۵:۲)

ایضاً

ابن قیمیہ سے منقول ہے کہ ایک مصری نے مجھ سے بیان کیا کہ میں کسی عرب کے
اترا اس نے میری خاطر عداوت کی اس کے بعد جب وہ بستر پر لیٹا دفعۃً چیخ کر کہنے لگا

اور بے ہوش ہو کر گر گیا۔ معلوم ہوا کہ کہ جب سوئے کو بستر پر لیٹتا تو یہ حال ہوتا ہے۔

میں نے آیتیں پڑھیں

إِنِّي وَكَلْتُ الْمَلَائِكَةَ عَلَى الشُّعُوبِ وَالْأَرْضِ فِي سِتْرَةِ إِبْرَاهِيمَ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى
الْعَرْشِ يُخْفِي السَّيْلَ الشَّهْرَ بِطَلْعِهِ خَفَا لَأْسُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ
مُسْتَوْرَبَاتٌ بِأَعْيُنِهِ أَلَا لَهَ الْخَلْقِ وَالْأَمْرِ رَبُّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿54﴾

(۵۴:۷)

پھر کسی اس پر اثر نہ ہوا۔

دفع جن و غیرہ

ابن قیمیہ نے کہا ہے کہ ایک جڑی ہے جس کا گوشت یا کھل کر لے گا تو کسی بزرگ
سے حکایت کی انہوں نے یہ بت پڑھا کہ حکایتی کمال لکھ آئی اور اچھا ہو گیا۔

وَالْيُؤْتِ إِذَا دُعِيَ وَتِلْكَ الْبَنَى مَسْنَى الْعَصْرِ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿83﴾

(۸۳:۲۸)

ایضاً

کبھی سے ایک شخص نے حکایت بیان کی ہے کہ مجھ کو برس ہو گیا کسی کے پاس نہ بیٹھ
سکا تھا ایک بزرگ سے ملاقات ہوئی انہوں نے یہ بت پڑھا کہ فرمایا نہ کھول، میں نے نہ
کھول دیا انہوں نے میرے منہ میں تھوک دیا اللہ تعالیٰ نے شفا بخش دی، آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اِنِّي قَدْ جَسَمْتُكَ يَا بُوَ فِين رِيْحِكُمْ اِنِّي اَخْلَقْتُ لَكُمْ
فِيْنَ الْعَطِيْنِ كَهْفِيْنَ الطَّيْرِ قَا نَفْعُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا مَّ يَذُوْ اللّٰهَ وَيَبْرِيْ الْاَشْجَمَ
وَالْاَبْرَصَ وَالْحَيَّ الْمَوْتِيْ يَذُوْ اللّٰهَ وَيَسْئَلُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدْرُوْنَ فِيْ بُيُوْتِكُمْ
اِنِّي فَعِيْ ذٰلِكَ لَا يَلِيْكُمْ اِنِّي مُخَيِّمٌ مُّؤَيَّدٌ ﴿49﴾ (۴۹:۳۹)

دفع خارش

کسی شخص کے خارش ہوئی تھی اور کسی تدبیر سے نہ کٹتا ہوتا تھا ایک قافلہ کے ساتھ مکہ کو
چلا اور چلے سے ماہر ہو کر قافلہ سے پیچھے رہ گیا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے مزار پر ٹھہر گیا
حضرت علی کو خواب میں دیکھا اور اس نے عرض کی حکایت عرض کی آپ نے یہ آیت پڑھی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَكُنُوا لِلْعَالَمِ خُلَفَاءَ وَخُصَمَاءَ
فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ﴿14﴾ ﴿١٣:٢٣﴾

سبح کا چھٹا خاصہ اٹھار

دفع دار

ایک دھاک سے کر اس میں یہ آیت تین بار پڑھ کر تین گارہے اور وہ دعا کرے جس
کے باعث دعا دیا جائے۔

وَمَثَلُ الْغَنِيِّ إِلَىٰ غَنِيَّةٍ كَثِيرَةٍ مِّنْ قُوَى الْأَرْضِ مَالُهُمَا مِثْلُ قُوَىٰ ﴿26﴾ ﴿٢٦:٢٣﴾

برائے مفلوج

ان کی تہہ لے ایک مفلوج سے لے لیا ہے کہ میں نے دوزم کے پانی سے دوات درست
کر کے اور اس سے ایک برتن میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿22﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
الْمَلِكُ الْقَدِيمُ الْمُؤْتِي السَّلَامِ الْمُؤْتِي الْغَنِيَّةَ الْغَنِيَّةَ الْغَنِيَّةَ
سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿23﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ
الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ خَالِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ﴿24﴾ ﴿٢٤:٢١-٢٥﴾

اور

وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ أَن مَّا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٤﴾ ﴿٨٢:١٤﴾

لکھ کر دوزم سے جو کہ علی اللہ تعالیٰ نے شفا عطا فرمائی۔

دفع بخا پن

کسی کچھ یہ آیت پڑھ کر تھکا دیا گیا تھادہ اچھا ہو گیا۔

وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ أَن مَّا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٤﴾ ﴿٨٢:١٤﴾

دفع عمر البول و پتھری نکلے کیلئے

ان کی کسی سے روایت ہے اسمان میں کسی بزرگ کو عمر البول کی بیماری ہوئی تھی انہوں

نے یہ کہا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَكُنُوا لِلْعَالَمِ خُلَفَاءَ وَخُصَمَاءَ ﴿6﴾ ﴿٥:٥٢﴾

وَحُمِلَ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً ﴿14﴾ فَسُيِّدَ وَلَعِبَ
الْوَالِدَةُ ﴿15﴾ وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ تُوَفِّيهِمْ وَاحِدَةً ﴿16﴾ ﴿١٦:١٢﴾

اور پانی سے دھو کر پتھری نکل گئی اور پانی آسانی سے شاپ نکل گیا۔

ایضاً

یہ آیت لکھ کر پڑھیں۔

وَإِذَا نَسَفَتِ مَوْسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَا
عَشْرَةَ نَضْبَةً فَذُكِرَ كُلُّ نَاسٍ مِّمَّنْ سَمِعَتْهُمُ كَلِمَاتُ الرَّسُولِ مِنْ رَّبِّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الظَّالِمِينَ ﴿60﴾ ﴿١٠:٢﴾

دفع کسیر

کسی اور ت کسیر جاری ہو گئی تھی ایک بزرگ نے یہ آیت لکھ کر نہر حواد ی میں
وَقِيلَ تَارَاضَ الْيَهُودُ عَلَىٰ مَوْسَىٰ وَنَسُوا آيَاتِهِ وَنَسُوا الْوَعْدَ الَّذِي
الْأُمُورُ اسْتَوَتْ عَلَىٰ الْيَهُودِ وَقِيلَ لَعَلَّ الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿44﴾ ﴿٣٣:١١﴾
قَالَ أَوَلَمْ يَأْتِكُمْ أَن أَخْبَرْتُ مَا أُرْسِمُ خَوْفًا بَيْنَكُمْ وَمَاءً مُّعِينٌ ﴿30﴾ ﴿٣٠:٢٤﴾
ان کی میت سے منقول ہے کہ آیات مذکورہ مسلسل البول کو بھی مفید ہے۔

پیشاب جاری ہونے کیلئے

ان کی کسی نے لکھا ہے کہ کسی شخص کا پیشاب رک گیا ایک ناضل نے یہ آیت لکھ کر پانچ
دی شفا ہو گئی۔

فَقَسَمْنَا الْكُتُبَ وَنَحْنُ الْمُسْلِمُونَ ﴿11﴾ وَلَقَدْ نَزَّلْنَا الْأَرْضَ غُثًى وَنَضًى
الْمَاءَ عَلَىٰ أَمْرٍ فَلَقَدْ ذُكِّرَ ﴿12﴾ ﴿١٢:٥٣﴾

درو حلق

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمُ مِن قَبْلِ هَٰذَا هَٰذِهِ السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَأَنَّا لَمَخْلُوعُونَ
الْمَاءَ كُلَّ نَفْسٍ خَيْرٍ لِّلَّذِينَ يُؤْمِنُونَ ﴿30﴾ ﴿٣٠:٢١﴾

قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَمَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿78﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿79﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا إِذَا أَنتُم مِّنْهُ تُوقِلُونَ ﴿80﴾ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿81﴾ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَن يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿82﴾ فَسَبِّحْ لِلَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَالَّذِي تَرْجَعُونَ ﴿83﴾ (۳۸، ۷۸، ۳۶)

برائے تھے

یہ آیت کہ تمہارا خدا سات روز پڑھا میں

وَقِيلَ تَارَاضَ ابْنُ مَرْيَمَ مَاءً كَ وَبِسْمَاءِ اَلْعُلَمٰی وَغُلِبَ الْمَاءُ وَفُتِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى النَّجْدِ وَيُقِيلُ بِمَدِّ الْقَوْمِ الطَّالِبِينَ ﴿44﴾ (۳۳، ۱)

برائے دفعِ خطر

یعنی دفعِ جنگی بول و براد۔ یا میں کان میں یہ آیت پڑھ دیں۔

وَأَنَّ مِنَ الْجِبَارَةِ لَنَا يَفْجَرُ مِنْهُ الْآبَرُ وَأَنَّ مِنْهَا لَنَا يَفْجَرُ مِنْهُ الْمَاءُ وَأَنَّ مِنْهَا لَنَا يَهْبِطُ مِنْ حَشِيَةِ اللَّهِ، وَمَا اللَّهُ بِغَلِيٍّ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿74﴾ (۴۲، ۲)

فَفُتِحَتْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مِّثْلِهِمْ ﴿11﴾ وَفُتِحَتْ الْأَرْضُ غُرُونًا فَانْقَسَىٰ أَمَّا عَالَمِ الْأَرْضِ فَلَمَّا قَدِرَ ﴿12﴾ (۱۲، ۵۳)

برائے شکستِ کفار

ابنِ علی سے مشورے کے کچھ سے ایک شے نے بیان کیا کہ میں نے لوگ کفار میں سے ال اسلام کے کسی شہر کا محاصرہ کیا اور لوگوں میں کوئی ایک آدمی نکلا جس نے ایک سخت خاک لے کر اس پر و مَآرَ مِثْلَ اَدْرِ مِثْلَ وَلَكِنْ اللَّهُ زَمِي وَتَلَقَّى الْمَوَاضِعُ مِنْهُ بِلَاءٌ حَسْبًا إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿17﴾ (۷۱، ۷۱)

اور

إِذَا وَلَّوْكَتِ الْأَرْضُ دَلَّهَا ﴿1﴾ وَآخِرُ حَيْثُ الْأَرْضِ أَنفَالُهَا ﴿2﴾ وَقَالَ

الْإِنْسَانُ مَالِكًا ﴿3﴾ يُؤْتِيهِ مَلَكُوتُ الْأَرْضِ أَخْبَارَهَا ﴿4﴾ بَيِّنَاتٍ وَتَكُتِ الْأَرْضُ لَهَا ﴿5﴾ يُؤْتِيهِ مَلَكُوتُ النَّاسِ أَفْشَارًا ﴿۶، ۹، ۹۹﴾

یہ کہ ان کی خودی و گاہ میں دلوا دی وہ آپس میں لڑ کر بھاگ گئے۔

توقیف تو ہے

ایک مصری نے بیان کیا کہ ایک مشرک ایک مسلمان کے پاس آیا اور کہا کہ تمہارے قرآن میں کوئی چیز ایسی بھی ہے جو میرے دل کو بدل دے شاید میں مسلمان ہو جاؤں اس نے کہا ہاں ہے اور اس کو اہم تشریح لکھ کر پائی وہ مسلمان ہو گیا۔

قضائے حاجات

اس ترکیب سے قرآن مجید فتح کرے جس حاجت کیلئے دعا کرے قبول ہوگی جمع کے روز سورۃ فاتحہ سے آخر مانگو اور شنبہ کے روز اہام سے آخر تو یہ تک اور ایک شہر کو سورۃ یس سے آخر مریم تک دوشنبہ کو طے سے آخر ص سے مکمل کو سورۃ النکیرات سے سورۃ ص تک بدھ کو زمر سے سورۃ زمر تک پشیم کو سورۃ واقعہ سے آخر قرآن تک بعد فتح عیدہ میں جا کر دعا مانگے۔

حافظ و انبساطِ نفس و راحت

اَمَّا السُّؤَالُ بِمَا اُنْزِلَ الْيَوْمَ مِنْ رَبِّهِ وَالْمَوْجُوتُ ط كُلُّ اَمْسٍ بِاللَّهِ وَمَلَكِيهِ وَحُبِّهِ وَوَسْلَةٍ لِّمَنْ اَتَى مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُرَّتْكَ رُسُلًا وَالَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿285﴾ لَا يَكِلُفُ الْاَلْسَنَةَ نَفْسًا اِلَّا وَشَعْبًا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَغُلِبَهَا مَا كَسَبَتْ وَرُسُلًا اَوْ اَحَدُنَا اِنْ نَبِئْنَا اَوْ اُخْلَاْنَا وَرُسُلًا لَا تَحْمِلُ عَلَيْنَا اَصْرًا جَمْعًا حَمَلَهُ عَلَى الدِّقْنِ مِنْ قَبْلُ وَلَا نَحْمِلُنَّ مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَارْحَمْنَا اِنَّ مَوْلَانَا فَانْقَضَتْ عَلَي الْقَوْمِ الْكُفْرِيْنَ ﴿286﴾ (۲۸۱، ۲۸۵، ۲)

یہ میں پاک سیاہی سے لکھ کر شیریں کو کہیں کے پانی سے جس پر دھوپ دیا کرتی ہو دھو کر بہا رہے ہیں تو حافظ کوئی ہو اور نفس میں انبساط پیدا ہو دشمن سے راحت ہو اور ظالموں سے نکابت ہو جو اس کو مکشرت پر حاکم کرے تمام گمراہوں سے سبک دوش رہے

اللہ تعالیٰ دعوت کی عادت جاتی رہے گی۔

شوق نماز و علم و عمل

شب پچیس میں نصف شب کے وقت اٹھ کر دھو کر کے دو رکعت پڑھے اور

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ اَوْ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَبَاكُمْ ذٰلِكَ الْاِسْمُ الَّذِيْ لَا يَخْفٰهُ عَلٰى الْعٰلَمِيْنَ وَلَا تَجْهَرُ
بِصَاحِبِكَ وَلَا تَخَافُ مِنْهُ وَابْتَغِ تَتَذَكَّرُ لَكَ سَبْعًا ﴿110﴾ وَقُلِ الْخُفْذُ
لِلَّهِ الَّذِيْ لَمْ يَخْلُقْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ ذَرِيَّةً وَبِئْسَ الْكُلْبُ الَّذِيْ يَمْلِكُ لَهٗ وَلِيُّ
فِي الْبَلَدِ وَكَبِيْرَةٌ كَثِيْرَةٌ ﴿111﴾ (۱۱۰، ۱۱۱)

پچیس کے برتن میں وضو فرماں و گلاب سے لکھ کر اور برتن کو پانی سے دھو کر پھر ان آیات کو
اس پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر بعد نماز اس پانی پر اُٹھ کر چار دم کر کے دعا کرے کہ سستی جاتی
رہے اور ٹیکہ کاموں کا شوق ہو جائے پھر وہ پانی پانی لے لے اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہو۔

ورق و زمین و زبان

وَكُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ مِنْ شَجَرٍ اَوْ اَقْلَامٍ وَالْخَيْلُ مِنْكُمْ مِنْ مَّعْبُوْدَةٍ مِنْكُمْ
اَنْتُمْ مَّا تَخْلُقُوْنَ كَلِمَتِ اللّٰهِ اِنَّ الْعَرَبِيْنَ خَشِيْعَةٌ ﴿27﴾ مَا خَلَقْنَاكُمْ اِلَّا
تَعْلَمُوْنَ اِلَّا تَخْشَعُوْا اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ مُّبِيْنٌ ﴿28﴾ (۲۸، ۲۷، ۲۸)
جس کا ذہن بگڑ گیا ہو یا تقریر میں معیوب کی آمد نہ ہو تو یہ آیتیں گدرد پر پڑھ کر اور نصف
مشتاق شہداء شکر میں ملا کر کھایا کرے ذہن بھی اچھا ہو جائے اور آمد معیوب کی خراب ہو۔

اور اگر خون رصاص اس وقت تک نہ پیرے کہ تختی پر یہ آیت

ذٰلِكَ نَفِیْ سُوْرٍ مِّمَّہٗ فِیْ مَوْجِ کَالْمِجَالِ وَنَادٰی نُوْحٌ اٰتِہٖ وَکَانَ فِیْ مَعْوِلٍ یَّسْمٰی
اَوْ حَمِیْدًا مَّعًا وَلَا تَخْشٰی مِنَ الْکُفْرِیْنَ ﴿42﴾ (۳۲، ۴۱، ۴۲)

لکھ کر اور جس کیلئے یہ عمل کیا جائے اس کا نام اس آیت والہ کے لکھ کر اس تختی کو پانی
جاری میں ڈال دے جب روکنا ہو نکال دے۔

بچہ کا روٹا و دشمن کی زبان بندی وغیرہ

وَحُفَّتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا حُفْنًا ﴿108﴾ (۱۰۸، ۲۰)

ہر دن کی صبح پر لکھ کر تانبے کی نگلی میں رکھ کر باؤ پر باندھنے سے دشمن کی زبان بند ہو اور
جو بچہ بہت روتا ہو اس کے ہاتھ بندھنے سے رونا منقطع ہو اور آواز اس کی اچھی ہو جائے اور
علاوہ اعمال مذکورہ کے کتاب موصوف فی الخطیہ میں بہت سے اعمال موجود ہیں مگر بعض تو
حصہ دوم اعمال قرآنی میں مذکور ہو چکے ہیں ان کی اغراض بھی وہی ہیں اس لئے اسی قدر
لکھنے پر اکتفا کیا گیا اور مناسب معلوم ہوا کہ اعمال القبول انجیل سے آخر میں اضافہ کر دیے
جائیں اور اس کے بعد حسب وعدہ و پیمانہ خواص اسماء حسنی لکھ کر رسالہ ختم کر دیا جائے اب
یہاں سے القبول انجیل کے بعض اعمال شروع ہوتے ہیں۔

کشا کش رزق ظاہری و باطنی

والدہ مرشد قدس سرہ سے مجھے کوہست کی یا معنی کی مواعبت کی ہر دن کیا رہو یا سورہ
مزل پڑھنے کو چاہیں یا رسوا کر نہ ہو سکے تو بھی بارہ بار اور فرمایا کہ دونوں عمل غنائے دلی اور
ظاہری دونوں کے واسطے عجب ہیں اور مجھ کو ہست کی درود کی بھیگی پر ہر روز اور فرمایا کہ اس
سبب سے تم نے پاپا جو پاپا۔

برائے گزیدن سگ و دیوانہ

اور میں نے سنا تھا کہ حضرت سے فرماتے تھے کہ جس کو باؤ لاسکا کانے اور اس کے
دیوانہ ہونے کا خوف ہو تو اس آیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھے۔

اَللّٰہُمَّ یٰکُنْہَا زُوْنٌ کُنْہَا ﴿15﴾ وَ اٰیٰتُہَا کُنْہَا ﴿16﴾ فَسَیْجَلُ الْکُفْرِیْنَ اَنْہُمْ لَہُمْ
وَزَنَقًا ﴿17﴾ (۱۷، ۱۵، ۱۶)

اور اس سے کہے کہ ہر دن ایک ٹکڑا کھایا کرے۔

برائے حفظ چچک

اور میں نے حضرت والدہ صاحب سے سنا فرماتے تھے کہ جب چچک کی بیماری ظاہر ہو تو
نیلادھا کالے اور اس پر سورہ رٹن پڑھے اور بچے
قباحتی الآء و مکنھا مکنہا

پہلے ایک گرہ دے اور اس پر چوہک ڈال دے اور دھاگے کو لڑکے کی گردن میں
باندھ دے تن تقالی اس کو اس بیماری سے آرام دے گا۔

إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ﴿١٥﴾ وَأَكْبَدَ كَيْدًا ﴿١٦﴾ فَسَهَّلَ الْكُفْرَينَ أَهْلَهُمْ
رُوَيْدًا ﴿١٧﴾ ﴿١٤: ١٥﴾

چارلو ہے کی کیٹوں پر ہر کیل پر بچیس بچیس بار پڑھے پھر ان کو گھر کے چاروں کونوں میں گاڑ دے۔

برائے عقیم
 ہاتھ عورت کے واسطے ہرن کی چھلی پر عمران اور گلاب سے یہ آیت لکھی
 وَقُلْ اِنَّ فِرْعٰوْنَ سَابِقٌ بِالْغِيَالِ اَوْ قُطِعَتْ يَدُهٗ الْاَوْسٰى اَوْ كَلِمَہٗ بِهٖ الْوَسْوٰى اٰی
 لِلّٰہِ الْاَمْرِ جَمِیْعًا (۳۱:۱۳)
 پھر اس توبہ کو کسی کی گردن میں باندھو۔

یضاً
ہر ایک عقیقہ پر ایسے لوگوں پر سات بار اس آیت کو پڑھے
اَوْ كَلْبُاسٍ فِیْ سَحْرِ لَّحِیْیَ بَعْضُهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ، مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ
طَلَّتْ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَا اُخْرِجَ بِدَعْوَةِ كَیْدٍ لَّیْسَ لَهَا مِنْ قَدِرٍ اَنْ یَّجْعَلَ اللّٰهُ لَهٗ
مُرَدًّا فَاَمَّا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ ﴿40﴾ (۳۰:۲۳)

اور ایک لوگ کو جس کو کھانے اور شروع کر کے جس کے غسل ہوئے سے اور ان دنوں میں اس کا رواج اس سے صحت کرتا ہے۔

فائدہ
مواتا ہے فرمایا اور شرط اس عمل کی یہ ہے کہ لوگ دلت کو کھانے اور اس پر پانی نہ پیئے۔
برائے انقطاع جنین

(1946-1948)

برائے آسیب زدہ
اور جس کو شیطان کا لڑکھا کر دئے یعنی جس پر آسیب کا اثر ہو تو اس کے پائین کان میں
پانچ سات بار پڑھے
وَلَقَدْ فَتَنَّا مُوسَىٰ وَقَالَ عَلَىٰ خُرُوجِهِ خُذْ لَكَ خِزْيًا مِّنَ الْأَرْضِ ۖ قُلْتُ إِنَّكَ فَتَنُوكَ النَّاسَ وَأَنْتَ أَكْثَرُ مُنْكَرٍ ۚ قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكَ بِالتَّقْوَىٰ ۖ إِنَّهَا خَيْرٌ لِّمَن يَخْشَىٰ ۚ (۳۸-۳۹)

اور وہ آج یہ بھی غل ہے کہ اس کے کان میں سات مرتبہ 33 اے دیے اور سورۃ فاتحہ، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس اور آیت الکرسی اور سورۃ طارق یعنی والہما والطارق اور سورۃ حشر کی آیتیں

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿22﴾
هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَعْلَمُكَ الْقُدْرَاتِ الشَّيْءِ الْمُؤْمِنِ الْمُهَيِّئِ الْعَزِيزِ
الْحَسْبُ السَّنْعُورِ سَبَّحَ اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿23﴾ هُوَ اللَّهُ الْعَالِي الْبَارِئُ
الْمَقْصُودُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَسْبُ السَّبَّحَ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ﴿24﴾

سورۃ شمس کی ساری سورتیں آئی ہیں۔

ایضاً
پانی پر سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی اور پانچ آیتیں اول سورۃ فتح کی بعض
قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اِنَّہٗ اَسْمَعُ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ قَالُوْۤا اِنَّا سَمِعْنَا فُرْقَانَ عَجَبًا ﴿۱﴾
یُہْدِیْ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰتٰہِمْ وَلَٰئِنْ لَّمْ یَشْرُکْ بِرَبِّہِمْۤ اَحَدًا ﴿۲﴾ وَ اِنَّہٗ تَعَالٰی جَدُّ
رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾ وَ اِنَّہٗ کَانَ یَقُولُ سُبْحٰنَہٗ عَلٰی اللّٰہِ
سُبْحٰنَہٗ ﴿۴﴾ وَ اِنَّا ظَنَنَّا اَنْ لَّنْ یَقُوْلَ الْاِنْسٰی وَالْجِنُّ عَلٰی اللّٰہِ کَلِمًا ﴿۵﴾

پڑھے اور اس پانی کا اس کے منہ پر چھینا مارے کہ ہوش میں آجائے گا اور جب کسی کے مکان میں حرس معلوم ہو اس پانی سے اس کے مکان کے کونوں میں چھینٹے مارے تو وہاں پر بھر نہ آئے گا۔

ہماری دفع جن

ہڈائے واپسی مفروضہ ہوئے شیطان کے گھر سے اور پتھر چھٹکنے کے سیامت پڑھے۔

اور

قُلْ تَاللّٰهِ الْكَافِرُونَ ﴿۱﴾ لَا يَعْبُدُ مَا يَعْبُدُونَ ﴿۲﴾ وَلَا أَنْتُمْ يَعْبُدُونَ مَا
عَبُدُوا ﴿۳﴾ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ ﴿۴﴾ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ﴿۵﴾ لَكُمْ
دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ﴿۶﴾

اور پھر کہ

لو کا ہوئے کیلئے

اور جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ بنی ہو کل پر جس مہینہ گزرنے سے پہلے ہرن کی
جملی میں زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھے۔
اَللّٰهُ يَعْزِمُ مَا يُخَيِّلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا يُغَيِّضُ الْاَنۡثٰى خَامٌ وَمَا تَزِدُّاۤ ذُوۡنَ كُلِّ شَيْءٍ
عِنۡدَهُۥ مِمۡقَدَارٍ ﴿۸﴾ عَلِيمُ الْغُيۡبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيۡرِ السَّعَالِ ﴿۹﴾

اور اس آیت کو لکھے

وَيُكْرِتُ اِنَّا نَنۡجِيۡكَ بِعِلۡمِ اسۡمِہٖ نَحۡنُ لَمۡ نَخۡفَلۡ لَّہٗ مِنْ قَبۡلِ سَمِیۡا ﴿۷﴾
(۷: ۱۹)

پھر یہ لکھے

بحق مریم و عیسیٰ ابنا صالحا طویل العمر بحق محمد والہ
پھر اس آیت کو کا مالہ کے باعہ سے ہے۔

برائے زندگی اولاد

اور اس نے جس پر اعتماد ہے چہرہ دی ہے کہ جس عورت کا لڑکا نہ ہو وہ جانا نہ رہتا ہو تو اچھا اس اور
کالی مرغ کے دونوں چیزوں پر روشنی کے روز دوم چالیس بار سورۃ الفاتحہ پڑھے ہر بار
دروہ پڑھ کر شروع کرے اور اسی پر ختم کرے اس کو ہر روز عورت کہلا کر سے حل کے دن
سے لڑکے کے درودہ چھڑائے تک۔

برائے غرضت کریمہ

یہ بھی اسی مہینہ میں نے چھ کو چہرہ دی کہ جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ بنی ہو تو اس کے
بیت پر گولی لکھ کر پڑھے اور سہارا لگی پھر کے کے ساتھ بائیں کرے۔

برائے بزدل گریمتہ

اگرچہ اسلام بھاگ گیا ہو تو ایک کاغذ میں لکھ کر اور اس کو کسی چیز میں لپیٹ کر اندھیری
کٹھری میں دو چھروں کے بیچ میں رکھ دے کئی سورۃ کا تہہ آیت الکرسی لکھ کر پھر
اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ بِحَقِّ ہٰذِہِ الْاٰیٰتِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی نَبِیِّکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ وَاَنْ تُرَدَّ الْعَبْدَ اِلٰی مَوْلَاہٖ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیۡنِ
لکھ کر پھر یہ آیت لکھے

اَوْ تَحۡطِلۡنَا بِفِیۡ سَکَرٍ لَّحۡسِیۡ مُغۡشَیۡ مَوۡجٍ مِّنۡ فَوْقِہٖ مَوۡجٌ مِّنۡ فَوْقِہٖ سَحَابٌ
طَلَمَتۡ بَعۡظُہَا فَرَوِیۡ بَعۡضُ اِذَا اُخۡرِجَ یَذۡہُ لَمۡ یَکۡذِبُ رِیۡہَا وَمَنۡ لَّمۡ یَعۡمَلِ اللّٰہُ لَہٗ
تَوۡرَاقِیۡمَ لَہٗ مِّنۡ نُّوۡرٍ ﴿۴۰﴾ (۳۰: ۴۰)

وَمِنۡ وَرَآئِہُمۡ مَّوۡجٌ اِلَیۡ یَّوۡمِ یَعۡلَوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ (۱۰۰: ۲۳)

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِیۡ خَلۡقَہٗ ﴿۸۳﴾ (۷۸: ۳۶)

بَلۡ هُوَ اِنۡرَآءٌ مُّجۡدِبٌ ﴿۲۱﴾ فِیۡ لُوحٍ مُّحۡفُوۡطٍ ﴿۲۲﴾ (۲۲: ۲۱-۲۲)

پھر یہ دعا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ بِحَقِّ ہٰذِہِ الْاٰیٰتِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی نَبِیِّکَ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ وَاَنْ تُرَدَّ الْعَبْدَ اِلٰی مَوْلَاہٖ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیۡنِ

ضمیمہ

آثارِ ربانی

ملقب بہ اسرارِ اسمائے ربانی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بعد الحمد والصلوة، اسماءِ الہیہ کی چند خاصیتیں بحیثیت ضمیمہ آثارِ ربانی لکھی گئی ہیں۔ ان اسماء کے جملہ خواص اور ان سے متعلق بعض نکات اور یہ کہ بندہ کوان سے کس طرح استفادہ کرنا چاہئے جس سے تعلق باخلاق اللہ کی نکات نصیب ہو، ان تمام امور کا بیان رسالہ اور اور حوالی میں ہو چکا ہے۔ یہاں صرف بعض خواص مذکور ہیں۔

کمال یقین، آسانی، مطلوب و شفا سے مراد

اللہ

خاصیت جو شخص ہر روز مرتبہ روزانہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو کمال یقین نصیب فرما دے اور جو شخص جمعہ کے روز قبل نماز جمعہ یا صاف ہو کر غلوت میں دو سو بار پڑھے اس کا مطلب آسان ہو خواہ کیسی مشکل ہو اور جس مریض کے علاج سے اطباء عاجز آئے ہوں اس پر پڑھا جائے تو اچھا ہو جائے بشرطیکہ موت کا وقت نہ آگیا ہو۔

دفعِ نسیان و غفلت و حفظ از مکر و دو تحمین اخلاق

الرَّحْمٰنِ

خاصیت ہر نماز کے بعد سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھنے سے قلب کی غفلت اور نسیان دفع ہو اور بکثرت اس کا ذکر کرنے والا ہر امر کردہ سے محفوظ رہے اور اگر اس کو خشک و مضمران سے لکھ کر کسی مخلوق کے کسی بد خلق آدمی کے گھر میں دفن کر دیا جائے تو اس میں حیا اور ترم اور سنگت پیدا ہو۔

رفت قلب

الرَّحِیْمِ

خاصیت جو شخص روزانہ سو بار پڑھے اس کے قلب میں رقت اور شفقت پیدا ہو اور کسی امر کا گوارا کا اندیشہ نہ ہو۔

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خاصیت اس کی کثرت کے یا لکھ کر یا نہ لکھ کر یا کسی کو لکھ کر یا کسی سے ذکر کر دہانی کسی درخت کی جڑیں ڈال دیں اس کے پھل میں برکت پیدا ہو اور اگر کسی کو گھول کر پادے اس کے دل میں کثرت کی محبت پیدا ہو اور اگر طالبِ مطلوب کا نام مع ان کی والدہ کے لکھے مطلوب اس کی محبت میں سرگرواں ہو بشرطیکہ جائز محبت ہو۔

صفائی قلب و غناء

الْمَلِکِ

خاصیت جو شخص زوال کے وقت ایک سو بیس بار پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کو صفائی قلب اور غناء عطا فرمائی ہو یا یا طبعی۔

امن از آفات و توفیق عبادت

الْقُدُّوسِ

خاصیت بعد نماز جمعہ کے ۸۵ بار سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِکَةِ وَالرُّوحِ کہہ کر اس کو ایک روٹی پر لکھ کر جو شخص کھائے تمام آفات سے سالم رہے اور توفیق عبادت نصیب ہو۔

شفا عینار

الْاِسْلَامِ

خاصیت اگر مریض کے پاس اس کے سر پر پڑھے کہ وہ لوں ہاتھ اٹھا کر اس کی ۱۳ بار اتنی آواز سے کہ مریض بھی منے پڑھیں انشاء اللہ خدائی اس کو شفا دے۔

امن و امان

الْمُؤْمِنِ

خاصیت جو کثرت اس کا ذکر کرے اس کو امن اور قوت ایمان عطا ہو اور اگر خوف زدہ ہو اسکو ۳۶ بار کہے یا یا جان و مان میں مومن رہے۔

الْمُهِنِ

خاصیت غسل کر کے دو رکعت نفل پڑھ کر سو بار غلوت میں بکھور قلب پر حیا تو جالی بخشی پیدا ہو۔

الْعَزِيزُ

خاصیت: چالیس روز تک ہر روز اس پالیس بار پڑھیں غناء ظاہری یا باطنی اور عزت نصیب ہو اور کسی غلوک کا تعلق نہ ہو۔

حفاظت از شر ظالمین

الْمُجْتَبَرُ

خاصیت: صبح و شام ۲۱۶ بار پڑھیں تو ظالموں کے شر سے محفوظ رہے۔
حصول بزرگی و برکت و اولاد وحید

الْمُعْتَمَرُ

خاصیت: بکثرت اس کے پڑھنے سے بزرگی اور برکت حاصل ہو اور شب زکات میں لی کے پاس جا کر غلبہ مباشرت دیکھ کر کرے تو اولاد و برکت یک بخت پیدا ہوں۔

حفاظت از آفات

الْحَالِي

خاصیت: سات روز متواتر روزانہ سو بار پڑھیں تو تمام آفات سے سالم رہے۔

صنائع عجیبہ و قرامصل

الْبَارِيءُ الْمَصْرُورُ

خاصیت: بکثرت اس کا ذکر کرنے سے صنائع عجیبہ کا ایجاد آسان ہو اور اگر با مجھ عورت سات روز تک روزہ رکھے اور پانی سے نظار کرے اور بعد اظہار ۲۱ بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ حمل قرار پائے اور اولاد دہو۔

مغفرت و دفع تنگی رزق

الْقَهَّارُ

خاصیت: بکثرت اس کا ذکر کرنے سے دنیا کی محبت اور ہوا اللہ کی عظمت دل سے جاتی رہے اور دشمنوں پر غلبہ ہو اور اگر غیبی کے برتن پر لکھ کر ایسے شخص کو بلایا جائے جو

بہتر کر کے عورت پر کارور نہ ہو مگر دفع ہو۔

حصول غنا و جاہ و قبول

الْوَهَّابُ

خاصیت: بکثرت اس کا ذکر کرنے سے غنا و اور قبولیت اور ہیبت و بزرگی پیدا ہو اگر چاشت کے دنوں کے آخری سجدہ میں اس کو پڑھ دیا کرے یہ مقاصد اسکو حاصل ہوں۔

وسعت رزق

الْوَرَّاقُ

خاصیت: قبل نماز فجر گھر کے سب گوشوں میں دس دس بار کے اور جو گوشہ سمت قبلہ کے وہی طرف ہوا اس سے شروع کرے تو وسعت رزق حاصل ہو۔

آسانی امور و راسخیت قلب و سہولت رزق

الْقَشَّاشُ

خاصیت: بعد نماز فجر بیچہ پر ہاتھ رکھ کر بار بار پڑھیں تو تمام امور میں آسانی ہو اور قلب میں طہارت و نورانیت اور رزق میں آسانی ہو۔

ترقی علم و حفاظت

الْعَلِيمُ

خاصیت: اس کی کثرت دعا و است سے خالق و معارف مشکشف ہوتے ہیں اور حافظ قوی ہوتا ہے۔

دفع جوس و وسعت رزق

الْقَابِضُ

خاصیت: چالیس روز تک رونی کے لقمہ پر اسکو لکھ کر کھائے تو بھوک سے تکلیف نہ ہو۔
وسعت رزق

الْبَاسِطُ

خاصیت: نماز چاشت کے بعد دس بار پڑھنے سے حاجت پوری ہوں۔
امن از ظالم

الْوَرَّاقُ

خاصیت: ستر بار پڑھنے سے ظالموں سے امن میں ہوں۔
دلوں میں ہیبت پیدا ہونا

الْمُعِزُّ

خاصیت: شب و دو شب جمعہ کو بعد نماز مغرب چالیس بار پڑھنے سے اس کی ہیبت لوگوں کے دلوں میں پیدا ہو۔

برائے حفظ از حسد حاسد و وصول حق

الْمُذِلُّ

خاصیت: ۵۷ بار پڑھ کر سر بخود ہو کر دعا کرے تو حاسد کے حسد سے محفوظ رہے اور جس کا حق دوسرے کے دوسرا تھا وہ اور وہ اس میں نال منول کرتا ہو اس کو بکثرت پڑھنے سے وہ اس کا حق ادا کرے۔

اجابت دعا

الْمُسْمِعُ

خاصیت: جعرات کے روز بعد نمازِ چاشت کے پانچ سو بار پڑھ کر جو دعا کرے قبول ہو۔

صفائی بصیرت و توفیق نیک عمل

الْبَصِيرُ

خاصیت: بعد نمازِ جمعہ کے سو بار پڑھنے سے بصیرت میں صفائی ہوا اور نیک عمل کی توفیق ہو۔

اکتشاف اسرار

الْمُحْكِمُ

خاصیت: نصف شب کے وقت با وضو حضورِ قلب کے ساتھ روزِ زاریادہ ویر تک پڑھے تو اکتشافِ اللہ تعالیٰ اس کے قلب میں گھل اسرار فرمائیں۔

تسخیر قلوب

الْعَدْلُ

خاصیت: شبِ جمعہ میں روٹی کے تیس (۳۰) گدروں پر اس آیت کو لکھ کر کھانے سے لوگ مسخر ہو جائیں۔

وسعت رزق و لطف

الْمُطِيفُ

خاصیت: ۱۳۳ بار پڑھنے سے رزق میں وسعت ہو تمام کام لطف سے پورے ہوں۔

اکتشاف حالتِ خفیہ و رستی حالتِ موزنی

الْمُخَبِّرُ

خاصیت: سات روز تک بکثرت پڑھنے سے اخبارِ خفیہ معلوم ہونے لگیں گی اور جو کسی موزنی کے چوبیس گرفتار ہوں کو بکثرت پڑھنے سے حالتِ درست ہو جائے۔

راحت و برکت در پیش و امن سواری و کشتی

الْمُحْلِمُ

خاصیت: اگر کبھی آدمی اس کو بکثرت پڑھے اس کی سواری و کشتی میں اور راحت سے رہے اور اگر کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر اپنے پیشے کے آلات و اوزاروں پر ملے تو اس پیشہ میں برکت و کاشت و کشتی و کشتی سے محفوظ رہے اگر جانور ہو پر آفت سے مامون رہے۔

عزت و شفاء

الْمُعْظِمُ

خاصیت: بکثرت ذکر کرنے سے عزت اور ہر مرض سے شفا ہو۔

ازالہ بخار

الْمَقْضُو

خاصیت: بخار دالے کو تین بار لکھ کر باندھ دیا جائے تو بخار جاتا رہے۔

برائے رضیق النفس

الْمُشْجُو

خاصیت: جس کو ضیقِ نفس یا مکان یا گرانی اعضاء ہوں کو لکھ کر بدن پر چسبھ دے اور پے تو نفع ہو اور اگر ضعیف بیمار اپنی آنکھ پر چسبھ دے نگاہ میں ترقی ہو۔

جوان شدن طفل و سلامت مسافر و غناء فقیر

الْمُعْلِي

خاصیت: اگر لکھ کر بچے کے باندھ دیا جائے جائے جلدی جوان ہوا اگر مسافر کہنے پاس رکھو جلدی اپنے عزیزوں سے آئے اگر محتاج ہو غوثی ہو جائے۔

ترقی علم و معرفت و الفتح و زوال غم

الْمُكْبِرُ

خاصیت: بکثرت ذکر کرنے سے باب علم و معرفت کشادہ ہو اور اگر کھانے کی چیز پر پڑھ کر زود بین کو کھلایا جائے تو باہم الفت ہو۔

حفظ از خوف

الْمُحْفِظُ

خاصیت: اس کا ذکر کرنے والا یا لکھ کر پاس رکھے والا ہر خوف سے محفوظ رہے اور اگر درختوں کے درمیان سو رہے تو ضرر نہ پہنچے۔

دفع مصائب

الْحَكِيمُ

خاصیت: اگر کھانے پر ایک ہزار بار پڑھ کر لی بی کے ساتھ کھائے تو وہ محبت اور فرماں بردار ہو جائے۔
برائے محبت

الْوَدُودُ

خاصیت: اگر کھانے پر ایک ہزار بار پڑھ کر لی بی کے ساتھ کھائے تو وہ محبت اور فرماں بردار ہو جائے۔
برائے دفع برص

الْمُجِيبُ

خاصیت: اگر مریض ایام بخش میں روزہ رکھے اور ہر روزہ افطار کے وقت اس کو بکثرت پڑھے انشاء اللہ اچھا ہو جائے گا۔
برائے علم و حکمت

الْقَابِضُ

خاصیت: سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر اس کو سو بار پڑھا کرے تو اس کا قلب علم و حکمت سے معمور ہو۔
برائے اطاعت اولاد

الشَّهِيدُ

خاصیت: اگر فرمان اولاد یا بی بی کی پیشانی پر کچھ کر اس کو پڑھے یا ہزار بار پڑھ کر دم کرے وہ فرمانبردار ہو جائے۔
کفایت برائے مہمات

الْحَقُّ

خاصیت: ایک مریخ کا عقد کے چاروں گوشوں میں لکھ کر اس کو اتھلی پر رکھ کر آخر شب میں آسمان کی طرف بلند کرے تو مہمات کو کفایت ہو۔
قضاء حاجت

الْوَكِيلُ

خاصیت: ہر مہمات کیلئے اس کی کثرت مفید ہے۔
ہمت و قوت و غلبہ بردشمن

الْقَوِيُّ

خاصیت: اگر کبھت پڑھے یا ہمت پاجائے اگر کمزور ہے جسے زور اور ہو اگر مظلوم اپنے ظالم

حصول قوت و دفع وحشت

الْمُقِيتُ

خاصیت: اگر روزہ دار اس کو لی پر پڑھ کر یا لکھ کر اس سے پانی پیا کرے تو وحشت سفر سے مامون رہے۔
سہولت حساب و اس از اہل قرابت

الْغَنِيُّ

خاصیت: اگر کسی سے تشدد حساب کا اندیشہ ہو یا کسی بھائی پر ادری سے کسی معاملہ میں خوف ہوسات روز تک قبل طلوع آفتاب دو بعد مغرب اس کو بیس مرتبہ پڑھا کرے۔
قدر و منزلت

الْجَبِيلُ

خاصیت: اس کو بکثرت ذکر کرنے سے یا سنگ و مفران سے لکھ کر پاس رکھنے سے قدر و منزلت زیادہ ہو۔
برائے اکرام

الْمُكِنُّمُ

خاصیت: سوتے وقت بکثرت پڑھا کرے تو لوگوں کے قلب میں اس کا اثر کام واقع ہو۔
حفاظت مال و عیال

الْوَرِيْبُ

خاصیت: اس کا ذکر کرنے سے مال و عیال محفوظ رہے اور جس کی کوئی چیز کم ہو جائے اس کو بہت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مل جائے اور اگر اس کا اصل کا اندیشہ ہو تو اس کو سات مرتبہ پڑھے تو ساقط نہ ہو اور سفر کے وقت جس مال بچہ کی طرف سے فکر ہو اس کی گردن پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھے تو وہ مامون رہے۔
برائے مقبولیت

الْمُجِيبُ

خاصیت: دعا کے ساتھ اس کا ذکر کرنا موجب قبولیت دعا ہے۔
غناء ظاہری و باطنی

الْوَاسِعُ

خاصیت: بکثرت ذکر کرنے سے غنا ظاہری اور باطنی حاصل ہو اور فراح و صفا کی دہراری پیدا ہو۔

کو مطلوب کرنے کو پڑھو مطلوب ہو جائے۔

رجوع از فجور

خاصیت: اس کے خواص التوبی کی مانند ہیں اور اگر کسی عاجز مرد یا عورت پر پڑھا جائے تو
نہو سے پڑائے۔
محبت و آسانی مشکل

خاصیت: جو بکثرت اس کو پڑھے محبوب ہو جائے اور جس کو کوئی مشکل پیش آئے شب و
میں بزار بار پڑھے۔
حصول اخلاق حمیدہ

خاصیت: اس کی کثرت سے اخلاق و اقوال و افعال حمیدہ حاصل ہوں۔
برائے کفر

خاصیت: اگر روٹی کے بیس ٹکڑوں پر میں بار پڑھے تو خلعت مخرم و
حفاظت حمل

خاصیت: حاملہ کے بطن پر آتش میں پڑھے تو حمل محفوظ رہے اور ساقط نہ ہو۔
بھولی ہوئی بات یاد آنے کیلئے

خاصیت: اگر کوئی بات بھول جائے اور یاد کرنے سے یاد نہ آئے تو اس کو بار بار ذکر کرے
خواہ تمہا یا مبدی کے ساتھ انشاء اللہ تعالیٰ یاد آجائے۔

امن از فراق و حس

خاصیت: جس کی کو مفارقت کا اندیشہ ہو یا خوف قید کا ہو اس کو بکثرت پڑھے۔

زوال اسراف و معاصی

خاصیت: جس کو عادت اسراف کی ہو یا نفس طاعت پر آمادہ نہ ہوتا ہو اس کو بکثرت

پڑھا کرے۔

نجات از امراض

خاصیت: اس کو پڑھنے سے یا لکھ کر پینے سے ہر قسم کے امراض سے نجات ہو۔

دفع نوم و آلودگی بر طاعت

خاصیت: اس کی کثرت سے نیند جاتی ہے اور سخی یا لیوم کو فجر سے طلوع تک پڑھنے
سے مستحی اور آلودگی طاعات میں حاصل ہو۔
تقویت قلب

خاصیت: جو روزانہ پڑھے اس کا قلب منور ہو۔

نور قلب و قطع غلق

خاصیت: اگر ہزار بار پڑھے قطع غلق کا کتب سے رائل ہو جائے۔

حصول آثار صدق و دفع جوع

خاصیت: آتش میں ایک سو چوبیس بار پڑھے تو آثار صدق و صدیقیت کے ظاہر ہوں اور
جب تک اس کا ذکر کرتا رہے بھوک کا اثر نہ ہو۔
قوت غلبہ بر دشمن

خاصیت: دروخت پڑھ کر اس کو سہار پڑھے تو قوت حاصل ہو اور دشمن کرتے ہوئے اس کی
کثرت کرے تو دشمنوں پر غالب ہو۔

آسانی تدبیر

خاصیت: جب سو کر اٹھے اس کی کثرت کرے تو جو اس کی مراد ہو اس کی تدبیر اللہ تعالیٰ
آسان کر دیں۔
قوت و نجات از مضرک

خاصیت: مضرک میں جا کر پڑھے تو قوت و نجات ہو۔

توفیق توبہ

خاصیت: کثرت سے توبہ کرنے کا سواں سے توبہ نصیب ہو۔
مسافر کا اپنے ساتھیوں سے ملنا

الْأَوَّلُ

خاصیت: اگر مسافر ہر جمعہ کو چار بار توبہ کرے تو جلدی اپنے لوگوں سے آئے۔
خروج ماسوا اللہ از قلب

الْآخِرُ

خاصیت: اگر ہر روز چار بار توبہ کرے ماسوا اللہ دل سے نکل جائے۔
نور ولایت

الظَّاهِرُ

خاصیت: اگر اشراف کے وقت کثرت سے توبہ کرے تو قلب میں نورانیت ظاہر ہو۔
حصول انس

الْبَاطِنُ

خاصیت: ہر روز صبح سو بار ایک گھنٹہ تک اس کو پڑھے تو کجیت انس کی حاصل ہو۔
امن از عدد برق

الْوَالِي

خاصیت: اس کی کثرت کرک اور کھلی سے محفوظ رہتی ہے۔
رفع و درستی

الْمُتَعَالِي

خاصیت: اس کے ذکر سے راحت اور درستی حاصل ہو۔
نور و طفل در نیک بختی

الْبَرُّ

خاصیت: اگر بچے پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے تو نیک بخت اھے۔
توفیق توبہ و خلاصی از ظالم

الْقَوَائِمُ

خاصیت: بعد نماز چاشت ۳۶۰ بار پڑھے تو توبہ کی توفیق حاصل ہو اور اگر ظالم پر دس بار پڑھے تو اس سے خلاصی ہو۔

انتقام از ظالم

الْمُنْتَقِمُ

خاصیت: جو شخص اپنے ظالم دشمن سے انتقام نہ لے سکا ہو تو اس کو کثرت سے پڑھے اللہ اس سے انتقام لیں گے۔
عفو و توب و رضا

الْعَفْوُ

خاصیت: کثرت سے ذکر کرے تو گناہوں سے معافی اور رضائے الٰہی حاصل ہو۔
غصہ کم کرنے کیلئے

الرَّوْفُ

خاصیت: اپنے غصہ کے وقت یا دوسرے شخص کے غصہ کے وقت دس بار اس کو پڑھے اور دل باز و درخشاں تو غصہ کو کم کون ہو جائے۔
حصول مال

مَالِكِ الْمَلِكِ

خاصیت: اس کی مداومت کرے تو مال و نوکری حاصل ہو۔
عزت و بزرگی

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِزَامِ

خاصیت: اس کے ذکر کرے عزت و بزرگی حاصل ہو۔
رفع و وسوسہ

الْمُقْسِطُ

خاصیت: اس کی مداومت سے عبارت میں دوسرے آئے۔
اجتماع با حباب و حصول مراد و دست یابی کم شدہ

الْجَامِعُ

خاصیت: اس کی مداومت سے اپنے مقاصد و احباب سے جمع رہے اور جس کی کوئی چیز کم ہو جائے اس کو پڑھے تو مل جائے۔
رفع مرض و بلا

الْعَفِيُّ

خاصیت: کسی مرض میں مبتلا کے وقت پڑھا کرے تو وہ دفع ہو۔

غنا و محبت زوجہ

الْمُعْتَبَى

خاصیت: ہر روز ہزار بار پڑھے تو عمری حاصل ہو اور اگر مشغولی جناح کے وقت خیال سے پڑھے تو یہی اس سے محبت کرنے لگے۔

حصول مراد

الْمُعْطَى

خاصیت: ہر مراد کے حاصل ہونے کیلئے مفید ہے۔

ایضاً

الْمَانِعُ

خاصیت: جو اپنی مراد تک نہ پہنچ سکے اس کو صبح و شام پڑھا کرے مراد حاصل ہو۔

امن از ضرر

الضَّارُّ

خاصیت: شب بچھٹیں سو بار پڑھے تو ضرر سے محفوظ رہے۔

حصول نفع

الْناْفِعُ

خاصیت: جس چیز سے نفع حاصل کرنا ہو اس کو دل سے پڑھے۔

نورانیت قلب

النُّورُ

خاصیت: اس کے ذکر سے نور قلب حاصل ہو۔

فہم صحیح

الْهَادِي

خاصیت: اس کے ذکر سے یا لکھ کر پاس رکھنے سے بصیرت اور فہم صحیح پیدا ہو اہل حکومت

کیلئے بھی مناسب ہے۔

برائے حاجت روائی

الْبَدِيعُ

خاصیت: اس کو صبح ہزار بار پڑھے تو حاجت پوری ہو ہر ضرورت سے غلامی ہو۔

دفع ضرر و غم

الْبَاقِي

خاصیت: ہزار بار پڑھے تو ضرر و غم سے غلامی ہو۔

دفع حیرت

الْوَارِثُ

خاصیت: درمیان مغرب و عشاء کے ہزار بار پڑھے تو حیرت دفع ہو۔

قبول اعمال

الْكَاشِفُ

خاصیت: بعد عشاء کے سو بار پڑھے تو عمل مقبول ہو۔

حفظ از تکالیف

الْمُصَوِّرُ

خاصیت: آفتاب طلوع ہونے سے پہلے سو بار پڑھے کرے تو کوئی تکلیف نہ پہنچے۔ اور

کتابوں میں اور بھی بے شمار خواص مذکور ہیں مگر اخلاص و اعتقاد کے ساتھ اس

قدر بھی کافی ہیں۔

مسائل ضروریہ

(۱) ہے وضو آیات قرآنی کا غرض یا طہشری پر لکھنا جائز نہیں۔

(۲) بلا وضو اس کا غرض یا طہشری کا چھونا جائز نہیں ہیں چاہے کہ لکھنے والا اور طہشری یا تعویذ کا ہاتھ میں لینے والا اس کو خونے والا سب با وضو ہوں ورنہ سب گناہ گار ہوں گے۔

(۳) جب تعویذ سے کام ہو چکے تو اس کو قبرستان میں کسی جگہ دفن کر دے۔

الحمد للہ اعمال قرآنی کا تیسرا حصہ بھی بمقام چوتھا وول ۲۲ محرم الحرام ۱۳۲۰ھ کو اختتام کو پہنچا۔

بسم اللہ اور درود شریف کے مجرب خواص

مولانا مفتی محمد شفیع صاحب مدظلہ

بسم اللہ کے احکام و مسائل
مسئلہ بہت سے صحابہ کرام اور ائمہ مجتہدین کے نزدیک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قرآن مجید کی ایک آیت مستقل آیت ہے، لیکن بعض حضرات کے نزدیک سورہ شمل میں تو ایک آیت کا جزو ضرور ہے، کوئی مستقل آیت نہیں بلکہ دو سورتوں کے درمیان فصل کرنے کیلئے بار بار تکرار ہوتی ہے۔ اسی اختلاف کے چیل نظر فقہاء اور محققین نے یہ احتیاطی حکم دیا ہے کہ تعظیم و تحکیم کے جتنے احکام آیات قرآنی کے متعلق ہیں مثلاً بے وضو اس کا چھونا جائز نہیں۔ ان سب احکام میں بسم اللہ کا وہی حکم ہے جو تمام آیات قرآن کا ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص نماز میں قرأت کے بجائے صرف بسم اللہ یا استعاذہ کرے تو نماز نہ ہوگی۔

(قطر معالجی صید)

مسئلہ فقہاء کی تصریح ہے کہ تراویح میں ایک مرتبہ پورا قرآن شتم کرنا سنت مؤکدہ ہے یہاں تک کہ ایک آیت بھی چھوٹ گئی تو سنت ادا نہ ہوگی۔ اس لئے امام کو چاہئے کہ پورے عید کی تراویح میں کسی روز کسی جگہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بھی پڑھ دے تاکہ یہ آیت پڑھنے اور سننے دونوں میں آکر بلا خلاف قرآن مکمل ہو جائے۔

مسئلہ نماز کی ہر رکعت کے شروع میں فاتحہ سے پہلے بسم اللہ پڑھنا امام ابو یوسف اور امام محمد اور بہت سے ائمہ کے نزدیک واجب ہے۔ امام اعظم کے نزدیک سنت ہے۔ (شرح منیہ) کسی لئے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ سے پہلے بسم اللہ ضرور پڑھنا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا ہر طرح کی آفات و مصائب سے محفوظ رہے گا
محبوب ہے۔

چوری اور شیطانی اثرات سے حفاظت

سونے سے پہلے اکیس مرتبہ پڑھے تو چوری اور شیطانی اثرات سے اور اچانک موت
سے محفوظ رہے۔

ظالم پر غلبہ

کسی ظالم کے پاس بچاس مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو مغلوب کر کے اس کو غالب
کر دیں گے۔

ذہن اور حافظہ کیلئے

سات سو چھیاسی مرتبہ پانی پر دم کر کے طلوع آفتاب کے وقت پچھتو ذہن کھل جائے
اور حافظہ قوی ہو جائے۔

حب کیلئے

سات سو چھیاسی مرتبہ پانی پر دم کر کے جس کو چاہے اس کو گہری محبت ہو جائے
(نا جائز کاموں میں استعمال کرنے کا تو دیال کا خطرہ ہے)۔

حفاظت اولاد

جس عورت کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کو اکتھ مرتبہ لکھ کر تنہی بنا کر اپنے پاس رکھے تو بچے محفوظ رہیں گے، محبوب ہے۔
کھیتی کی حفاظت اور برکت کیلئے

ایک سو ایک مرتبہ کاغذ پر لکھ کر کھیت میں دفن کر دے تو کھیتی تمام آفات سے محفوظ رہے
اور اس میں برکت ہو۔

حکام کے لئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

چاہئے اکثر لوگ اس سے غافل ہیں۔

مسئلہ سورۃ فاتحہ کے بعد سورت طہ ماننے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا امام اعظمؒ کے نزدیک
سنت نہیں ہے اس لئے ترک ادنیٰ ہے اور امام عثمٰیؒ کے نزدیک بھی جبری نمازوں
میں تو ترک ہی ادنیٰ ہے مگر سنی نمازوں میں پڑھنا ادنیٰ ہے۔
(کبریٰ شرح صحیحہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہر مشکل اور ہر حاجت کیلئے

۱۔ جو شخص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کو بارہ ہزار مرتبہ اس طرح پڑھے کہ ہر ایک ہزار پورا کرنے کے بعد دو درخشاں کم از کم
ایک مرتبہ پڑھا کر اپنے مقصد کیلئے دعا مانگے پھر ایک ہزار اور اسی طرح پڑھ کر مقصد کیلئے
دعا کرے اور اسی طرح بارہ ہزار پورے کر دے تو اللہ تعالیٰ ہر مشکل آسان اور ہر حاجت
پوری ہوگی۔

۲۔ بسم اللہ کے حروف کے عدد سات سو چھیاسی ہیں جو شخص اس عدد کے موافق
سات روز تک متواتر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھا کرے اور اپنے مقصد کیلئے دعا کیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ مقصد پورا ہوگا۔
تخیر قلوب

جو شخص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کو چھ سو مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی عظمت و عزت
ہوگی کوئی اس سے بدسلوکی نہ کر سکے گا۔

حفاظت از آفات

جو شخص محرم کی پہلی تاریخ کو ایک سو تیرہ مرتبہ پوری

کسی کا عقد پر پانچ سو مرتبہ لکھے اس پر پڑھ کر سورۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھے پھر اس کو پڑھنا چاہئے کہ کچھ کاہر مان ہو جائیں اور ظالم کے شر سے محفوظ رہے۔

دوسرے کیلئے

ایک سو مرتبہ لکھ کر درود والے کے گلے میں یا سر پر باندھ دیں تو دوسرے جا بڑھے۔ بسم اللہ کی

خامیاد اور برکات بہت زیادہ ہیں ان میں سے چھ درود ضرور لکھ لی گئی۔ رَحْمَةُ اللهِ وَسَعْدَةُ اللهِ الْكَافِلَةُ

دوسرے شریف کے بعض خواص

سیدی حکیم الامت حضرت مولانا تھانوی قدس سرہ نے اپنی کتاب ”کواوالمسیدہ“ میں

دو درو شریف کی بعض خصوصیات اور دینی و دنیوی مقاصد کے حصول میں اس کی برکات مستند

روایات سے نقل فرمائی ہیں انہیں آخر میں لکھی جاتی ہیں۔

قبولیت دعا

(۱) حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ تمام دعا میں اس کی دینی چیزیں

جب تک محرم علی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر درود نہ پڑھو۔ (تجملہ اوسط طہرائی)

(۲) حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دعا آسمان و زمین کے درمیان

مقطع رہتی ہے اور پڑھیں جاتی جب تک اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھو۔

ترجمہ

مال میں برکت و زیادتی

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ جس شخص کو یہ حق ہو کہ میرا مال بڑھ جائے

تو اس کو چاہئے کہ ان الفاظ کے ساتھ درود پڑھا کرے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَدِّ وَرِ مَوْلَاکَ

وَعَلَى الْبَرِّیِّنِ وَالْمَوْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

پاؤں سو جانے کا علاج

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پاس ایک شخص بیٹھا تھا اس کا پاؤں سو گیا

آپ نے فرمایا کہ جو شخص چھ کوب سے زیادہ محبوب ہو اس کا نام لے اس نے کہا ”محمد“

اسی وقت اس کا رگھی۔

اس طرح ایک مرتبہ حضرت عبداللہ ابن عمرؓ کا پاؤں سو گیا انہوں نے بھی یہی عمل کیا۔

نور ابن ازہجی۔ (حاشیہ صحن صحن)

بھولی ہوئی چیز یاد آنا

ابو موسیٰ مدنی نے یہ دود ضعیف روایت کیا ہے کہ شاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے کہ جب تم کسی چیز کو بھول جاؤ مجھ پر درود بھیجو وہ چیز یاد آجائے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

(تفصیل درود سلام)

خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

درو شریف کی سب سے زیادہ یادداشتیں حاضمت یہ ہے کہ اس کی بدولت رسول

کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں نصیب ہوتی ہے درود شریف کی کثرت سے

عمومیہ بدولت حاصل ہو جاتی ہے اور بعض درودوں کو انہیں بزرگوں نے آرایا ہے۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے کتاب ”ترغیب الہی بالسعادت“ میں لکھا ہے کہ شب بھر

میں درو کثرت نماز قنں پڑھے اور ہر رکعت میں گیارہ بار آیت انکریٰ اور گیارہ مرتبہ قل ہواللہ

اور بعد سلام سو (۱۰۰۰) بار یہ درود شریف پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ جسے نہ کروئے پاؤں گئے کہ

زیارت نصیب ہوگی درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ سَلِّمْ

تیسرا نسخہ صرف ہے کہ جو شخص درو کثرت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے

۲۵ بار قل ہواللہ اور بعد سلام کے ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے بدولت زیارت نصیب

ہوگی اور درود یہ ہے۔

صَلِّی اللّٰہُ عَلٰی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

تنبیہ ضروری

کھمراں اس بدولت کے حاصل ہونے کی بڑی شرط قلب کا شوق ہے نہ ہونا اور ظاہری و

باطنی گناہوں سے بچنا ہے۔ (تفصیل درود و سلام) تھوڑے روزے وغیرہ فرائض میں کوتاہی

کرنے والے اور حرام و ناجائز کے معاملے میں بے پروائی کرنے والوں کو صرف الفاظ

پڑھنے سے یہ بدولت حاصل نہیں ہوگی۔ الا انشاء اللہ

عالم بیداری میں زیارت

شیخ عبد الہاب شمرانیؒ نے چھ بزرگوں کی حکایات لکھی ہیں کہ ان کو بار بار رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بیداری میں کئی آنکھوں ہوئی ہے، شیخ جلال الدین سیوطی صاحب جلالین کو ۳۵۵ مرتبہ یہ دولت عظمیٰ بیداری میں نصیب ہوئی ان بزرگوں میں سے اس کا سبب پوچھا گیا تو بتلایا کہ درود شریف کی کثرت اس کا سبب ہے۔ (انتہی)

مگر یہ ظاہر ہے کہ اس مقام بلند تک پہنچنے کیلئے زہنی و دینی خرقہ کافی نہیں دل میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری محبت اور زیارت کا شوق ہونا اور طاعت و باطنی گناہوں سے بچنا ضروری ہے جیسا کہ ان حضرات کا حال تھا، اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ نعمت عظمیٰ اپنے فضل سے بخشے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نصیب فرمائیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَالْهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ وَتَبَارَكَ وَتَسْتَم بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ

بندہ محمد شفیق عفا اللہ عنہ

برکت اسم ”محمد“

اس وقت کتاب کا حوالہ بائیس مکر مقتدرین علماء میں سے کسی نے لکھا ہے اور میرا ترجمہ ہے کہ جب بچہ پیت میں ہو اس وقت اس کا نام ”محمد“ رکھ دیا جائے تو وہ بچہ لڑکا ہوگا۔

